بسم اللہ الرحمن الرحیم

منظر ایلیاء Shia Books PDF

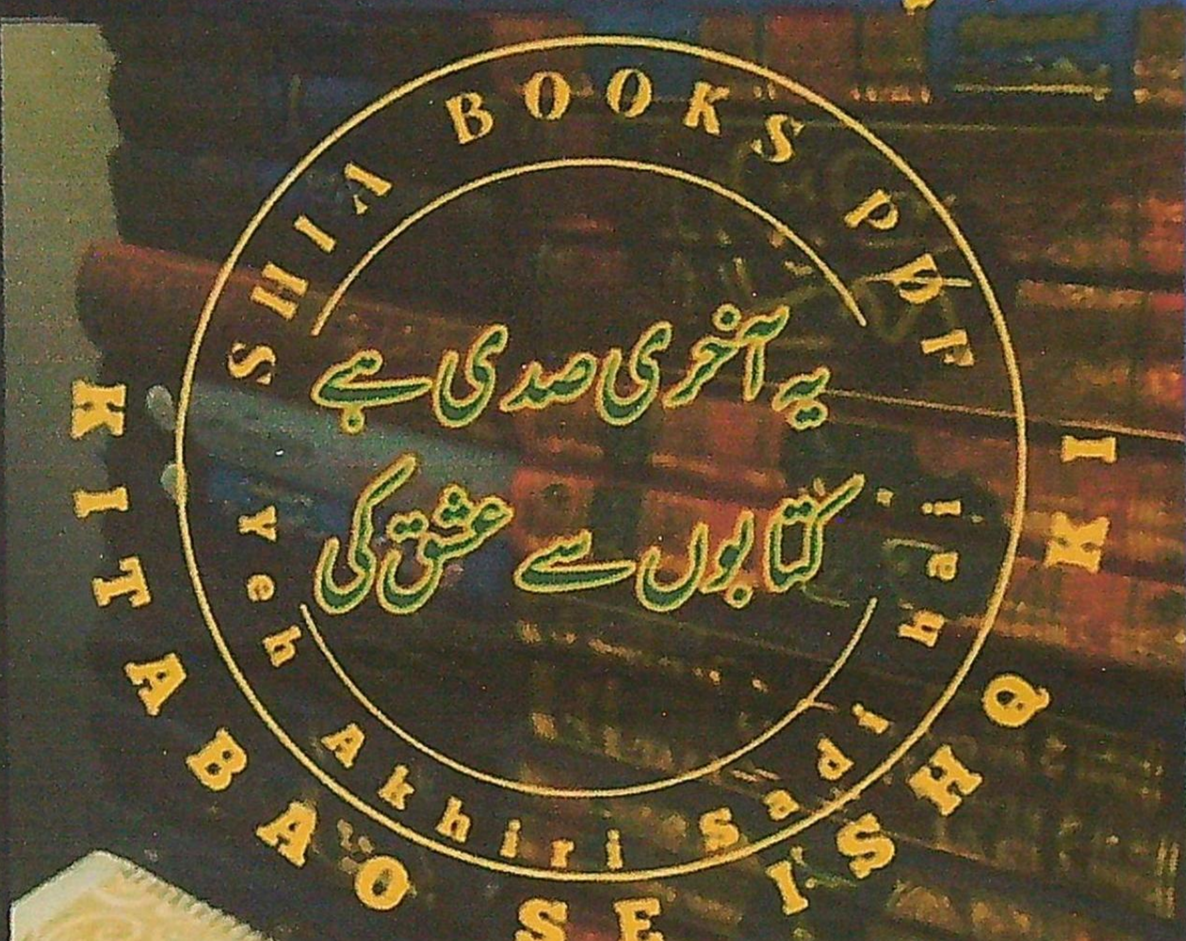

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

[illegible]

فرمایا اور [illegible] فرمایا ارشاد [illegible]

اس پارہ میں [illegible]

[illegible] قال الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] على وجه [illegible] الأحسن

سورة المائدة مدنية

سورہ مائدہ مدنی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

يا أيها الذين آمنوا أوفوا بالعقود ۝ أحلت لكم

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ عہدوں کے حلال کی گئی واسطے تمہارے

بهيمة الأنعام إلا ما يتلى عليكم غير محلي

چارپائے [illegible]

الصيد وأنتم حرم إن الله يحكم ما يريد ۝

شکار کو [illegible] احرام باندھے ہو [illegible] حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے

يا أيها الذين آمنوا لا تحلوا شعائر الله

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ حلال جانو تم [illegible]

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ

[illegible]

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَإِذَا حَلَلْتُمْ

[illegible]

فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ

[illegible]

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا

[illegible]

تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

[illegible]

الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا

[illegible]

أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ

[illegible]

وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ

[illegible]

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَـ

[illegible]

مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

[illegible]

وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ

[illegible]

فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

[illegible]

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ

[illegible]

مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا

[illegible]

أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

[illegible]

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

[illegible]

الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ

[illegible]

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا

[illegible]

أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ
مہر انکی درحالیکہ عفت شعار ہونے والی ہو نہ زنا کرنے والے اور نہ لینے والے ہو دوستی پنہاں چھپکر اور جو شخص
يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ ع
کہ انکار کرے ساتھ ایمان کے پس تحقیق کہ باطل ہوا عمل اسکا اور وہ بیچ آخرت کے زیان کاروں سے ہے
ابی بن کعب نے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ مائدہ کو پڑھے حق تعالی
بعدد ہر یہودی اور نصاری کے کہ دنیا میں تمام ہیں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بلند ہوتے
ہیں اور عیاشی نے باسناد خود عیسی بن عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے باپ سے
سنا ہے اور انہوں نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ آخر
ہو سورہ قرآن بعضی ناسخ بعضی کی ہیں اور آخر وہ سورہ کہ اوپر آنحضرت پر نازل ہوا ہے سورہ مائدہ ہے
دو ناسخ ہو اور منسوخ نہیں ہی اور نزول اسکا اوس وقت میں تھا کہ وہ حضرت [illegible] پر سوار تھے بیچ اوس
حالی کی وحی نے اونکو سنگین کیا یعنی کہ اشتر رفتار سے باز رہا اور قریب تھا کہ شکم اسکا زمین سے
لگ جاوے بعد کرنے آنحضرت کی اور حضرت بیہوش ہوئے اور دست مبارک اپنا اوپر سر وہب بن منبہ
پر رکھا اور بعد ایک ساعت کی مرتفع ہوا اور یہ سورہ پڑھا اور [illegible] کہ اس سورہ میں تمام احکام
اور ہمکو بھی ساتھ عمل کرنے اس سورہ کی امر فرمایا اور بھی عیاشی نے باسناد خود ابی بصیر سے روایت کی
نقل کیا ہے کہ ابو جعفر محمد بن علی صلوات اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ مائدہ کو روز پنجشنبہ کو
تلاوت کرے ایمان اسکا ساتھ ظلم [illegible] کے آلودہ نہیں ہوتا ہے اور ابی حمزہ ثمالی نے روایت کیا ہے کہ حضرت
امام جعفر [illegible] علیہ السلام سے سنا ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ جبرئیل ہمراہ ستر ہزار فرشتوں کی
حضرت کی سورہ مائدہ کو لائے اور آنحضرت نے خطبہ وداع میں فرمایا کہ سورہ مائدہ آخر [illegible]

آخر میں سورہ کی ہے حلال اسکی کو حلال جانو اور حرام اسکی کو حرام جانو قولہ أَوْفُوا بِالْعُقُودِ
یعنی وفا کرو ساتھ عہدوں کی اور معنی عقود میں چند اقوال ہیں ایک یہ ہے کہ مراد ساتھ اسکی وہ
عہود ہیں کہ اہل جاہلیت باہم دیگر عہد کرتے تھے اوپر نصرت کرنے ایک دوسرے کی اور دوسرا یہ ہے
عہود مراد ہیں کہ سبب [illegible] بندوں نے بیچ [illegible] ساتھ ایمان لانے کی اوس حق تعالی کی اور ساتھ طاعت
اوسکی کی بیچ اوس چیز کی کہ حلال کیا ہے واسطے انکی اور حرام کیا ہے اوپر انکی اور تیسرا یہ ہے کہ
مراد ساتھ اسکی وہ عقود ہیں کہ جو باہم دیگر مردمان معاملہ کرتے ہیں ساتھ اوسکی مثل عقد ایمان کی اور
عقد نکاح کی اور عقد عہد کی اور عقد بیع کی اور عقد حلف کی اور چوتھا یہ ہے کہ یہ حکم ہے خدا کا اہل کتاب
کو ساتھ عمل کرنے کی ساتھ اوس چیز کی کہ لکھا ہے واسطے انکی بیچ توریت کی اور انجیل کی در باب
تصدیق نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور بیچ اوس چیز کی کہ لائے ہیں نزدیک صاحب کتاب
مجمع البیان نے بعد ذکر ان چاروں اقوال کی کہا ہے کہ قوی ترین اقوال کا وہ قول دوسرا ہی اور قول
ابن عباس کا ہی اور کہا ہی کہ [illegible] اقوال [illegible] اصل [illegible] ہی واسطے [illegible] صحیح اس قول کی
کہ [illegible] وَأُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ الخ بہیمہ ہر چار پایہ
کو کہتی ہیں [illegible] اور اضافت اسکی طرف انعام کی واسطے بیان کی ہے [illegible]
[illegible] اور معنی اسکی [illegible] کہ بہیمہ من الانعام [illegible] مراد انعام سے [illegible]
[illegible] قوله يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا [illegible] حضرت صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے [illegible]
[illegible] کہ [illegible] آیا اور کہا کہ [illegible] اللہ علیہ [illegible]
[illegible] چیز کی حرمت کرتی ہو تم حضرت نے فرمایا [illegible] باقی [illegible]
[illegible]

مشہور ہوگا کہ وہ اونکی دشمنی رکہی ہو اور دین تیرا قبول کرونگا اور حضرت نے قتل اوسکی
کی فرمایا تہا کہ اوسکی منہ میں شخص بولیگا کہ وہ ہوگا اور بزبان شیطان حکایت کریگا اور غادر ہو کر گیا
حطم نی ایمان قبول کیا اور اون حضرت کی پاس سی باہر گیا اور شتران صدقہ کو اور مواشی مدینہ کی
جو غارت کر کے ہانکہ لی غارت کیا اور سال آئندہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ ہمراہ صحابہ ساتہ عمرہ قضا کی
متوجہ ہوی مکہ کا تو حطم بہی طلبیہ پڑہتا سنا اور شتران کو اونکی درمیان میں کیا اور شتر
غارت بردہ کو قلادہ کی ہوی برسم ہدی کی کعبہ کو لیے جاتا تہی چاہا کہ دست تعرض دراز کرین
اور اوسکو قتل کری سارے ہوا شتر اور شتران کو لیوی اور وہ حق تعالی نی اس امر کی کہ یہ دونو کو سال بہیجہ
مین کرنی سی منع کیا تہا دست تعدی ساتہ حاجیان بیاسکی دراز کرین حضرت نے فرمایا کہ انہوں نی
احرام باندہا ہی اور شترونکو تقلید کیا ہی یہ عمل تمکو لازم نہیں ہی کہ حرم کی اور ماہ حرام کی
متعرض ہو اور آتش جدال و نزاع کو افروختہ کرو عرض کی انہوں نی کہ یا رسول اللہ ہم جاہلیت
میں ایسی عمل بیت کرتی تہی ہنداء یہ آیہ نازل ہوی یا ایہا الذین آمنوا لا تحلوا شعائر
اللہ ولا الہدی ولا القلائد ہدی او قلادہ سی وہ چیزیں ہی کہ گردن چارپایوں میں کرتی ہیں پوست درخت
حرم یا غیر اوسکی سی تا معلوم ہو کہ یہ ہدی ہی اور کوئی شخص متعرض اوسکا نہو کا قولہ ان تعتدوا
وتعاونوا الخ منقول ہی کہ حکم اس آیہ کا ساتہ اس آیہ کی منسوخ ہوا ہی واقتلوا المشرکین
حیث وجدتموہم اور ابی جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ کوئی آیہ اس سورہ کی منسوخ نہیں ہے
اور حرام ہوا قتال کا ساتہ انکی کی ماہ حرام میں اوس وقت میں ہی کہ ابتدا جنگ کی اونکی طرف سی ہو
[illegible] تیر ازلام سلاح سی لی کی کہ عربون نی تین تیر بنائی تہی ایک پر وہ لکہی تہی
سلوا ازلام اور قداح کہتی تہی ایک پر لکہا تہا امرنی ربی اور دوسری پر لکہا تہا

نہانی ربی اور تیسری پر کچہہ نہ لکہتی تہی وقت مہمات ان سی فال لیتی ہو تو حکم تہا اور
نہ ٹہیرتی تہی کو ایک طلبیہ میں ڈالتی تہی اور ایک تیر اوسمیں سی باہر لاتی تہی اگر تیر نوشتہ امرنی ربی
نکلتا تہا اوس کام کو کرتی تہی اگر نہانی ربی نکلتا تہا تو ایک سال تک کرتی تہی اور اگر بے لکہا
نکلتا تہا پہر دوبارہ ڈالتی کہ عمل میں آتی قولہ الیوم اکملت لکم دینکم ابو القاسم عبد [illegible]
نی باسنادہ بہیجدی ہارون سی اور اوسی ابو سعید خدری سی روایت کیا ہی کہ رسول خدا نے
نزول اس آیہ کی فرمایا کہ اللہ اکبر او دین کامل کرنی اور تمام کرنی نعمت کی اور راضی ہونی
رب کی ساتہ رسالت میری کی اور ساتہ ولایت علی ابن ابیطالب کی بعد میری اور بہ سلسلہ آنحضرت
فرمایا من کنت مولاہ فعلی مولاہ اللہم وال من والاہ وعاد من عاداہ وانصر من نصرہ واخذل من خذلہ
اور بحیث ہونا ہی کہ رسول خدا نی اس سی پہلی وفات اپنی کی سمع خاص وعام میں پہونچائی کہ
شہر مکہ میں [illegible] کہ بعد وفات اپنی [illegible] اونکو خراب کرین
اونکی قتل کرین [illegible] اموال انکی کو غارت کرین ہر گاہ رسول نی غدیر خم میں
خلافت امیر المومنین کیا اہل شرک ونفاق نی کہا کہ ہمارا باطل ہوا اور خیال باطل ہمارا
ہو حق تعالی نی اس آیہ کو نازل کیا اور خطیب خوارزمی کہ علمائی اہل سنت سی ہی روایت کیا ہی
بانی اور ابو [illegible] ہی کہ ہرگاہ حضرت رسالت نی غدیر خم میں علی ابن ابیطالب کو [illegible]
نصب کیا [illegible] جناب [illegible] کہ سلموا علی علی بامرۃ المومنین [illegible]
[illegible] سبہوں نی موجب فرمانی کی اطاعت کی حق تعالی نی اس [illegible] نازل کیا الیوم اکملت
لکم دینکم الآیہ یعنی حضرت رسول نزول اس آیہ سی خوشحال ہوا [illegible]
متوجہ ہو کر فرمایا اللہ اکبر [illegible] کامل کرنی [illegible] اور یہ روایت غدیر خم کی [illegible]

استبعاد کہتی ہی کہ اکثر لوگون نی امامیہ سی بنابر کثرت روایات اہل سنت و جماعت کی ادعای
تواتر کیا ہی ایسا ہی جو شخص کہ تکذیب ان روایات کی کری ہی گویا اوسنی تکذیب کی ہی آگی اور یہ آیت بیچ نصب
خلافت علی بن ابیطالب کی غدیر خم مین نازل ہوئی ہی چنانچہ اکثر روایات مرجوع الیہ اون میں ہی بدلیل
دلیل ہی اور خلافت علی بن ابیطالب کی بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بی فاصلہ اور [illegible] کا
معاملہ اور [illegible] ہی اور نہایت [illegible] ہی [illegible] کہ ذکر کرنا اس مقام مین [illegible] ہی و
یہ ہی کہ مامون رشید نی ایک جماعت فقہا اور متکلمین اہل سنت سی سوال کیا کہ امامت دین اللہ سی ہی یا
غیر دین اللہ سی ہی [illegible] حق تعالی فرماتا ہی الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم
الاسلام دینا پس اگر زعم تمہارا یہ ہی کہ امامت دین خدا سی نہین ہی تحقیق معلوم کیا تمنی کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ نی دستون دین کو ضایع کیا اور کامل نکیا دین کو بلکہ بعد وفات انکی کامل کیا گیا
دین اگر زعم تمہارا یہ ہی کہ امامت دین خدا سی نہین ہی پس کیا حاجت طرف امامت کی باقی رہی اس صورت
مین خلافت خلفا کی ضرور نہی پس ابوبکر کا خلیفہ ہونا خلاف حکم خدا ہی اور اگر کہو تم کہ جو کچھ پیغمبر خدا نی
کیا وہی حق تہا پس خلفا اور صحابہ نی خطا کیا [illegible] رسول خدا صلی
علیہ و آلہ کی حال کو خدا فرماتا ہی لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوة حسنة لمن کان یرجو اللہ [illegible]
ہر آئینہ تحقیق ہی [illegible] تمہاری درباب رسول خدا کی پیروی نیک [illegible] جو شخص کہ امید رکہتا
ہو خدا سی ثواب و نجات کا اور اگر کہو تم کہ جو کچھ اصحاب نی کیا افضل تہا [illegible]
کافر ہوی قوله تعالی [illegible] حکایات الصالحین مین مذکور ہی کہ اکثر صلحا اور درویش [illegible]
[illegible] کہ بیمار تہی درحال فقرا اپنا کسی سی اظہار نکرتا تہا اور ایک شخص
[illegible] اور اوس نوکر کی ایک فرزند تہا کہ نہایت اوسکو عزیز رکہتا تہا

تہا ایک روز وہ [illegible] درویش مہمان آیا اور دیکہا اوس گہر مین طعام پکایا اور اوسکی کہانی مین
مشغول ہوی اور صلاح اوس لڑکی کی [illegible] باپ سی شکوہ کیا اور زاری
کرنی لگا جب باپ اوسکی نی انواع طعام حاضر کئی لیکن کسی طرح رغبت نکی اور کہا
کہانا لو گی کہ ہمسایہ مین [illegible] درویش کہاتی تہی باپ اوسکی نی درویش کو طلب کیا اور کہا
نہایت [illegible] کہ [illegible] پہونچی اوس درویش نی کہا حاشا و کلا [illegible]
[illegible] اوس [illegible] تمام قصہ فرزند اپنی کا نقل کیا درویش ایک ساعت خاموش
ہوا اور بعد اسکی کہنا اوسنی کہ [illegible] ایک [illegible] کرتا [illegible]
اور اگر یہ ہو کہ واقع ہونا [illegible] اظہار [illegible] الحال اظہار کرتا ہون مین کہ وہ کہانا [illegible]
تہا اور [illegible] حرام ہی اوس شخص نی کہا کہ سبحان اللہ [illegible]
چیز [illegible] حلال ہوا اور [illegible] حرام [illegible] اس آیہ کو تلاوت کیا فمن اضطر فی مخمصة الایہ
اور بعد اسکی کہا کہ وہ کہانا مردار تہا کہ [illegible] حلال ہی اور [illegible]
حرام [illegible] دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہ کس طرح سی ہو سکتا ہی کہ ہماری ہمسایہ [illegible]
[illegible] پریشان مضطر ہو [illegible] مال [illegible]
تقسیم کرون مین [illegible] وفات [illegible] خواب مین [illegible] لوگون نی پوچہا کہ [illegible]
نی تیری ساتہ کیا سلوک کیا اوسنی کہا کہ [illegible] سلوک ہمسایہ کی [illegible] مرتبہ اعلی [illegible]
[illegible] حلال [illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] خدا [illegible] حلال کیا گیا ہی [illegible]
[illegible]

سلح سی ہی کہ ہر کا انتخب شکار کرین اور صاحب اون کتونکو منع کری تو بازرہین اور جب

کہ بہیں کری تو دوڑین اور شکار کو نگاہ رکہیں اور نہ کہاوین اور نکلین نہ کہ جب مین حال [illegible]

اور تعلمونهن بہی حال ہی [illegible] فکلوا واذکروا اسم الله الخ یعنی جو بتہ کہ سکہان [illegible]

کو طرف صید کی چہوڑو تم نام خدا کا تو تم پایا و نہ اگر تم او سوقت مین کہ جو کچہ اون کتون نی

شکار کیا ہو زندہ ہوون اور وقت ذبح کا بابت کی فقط سریع الحساب ہی جسکا [illegible]

یعنی الاحل اور حلال اور حرام سی سوال کر کیا پس شدہ [illegible] اگرچہ علتی جانوران شکار

کتی ہین لیکن نزدیک امامیہ کے سکان شکاری ہین چنانچہ ذکر کلبین کا بعد اسکی دال [illegible]

ہمہ ہوتی صلوات اللہ علیہم سی مروی ہی کہ صید جانوران شکاری دو قسم مین ایک یہ کہ

اور اگر کتا اسکی کا ہو سکتا ہو پس وہ جانور حلال نہین جبتک کہ اسکو ذبح کرین [illegible]

کتی نی اسکو شکار کیا ہو خواہ جانور دیگر اور دوسری یہ ہی کہ وقت ذبح اسکا بابت [illegible]

پس حلال شکار سوائی کتی کی درست نہین ہی فقط وطعامکم مراد طعام سی [illegible]

طعام ہی کہ جسکو یہود و نصاری نی بر طریقت [illegible] والاتقیا حرام ہی فقط والمحصنات

مراد اس سی وہ عورتین ہین کہ اول اہل کتاب کی ہوئی اور بعد اسکی ایمان لائی ہوں

مطابق قول حق تعالی کی ہوں ولا تنکحوا المشرکات حتی یؤمن الآیہ اور یا مراد اس سی نکاح

متعہ یا ملک یمین ہی کہ وطی اونکی اس وجہ سی ہی نزدیک طائفہ امامیہ کی حلال ہی [illegible]

اذا اتیتموهن اجورهن [illegible] کی پہ ہیں والدیت کی پہی [illegible] مہر کی وطی کی حلال [illegible]

[illegible] فقط اخدان مروی ہی کہ [illegible] سلح [illegible]

[illegible]

کیا اوگکیا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] اس آیت [illegible] فی مخالفت [illegible]

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

ای وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو جب کہ کہڑی ہو تم طرف نماز کی پس دہوو تم رو اپنی کو

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

اور دہوو اپنی ہاتہونکو ساتہ کہنیونکی اور مسح کرو تم سر اپنی پر اور پانونکو تا [illegible]

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ

اور اگر ہو تم جنب پس غسل کرو اور اگر ہو تم بیمار یا بیچ سفر کی

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا

یا آوی کوئی تم مین سی موضع حدث سی یا مباشرت کی ہو تم نی عورتون سی پس نہ پاؤ تم

مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ

پانی کو پس قصد کرو تم خاک پاک کا پس مسح کرو تم ساتہ روی اپنی کی [illegible]

مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ

نہین چاہتا خدا کہ کرے اوپر تمہاری تنگی کو اور لیکن چاہتا ہی خدا [illegible]

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

نعمت اپنی اوپر تمہاری شاید کہ شکر کرو تم اور یاد کرو نعمت خدا کی

عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اوپر اپنی اور عہد اسکا وہ عہد کہ باندہا تہی اسکو جسوقت کہا تم نی سنا ہمنی [illegible]

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور ڈرو واسطے اوسکے بدرستی کہ خدا دانا ہے ساتھ بھیدون کے کہ چھپا رکھتے ہو سینون میں اے وہ لوگ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

کہ ایمان لاتے ہو تم قائم رہو واسطے خدا کے گواہی دینے والے ساتھ انصاف کے اور نہ برانگیختہ کرے تمکو دشمنی

قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ

ایک قوم کی اوپر اس بات کی کہ نہ عدل کرو تم عدل کرو عدل نزدیک تر ہے پرہیزگاری کی اور ڈرو خدا سے بدرستیکہ

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

خدا آگاہ ہے ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم وعدہ کیا خدا نے اون لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۞ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

نیک بجا لاتے ہیں واسطے اونکی آمرزش ہے اور مزد بزرگ ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور تکذیب کی

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا

آیات ہماری کو یہ لوگ رہنے والے ہیں جہنم کے ہیں اے وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہو یاد کرو تم

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

نعمت خدا کو اوپر اپنے جس وقت قصد کیا ایک قوم نے یہ کہ کھولے وے طرف تمہارے ہاتھ اپنے پس روک رکھا

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۞ ع

ہاتھ اونکے تمسے اور ڈرو خدا سے اور اوپر خدا کے پس چاہیے توکل کریں مومنین

تعلم کرنا لکھنا ہے اخبار میں وارد ہوا ہے جو شخص کہ وضو یا غسل کرے موافق شرع کی

جو پانی کہ بدن اوسکے سے ٹپکتا ہوا ہے حق تعالی ایک فرشتہ اوس سے پیدا کرتا ہے کہ وہ فرشتہ

فرشتہ واسطے اوسکی استغفار کرتا ہے قیامت تک سلمان فارسی نے روایت کی ہے رسول خدا صلی اللہ

علیہ و آلہ سے کہ سنا میں نے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ جو شخص وضو نماز کو بہتر کرے گناہ اوس کے

جھڑتے ہیں مثل برگ درختان اور بار ہا اون حضرت سے مروی ہے کہ جو شخص پانی بیچ کلی اور

استنشاق کے لے گناہ منہ اوسکی کے دور ہوتے ہیں اور سبطی سے یعنی جو بیان ہے کہ ہر جنبش

اون عضو کا دور ہوتا ہے اور ہر کام ساتھ اوس وضو کی نماز کرے اور یہ وثنا کہ الٰہی مجکو

سب گناہ ہو گئی باہر آتا ہے مثل اوسکی کہ گویا پیدا ہوا ہے اور بطن مادر سے پیدا ہوا ہے امیر المومنین علی علیہ

السلام سے مروی ہے کہ ایک جماعت یہود نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے

کیا کہ حکمت کیا ہے کہ بول و غایط کی واسطی غسل مقرر ہوا اور آب منی کی واسطی غسل واجب ہوا

حال اونکہ یہ سب نجس ہیں حضرت نے فرمایا کہ حکمت اسکی یہ ہے کہ جس وقت آدم نے درخت گندم سے تناول

کیا عروق اور رگ و پی اوسکی میں آب منی ہوا جس وقت کہ آدمی مجامعت کرتا ہے اوس بدن میں ہوتی ہے

ہوتی ہے حق تعالی نے اس غسل کو واجب کیا کفارہ گناہ سب جدا کا ہو وے اور پاکیزگی ساتھ

ہو جاوے یہودیون نے عرض کی کہ آپ سچ فرماتے ہیں کمال ثواب غسل جنابت فرماتے حضرت

ارشاد کیا کہ جو مومن نیت غسل کی کرتا ہے واسطی اوسکی بہشت میں ایک گھر بنا تا ہے اور حق تعالی

اپنی فرشتون سے مباہات کرتا ہے دیکھو کہ بندہ میرا غسل جنابت قائم کرتا ہے واسطی اطاعت میرے

کرے پس گواہ رہو تم کہ میں نے اوسکو بخشا اور جس قدر بال کہ پانی ہمارے جسم تا ہیں ہزار

نیکیاں اوسکی واسطے لکھتا ہوں میں اور ہزار گناہ اوسکی محو کرتا ہون اور ہزار درجے اوسکی بلند

کرتا ہوں پس یہودیون نے ہر کاہ کہ یہ سنا کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ و انک رسول اللہ قولہ تعالی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ واضح اس معنی مثاق میں چند اقوال ہیں ایک یہ کہ یہ مثاق ہی دوسرا

کہ وقت اسلام لانی مسلمین کی اور بیعت اونکی کی لیا تھا جو سے کہ اطاعت کرو تم خدا کی درجات
اونکی بیچ خواہ خوشی خواہ کراہت یہہ معنی ابن عباس و سدی سے مروی ہین اور دوسرے
کہ مراد وہ میثاق ہی کہ حجۃ الوداع مین لیا تھا تحریم محرمات سے اور کیفیت طہارت سے اور
فرض ولایت وغیرہ سے یہہ معنی ابی الجارود سے اور ابی جعفر صلوات اللہ علیہ سے منقول ہین
اور بعضوں نے کہا ہی کہ مراد وہ بیعت اونکی ہی جو لی نبی کی رات عقبہ کی اور روز بیعت شجرہ
یہہ معنی ابی علی جبائی سے منقول ہی اور چوتھا یہہ ہی کہ مراد اس سے وہ میثاق ہی کہ لیا تھا
خدا نے بندون سے وقت نکالنے اونکو صلب آدم سے اور گواہ کیا تھا اونکی نفسون پر جیسے
کہا اونہون نے بلی یہہ معنی مجاہد سے منقول ہین ﴿ یا ایہا الذین امنوا اذکروا [illegible]
روایت کی ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ کو جماعت بنی ثعلبہ سے طرف
غطفان کی متوجہ ہوئی ہر گاہ انہون نے خبر پائی اپنے سردار کی ساتھ کہ دعثور نام رکھتا تھا
ملعون بلند ہوکر لشکر اسلام کو دیکھتی تھی کہ ناگاہ باران برسا اور حضرت نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ لشکر سے کنارے ہو کر ایک درخت کی تکیہ کرکے جامہ اپنے کو واسطے خشک ہونے کے
اوپر درخت کی ڈالا تھا بعضی لوگون نے سردار اپنے سے عرض کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تنہا
تنہا مین اسوقت مین قتل کرنا انکا سہل ہی پس دعثور شمشیر کھینچکر قریب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا اوسنے کہ اب کون ہی کہ تیری حمایت کرے آنحضرت نے
فرمایا کہ خداوندا مجھے شر اوسکی سے پناہ مین رکھ فی الحال بحکم رب متعال جبرئیل نے
سینہ دعثور پر مارا اسطرح سے کہ شمشیر اوسکی ہاتھ سے گر پڑی سید عالم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اوس شمشیر کو اوٹھا کر متوجہ طرف اوسکی ہوئی اور فرمایا کہ

[illegible]
اور کہا اللہ نے [illegible] یا ایہا الذین امنوا اذکروا
ولقد اخذ الله میثاق بنی اسرآئیل وبعثنا منهم اثنی عشر نقیبا
اور البتہ تحقیق لیا خدا نے [illegible]
وقال الله انی معکم لئن اقمتم الصلوة واتیتم الزکوة وامنتم
[illegible]
برسلی وعزرتموهم واقرضتم الله قرضا حسنا لاکفرن عنکم
[illegible]
سیاتکم ولادخلنکم جنات تجری من تحتها الانهار فمن کفر
[illegible]
بعد ذلک منکم فقد ضل سواء السبیل فبما نقضهم میثاقهم
[illegible]
لعناهم وجعلنا قلوبهم قاسیة یحرفون الکلم عن مواضعه
[illegible]
ونسوا حظا مما ذکروا به ولا تزال تطلع علی خائنة منهم الا
[illegible]
قلیلا منهم فاعف عنهم واصفح ان الله یحب المحسنین
[illegible]

ومن الذين قالوا انا نصارى اخذنا ميثاقهم فنسوا حظا

مما ذكروا به فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيمة

اور قیامت

وسوف ينبئهم الله بما كانوا يصنعون ۝ يا اهل الكتاب قد

اور قریب ہے کہ آگاہ کریگا انکو اللہ ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے اے اہل کتاب تحقیق

جاءكم رسولنا يبين لكم كثيرا مما كنتم تخفون من الكتاب و

آیا تمہارے پاس رسول ہمارا ظاہر کرتا ہے واسطے تمہارے بہت اور

يعفوا عن كثير قد جاءكم من الله نور وكتاب مبين ۝

نور اور کتاب روشن

يهدي به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ويخرجهم

اور نکالتا ہے انکو

من الظلمات الى النور باذنه ويهديهم الى صراط مستقيم ۝

تاریکی سے طرف نور کی ساتھ حکم اپنے کی اور ہدایت کرتا ہے انکو طرف راہ مستقیم کی

لقد كفر الذين قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم قل فمن يملك

من الله شيئا ان اراد ان يهلك المسيح ابن مريم وامه ومن

خدا سے کچھ ... مسیح بیٹے مریم کو اور ماں اسکی اور جو شخص کہ

من في الارض جميعا ولله ملك السموت والارض وما بينهما

يخلق ما يشاء والله على كل شيء قدير ۝ وقالت اليهود والنصارى

... اور کہا یہود اور نصاری نے

نحن ابناء الله واحباؤه قل فلم يعذبكم بذنوبكم بل انتم بشر

ممن خلق يغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء ولله ملك السموت

والارض وما بينهما واليه المصير ۝ يا اهل الكتاب قد جاءكم

رسولنا يبين لكم على فترة من الرسل ان تقولوا ما جاءنا

ع من بشير ولا نذير فقد جاءكم بشير ونذير والله على كل شيء قدير ۝

قوله اثنی عشر اسباطا ... جماعت تھی ہر جماعت اولاد ایک فرزند فرزندان

سے تھی لہذا حضرت موسی نے ہر فرقہ کی ایک رئیس مقرر کیا تھا اور ...

... اور ان کی ولایت شام ...

اسرائیل کو عطا کی ... زمین کی ... قوم ... تھی اور نہایت ...

بستی تھی القصہ قوم عاد سے ہر گاہ وہ لشکر فرعون غرق ہوا اور مصر بنی اسرائیل کی قبضہ میں آیا
فرمان الہی پہنچا کہ ارض مقدس میں اوسکے ہزار دیہہ ہیں اور ہر دیہہ میں ہزار باغ ہیں اور جبارہ
سلطنت جا کر وہاں موسی نے بارہ نقیب لشکر سے چنکر بھیجا کہ پس جا کر قوم اپنی کی خبر لائیں
تھی اور جب کہ قوم عالقہ میں جا کر داخل ہوئی چنانچہ ایک جبارون سے ملاقات کی کہ نام اوسکا
عوج بن عنق تھا اور اوسکی بقول اکثر مورخین تین ہزار تین سو کا تھا اور باقی قوم عاد کی
قریب اسی قد کی تھی تفسیر اور تعبیر میں مذکور ہے کہ قد اوسکا تین ہزار تین سو تینتیس گز اور تہائی
گز کی تھا اور مچھلی کو دریا سے پکڑ کر آفتاب میں کباب کرتا تھا ایام نوح میں کہ آب بلا سے سر تجاوز
کر گیا تھا بلا سے ساق تک ہوا تھا اور تین ہزار برس کی عمر تھی اور عنق کہ ماں اوسکی تھی او
ہاتھ اوسکی بیس ہزار گز کی تھی اور ناخن اوسکا ایک درانتی کی تھا موسی ہی ایکدم میں
آیا کہنے لگے دین کا کہ موافق قوت اوسکی تھا اور بہار کو جلاوے اور اون لیے وہ قریب لشکر موسی کے
ہوئی کو اوہی خاطت اوسکی سی تعجب کیا اوسی واسطے اوسکی کہ چالیس گز کی عصا اوسکی تھی اون بارہ
سرداروں کو اپنی گود میں رکھ کر بادشاہ پاس لے گیا تھا اور زمین پر ڈالدیا اور اپنی کی جنگ سے وہی اور کہا کہ
یہ بس جنگ کرنی کو آئی ہیں بادشاہ نے ہر ایک کی آنکھ پانی کے لال کرنا ایسا ہوا کہ اوسکی نے کہا
کہ یہ مرد ضعیف ہیں کہ انکو قتل کریں تو چھوڑ دیجئے کہ جاویں اور اپنی قوم کو خبر کریں البتہ
اسکی ارادہ جنگ کا کریں گی ہر گاہ وہ لوگ بازار میں آئی خوشہ انگور کو دیکھا کہ کوئی ایسا
بنکتا تھا اور ایک پوست انار میں پانچ شخص سما جاویں غرضکہ اون دنیوں نے کہا کہ بنی اسرائیل
کو یہ حال سن کر خبر دیا چاہیے کہ مصر کو پھر جلا جاویں چنانچہ پھر لشکر میں آکر بعد اطلاع اونکو
بخوف مرجعت کی کی موسی نے اون قوم کو سمجھا کر مستعد جنگ کا کیا اور جب وہ عوج بن عنق

خبر دار ہوا ایک پتھر پہاڑ سے قطع کیا بقدر وسعت لشکر موسی کی اوسکو اپنی سر پر لیکر متوجہ لشکر
موسی ہوا حق تعالی نے ایک پرندہ کو حکم کیا ایک پارہ الماس لیکر بقدر سر اوسکی کی گردن کے
گرد پتھر اوسکی گلی میں آ رہا ہرچند چاہا اوسی کو نکالی دو نکو نہ نکالا موسی آئی اور اوسی کے
دیکھکر خوشحال ہوئی عصا اپنا کہ چالیس گز کا تھا موج پر مارا اور خود چالیس گز کی تھی اور
چالیس گز جست کیا تھا مفصل ساق اور قدم پر لگا اور اوس زخم اور گرانی سنگ کی سبب
گر پڑا بنی اسرائیل ایکبار کی اوسپر دوڑ پڑی اور تلوار اون سے پارہ پارہ کیا اور سر اوسکا
اور خبر میں آیا ہے کہ استخوان ساق پا اوسکے تین ہزار گز کی تھی پل رود نیل کا تھا چالیس برس
بنی اسرائیل کو بھیجا چاہا پر حکم کیا باوجود اس معجزہ کی دیکھنے کی جنگ کو مستعد موسی اور برد
کی اور کہا کہ ایسی جبارون سے کیونکر لڑیں قالوا ویعقوب عن کثیر منقول ہے کہ ایک بیبی تھی
جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موسی سے کہ مرا دکیسی کہ شکر کرتی ہیں کیا ہی حضرت نے
منہ پھیر لیا دوسری اور تیسری مرتبہ اوسنی پھر عرض کیا حضرت نے پھر منہ پھیر لیا اور قصد
اوس بیوہ کا یہ تھا کہ اگر حضرت غضب کریں تو میں عذر خواہ اوس دن ہر گاہ کہ یہ عمل میں نہ آیا
ضعیف بنوت اون عذر کی کی عن ابن عباس اللہ واخلاق کہ مومن کو ایک خدا
نے دعا کیا کہ فرزندان یعقوب زیادہ چالیس فرسخ دو فرسخ میں زمین کی آتش کنارہ
اوسکی کو پاک کریں اور بعد اسکی بہشت میں لاوی گا اور ایک روایت میں آیا کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعب ابن اشرف اور کعب ابن سعید اور امثال کی کو عذاب سے ڈرایا
اونہوں نے کہا کہ ہم ہیں غالب نہیں کیا ڈراتی ہو ہرچند کہ ہم گناہ کریں کہ ہمکو خدا بخشنے گا
اسواسطی کہ پسران خدا ہیں اور دوستدار اوسکی ہیں قولہ واللہ علی کل شئ قدیر

کہ زمانہ درمیان موسی اور عیسی کا ایکہزار سات سی برس ہوتی تھی کہ اس عرصہ میں ہزار
پیغمبر تھی اور بعثت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو عیسی تک [illegible] ابن عباس سی مروی
کہ درمیان پیغمبر چار کی اور عیسی کی تین سی سال ہوتی تھی اور بعد زمانہ ایک سی جون [illegible]
برس میں چار پیغمبر مبعوث ہوئی تھی تین نبی اسرائیل سی اور ایک عرب سی کہ خالد بن سنان [illegible]

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
اور جبکہ کہا موسی نی واسطی قوم اپنی کی ای قوم یاد کرو نعمت خدا کو اوپر اپنی
إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ
جبکہ کی اللہ درمیان تمہاری پیغمبر بہتی اور کیا تمکو سلاطین اور دیا تمکو وہ چیز کہ نہ دیا
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
کسیکو تمام عالم سی ای قوم میری آؤ تم زمین پاکیزہ میں
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ
ایسی زمین کہ لکھا تھا خدا نی واسطی تمہاری اور نہ پھرو اوپر پشتہای کی [illegible] زیانکار
قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا
کہا انہوں نی ای موسی بیشک بیچ اوس زمین کی ایک قوم ہی سرکش اور ہم ہرگز نہ جاوینگی اوس میں
حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝ قَالَ
یہانتکہ وہ باہر جاوین اوس سی پس اگر وہ باہر گئی اوس سی پس ہم داخل ہونگی [illegible]
رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا
دو مرد [illegible] جو ڈرتی تھی [illegible] انعام کیا تھا خدا نی اوپر انکی داخل ہو تم

عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى
داخل ہو تم [illegible] دروازی [illegible] پس جب داخل ہو گی تم [illegible] غالب [illegible] اور اوپر
اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَن
خدا کی پس توکل کرو تم اگر ہو تم ایمان والی کہا انہوں نی ای موسی تحقیق ہم ہرگز نہ
نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
داخل ہونگی [illegible] جب تک [illegible] پس جا تو اور رب تیرا پس لڑو [illegible]
إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي
[illegible]
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
[illegible]
ع أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
چالیس برس [illegible] سرگرداں رہینگی بیچ زمین کی پس مت غمگین ہو اوپر قوم نافرمان کی

منقول ہی کہ یہ لوگ اول بادشاہ تھی [illegible] حضرت موسی [illegible]
حق تعالی نی انکو خلاصی [illegible]
ان کو بلوک تیہ کیا فی الارض [illegible]
تھی کہ قوم موسی چالیس برس اوس میں سرگردان رہی [illegible] سفر کرتی تھی اور شام
راہ چلتی تھی اور جب [illegible]
[illegible] کہ موسی ایک [illegible]

ہر گاہ زمین طیبہ چالیس برس متفق ہوئی حق تعالی نے اونکو بجوار رحمت اپنی واصل کیا
اور بارہ برس بیچ طیبہ میں قبل از اونکی وفات پائی اور یوشع پیغمبر بوصیت موسی اونکی جگہ
بیٹھے اور بنی اسرائیل کو ساتہ جابر جبارونکی حکم کیا او نہوں نے وہانی اوس عقوبت کی کرنی
تہی فرمان بردار ہے اونکی اور واسطے برس ابتدا کر حصار کیا جمعہ کی دن آخر تک سب کو قتل کیا
او بعد روز شنبہ داخل ہوا تہا اور ہر گاہ آفتاب نے غروب کیا یوشع نے دیکہا کہ ابہی کچہ
جبارون سی باقی رہ گئی ہیں حق تعالی سی دعا کی کہ آفتاب کو پہر بلند کرے تا اونکی قتل کا میں
مشغول ہوئی اور بعد اوسکی یکبارگی آفتاب نے غروب کیا اور اتفاق ہے آفتاب بیچ کسی
شخص کی پہیر لائی ایک یوشع کے واسطے ہوئی تہی دوسری سلیمان کے واسطے داؤد کی تہی اور
تیسری علی ابن ابیطالب صلوات اللہ علیہ کے واسطے سید دو جہانی ہے اور ثعلبی نے اپنا بیچ
عبد اللہ ابن عباس سے روایت کیا کہ اونہوں نے مشغول کی واسطے آفتاب پہیر کیا ہے اور مشہور ہے
کہ دو بار آفتاب حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی واسطے پہیرا گیا ہے ایکبار حیات جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ میں اور وہ اس طرح سے تہا کہ حضرت کو وحی نازل ہوتی سر اپنی کو
زانوی امیر المومنین پر رکہا اور ہر گاہ کہ وقت نماز تنگ ہوا امیر المومنین نے نماز کو بیٹہا
ادا کیا بعد اسکی جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہر گاہ وحی سے فارغ ہوئی امیر المومنین کو شکستہ دل پایا
باعث اسکا پوچہا امیر المومنین نے عرض کی کہ یا رسول اللہ نماز بیٹہ کر اشارہ سے ادا کیا ہے
اس جہت سے کہ سر مبارک آپ کا میری کنار میں تہا خاطر میری بیچ نماز سے تسکین نہیں پاتی
حضرت نے فرمایا کہ بار خدایا تو جانتا ہے کہ علی طاعت رسول تیری میں تہا آفتاب کو واسطی
اوسکی پہیر کہ تا باطمینان خاطر نماز کو تمام کرے نے اوسی حال آفتاب پہر آیا اور آواز تندار کی

دو بین سے آتی تہی حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نماز عصر کو بجا لائی ہر گاہ کہ
مقام پیغمبر انبیا کی آفتاب غروب ہوا ہے بروایت ابن عباس اور مقداد اور جابر وغیرہ
مروی ہے اور نوبت دویم بعد وفات سید کائنات کی اور قیمت اونکی بیچ کے جوہر ...
مشہور روایت کرتا ہے کہ بیچ حق امیر المومنین صلوات اللہ علیہ تہا ایک سفر میں ہر گاہ
بابل کو پہونچی ہم وقت نماز عصر داخل ہوا حضرت نے کہا کہ یہ وہ زمین ہے کہ حق تعالی
نے اس زمین میں ایک قوم کو غرق کیا کسی پیغمبر اور وصی پیغمبر کو نہ چاہیے کہ یہاں نماز پڑہے
پس ہم اونکی ساتہ چلی جاتی تہی تا اینکہ آفتاب غروب ہوا پس راوی کہتا ہے کہ میں
تہا کہ گستاخی سے حضرت سے نماز فوت ہوئی پس موضع میں حضرت نے اترے اور وضو
کیا اور بیٹہ کر دعا کی اور لبہائی مبارک کو حرکت دی نکال دیکہا میں کہ آفتاب
بلند ہوا پس حضرت نے بہی کہا اللہ اکبر اور ساتہ میری نماز پڑہی ہر گاہ کہ نماز سے فارغ ہوئے ...

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا

[illegible]

نصف وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ

[illegible]

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ

[illegible]

لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ

[illegible]

بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

ساتھ گناہ میری کے اور ساتھ گناہ اپنی کے پس ہوگا تو [illegible] اور یہ سزا ظالموں کی [illegible]

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

پس آسان کیا واسطے اسکے نفس اسکے نے قتل کرنا بھائی اپنے کا پس قتل کیا اسکو پس ہوا [illegible] زیانکاروں سے

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ

پس بھیجا خدا نے ایک کوے کو کہ کھودتا تھا بیچ زمین کی تاکہ دکھاوے اسکو کیسے چھپاوے [illegible]

أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

بھائی اپنی کا کہا قابیل نے ای وای [illegible] عاجز ہوا میں اس سے کہ ہوں میں مانند اس کوے کی پس چھپاؤں

سَوْءَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا

تن مردہ بھائی اپنی کو پس ہوا قابیل پشیمانوں سے اسی جہت سے اسی سبب سے لکھا ہے

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ

اوپر بنی اسرائیل کے یہ کہ جو شخص قتل کرے کسیکو بغیر قتل کرنے کسی کی یا فساد کی بیچ زمین

فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

پس گویا کہ قتل کیا سب لوگوں کو اور جس نے بچایا [illegible] اور البتہ تحقیق آئے انکو رسول ہمارے ساتھ معجزات [illegible]

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا

پس بہتسی انمیں سے بعد اسکے بیچ زمین کی البتہ اسراف کرنیوالوں سے ہیں سوائے اسکے نہیں

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

بدلہ ان لوگوں کا جو لڑتے ہیں خدا اور رسول سے اور سعی کرتے ہیں بیچ زمین کے

الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

زمین کے واسطے فساد کے یہ ہے کہ قتل کئے جاویں یا سولی دئیے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ انکے اور پاؤں انکے

مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

جانب خلاف سے یا نکالے جاویں زمین سے یہ واسطے انکے رسوائی ہے بیچ دنیا کی اور واسطے انکے

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

بیچ آخرت کی عذاب بڑا ہے مگر وہ لوگ کہ توبہ کی انہوں نے پہلے اس سے کہ

ع تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

قادر ہو تم اوپر انکے پس جانو تم بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے

قوله واتل عليهم نبأ ابني آدم الخ مراد اس سے قابیل اور ہابیل کی ہے [illegible] بیان اسکا یہ ہے

حوا بی بی کو بعد از نسل [illegible] ہوا حاملہ ہوئیں اور ایک پسر اور ایک دختر [illegible] سے

پیدا ہوئی [illegible] ہر حمل میں ایک پسر اور ایک دختر پیدا ہوتی تھی [illegible]

ہوتی تھی [illegible] وہ [illegible] آدم [illegible] ایک بطن کو ساتھہ فرزند بطن [illegible]

تا انکی نسل بہت [illegible] فرزند [illegible] ان دو برادر کی چالیس [illegible]

اول فرزندان قابیل تھا اور توام اسکی اقلیما نام رکھتی تھی کہ نہایت حسین تھی اور

توام ہابیل کی لیوذا تھی اور اوسکو چندان جمال نہ تھا کہ [illegible] آدم نے [illegible]

قابیل سے نامزد کیا اور اقلیمان کو ساتھہ ہابیل کی قابیل نے اس حکم سے [illegible] کیا اور

کہا خواہر میری حسین تر ہے اور میرے ساتھہ رحم میں رہی ہے اس جہت سے وہ ساتھ میرے

[illegible] آدم نے فرمایا کہ حکم خدا سے [illegible] اور مجھکو [illegible]

قابیل نی وہ شوربا نا اور کہا کہ تم ہابیل کو دوست زیادہ رکہتی ہو اس جہت سی یہ تم حقد
کرتی ہوا تو مرنی کہا کہ اگر یہ ایسی بات ہو تو نہین کرتا ہی ہر ایک تم مین سی قربانی کرو جسکی قربانی
حق تعالی قبول کریگا وہی ان ساتہہ اوسکی عقد کی جاوی ہابیل نی ایک بہیڑ کو سفند فربہ کہ بہت
دوست رکہتا تہا لایا اور سر کوہ پر رکہا اور قصد کیا کہ اگر قربانی میری قبول نہو تو بہیا
کو ترک کرونگا مین اور قابیل صاحب زراعت کا تہا کچہہ خوشہ گندم لی رونا لیا اور قصد کیا
کہ اگر یہ قربانی قبول نہو تو خاطر اپنی سی دست بردار نہونگا پس قبول کیا حق تعالی نی
ہابیل کو اس طرح کہ ایک آتش سفید آئی اور اوس گوسفند کو لیگئی اور قربانی ہابیل کی
بہی قابیل غضبناک ہوا اور کہا کہ مین تجہکو قتل کرونگا ہابیل نی کہا کہ نہین قبول کرتا خدا
مگر پرہیزگارونسی هكذا في بعض التفاسير لیکن روایت معتبر باعث قتل کرنی کی
کلینی سی کہ سلیمان ابن خالد نی جناب صادق صلوات اللہ علیہ سی پوچہا کہ خدا نہاری
ہم نسین لوگ کہتی ہین کہ آدم دختر اپنی کو پسر اپنی سی تزویج کرتی تہی حضرت نی فرمایا کہ [illegible]
ایسا ہی کہتی ہین [illegible] ای سلیمان کہ نہین جانتا کہ حضرت رسول نی فرمایا ہی کہ اگر مین
کہ آدم نی دختری کا اپنی بیٹی سی نکاح کیا ہوتا [illegible] کا بہی نکاح کرتا اور وہ آج [illegible]
سلیمان نی کہا کہ خدا [illegible] تمہاری لوگ کہتی ہین قابیل نی ہابیل کو اسی سبب سی قتل کیا کہ [illegible] ہابیل سی تزویج
کیا تہا فرمایا کہ ای سلیمان اس بات کو کہتا ہی تو اور شرم نہین کرتا ہی کہ ایسی امر قبیح کو
آدم سی نسبت خدا کی [illegible] کرتا ہی تو سلیمان نی کہا خدا [illegible] تمہاری [illegible] کس سبب سی
ہابیل کو قتل کیا فرمایا سبب اسکی کہ آدم نی ہابیل کو وصی اپنا کیا تہا بعد اسکی فرمایا کہ ای سلیمان
بدرستیکہ خدا نی وحی کی آدم کو کہ ہابیل کو وصی کر اور اسم اعظم اوسی دی اور قابیل [illegible]

[illegible] تہا [illegible] قابیل نی [illegible] یہ سنا غصہ مین آیا اور کہا کہ مین اولی اور زیادہ
ترہون ساتہہ وصیت اور [illegible] کی پس آدم نی [illegible] حکم کیا کہ ہر ایک قربانی کری
بیجا اور ہر [illegible] کیا قربانی ہابیل کی قبول ہوئی بعد اسکی قابیل حسد لی گیا اور اوسکو
قتل کیا سلیمان نی عرض کی کہ خدا [illegible] تمہاری [illegible] نسل آدم کس طرح ہم تک پہنچی اور کون
[illegible] ہوا اور آدم کی [illegible] فرمایا کہ ای سلیمان اول خدا نی قابیل کو نطفہ آدم سی
کیا اور بعد اسکی ہابیل کو پس جسوقت کہ قابیل بالغ ہوا حق تعالی نی جنسی [illegible] اسکی
کی اور وحی کی آدم کو کہ قابیل سی تزویج کر قابیل راضی ہوا اور قناعت اوسپر کی
کہ ہابیل بالغ ہوا حق تعالی نی ایک حوریہ بہشت سی بہیجی اور وحی کی کہ اوسکو ہابیل سی تزویج
کر پس آدم مطابق حکم الہی بجا لایا جسوقت کہ ہابیل [illegible] ہوئی حوریہ حاملہ تہی اور ایک
اوسی متولد ہوا اور آدم نی نام اوسکا [illegible] رکہا بعد اسکی خدا نی وحی کی کہ وصی [illegible]
اور اسم اعظم اوسکو دو بعد اسکی ہوا [illegible] ایک پسر اور [illegible] آدم نی نام اوسکا [illegible]
رکہا کہ وہ بالغ ہوئی حق تعالی نی اوسکی [illegible] ایک حوریہ بہیجی اور حکم کیا کہ [illegible]
تزویج کر اوس حوریہ سی ایک دختر [illegible] اور آدم نی اوسکا نام [illegible] رکہا [illegible] کہ
بالغ ہوئی آدم نی اوسکو [illegible] تزویج کیا کہ نسل آدم اوس سی ہم تک پہنچی بعد اسکی [illegible]
فوت ہوئی بعد اسکی حق تعالی نی وحی کی کہ وصیت اور اسم اعظم شیث کو دی [illegible]
[illegible] ای سلیمان اور [illegible] زرارہ سی مروی ہی کہ حضرت صادق صلوات اللہ
سی استفسار کیا کہ کون [illegible] ابتدا [illegible] ذریت آدم کی کس طرح [illegible]
کہتی ہین کہ حضرت آدم [illegible] تزویج کرتی تہی دختران اپنی کو پسران اپنی سی اور [illegible]

مخلوقات کی برادران و خواہران سے ہی حضرت نے فرمایا کہ حق تعالی اس غرض سے یہ حکم
ایسی چیز اوس سے صادر ہوا اور جو شخص کہ ایسا کہتا ہے وہ قائل ہوا کہ خدا نے اصل ہرگز بد کا
انتظام نہیں کیا اور دوستان اور دوستان اپنے کی حرام سے قرار دیتے ہیں اور قدرت نہ رکھتا
تھا کہ انکو حلال سے پیدا کرے حالانکہ حق تعالی نے عہد کیا ہے کہ انکو اصلاب طاہرہ سے پیدا کرے
واللہ کہ خبر مجھکو پہنچی ہے کہ بعضی بہائم نے بہن سے ناشناختہ مباشرت کی ہرگاہ کہ معلوم
ہوا عضو تناسل اپنے کو دانتوں سے قطع کیا اور ایک شخص نے ماں اپنی کو پہچانا اور یہ سلوک
حرکت کی اور اپنی تئیں بعد اسکی ہلاک کیا بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ وہ لوگ کیونکر ایسی باتیں
ہیں کہ نسبت اس امر کی طرف آدم نے کرتے ہیں باوجود فضل اور علم اونکی کی اور یہہ وہ لوگ
ہیں کہ خاندانی پیغمبران اپنی کو ترک کیا اور جسکہ سے علم کو اخذ کیا ہے کہ مامور نہ ہوئے تھے کہ
علم کو اس جگہہ سے اخذ کریں پس اسی جہت سے جاہل اور گمراہ ہوئے یا درہ وہ نہیں جانتے ہیں کہ عجیب
ابتدائی خلق کر اور ہر چیز کہ بعد اسکے حادث ہوئی واسطے انکے سب علم حاصل ہوا اور جو چیز کہ
فقیہان اہل حجاز اور فقیہان اہل عراق نے اختلاف کیا ہے اور وہ یہہ ہے کہ حق تعالی نے امر
کیا قلم کو کہ لکھ تو لوح محفوظ پر جو چیز کہ قیامت تک جاری ہو گی قبل از خلق آدم دو ہزار سال اور
لکھا تھا کہ سب [illegible] میں اور سب خواہران برادران پر حرام تھا اور یہہ کتابیں چار کہ ہیں عالم
میں مشہور ہیں حق تعالی نے لوح محفوظ سے اپنی پیغمبروں پر نازل کیں از انجملہ توریت موسی پر اور
زبور داود پر اور انجیل عیسی پر اور فرقان محمد پر اور کسی ایک نے انمیں سے حلال نہیں کیا ہے
انتہی موضع احتجاج [illegible] حدیث سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ نکاح خواہران حرام سے با برادران
سابقہ [illegible] کہ چنانچہ قطع کرنا [illegible] کا ذکر اپنی کر اور ہلاک اوس مرد کا اپنی تئیں

تئیں اور فرمایا حضرت کیا کہا اسی سلیمان کہ جبکہ [illegible] نہیں آتی تھی کہ یہی مرد مسیح کو علی خدا کی ہے
سی روایت کرتا ہی تو دلیل تمام پس طلب ہر نہی اور ہر گاہ وہ قبیح ہو [illegible] سب توریت کا ہی
ثابت ہوا کہ جمیع ادیان اور زمان میں نکاح خواہران و برادران حرام ہی چنانچہ [illegible]
میں ثابت ہی کہ [illegible] قبیح ذاتی عقل سے ثابت ہی وہ ہمیشہ سے حرام میں شامل
تحت جنایات اور ظلم کی اور ہر گاہ کہ قبح اسکا عقل سے ثابت ہوا جو حدیث کہ مخالف اسکی ہو
معلوم ہی [illegible] بعضی نقل ہی [illegible] موافق ہوں کو وہ حدیث مخالف صحیح ہی چنانچہ
مثل [illegible] کہ بسند صحیح امام رضا سے منقول ہی لوگوں نے پوچھا کہ نسل آدم کس طرح سے ہوئی
فرمایا کہ حوا حاملہ ہوئیں اور ایک شکم سے قابیل اور خواہر اوسکی پیدا ہوئیں اور دوسرے شکم
میں ہابیل اور بہن اوسکی بعد اسکی ہابیل کو ساتھ خواہر قابیل کی تزویج کیا اور بعد اسکی نکاح
حرام ہوا پس تاویل اسکی یہہ ہی کہ ہر گاہ کہ یہہ موافق مذہب اہل سنت ہی لہذا احتمال تقیہ
ہی قولہ فاصبح [illegible] اور وجہ پشیمانی کی یہہ ہی کہ اون نے شفقت بہت سی اوٹھائی تھی اور مقتول
ہی کا آدم نے مصیبت ہابیل میں سو برس دلتنگ رہی اور کبھی ہنسی نہیں اور ہر گاہ کہ ایک
[illegible] سی شیث اونسی پیدا ہوئی حق تعالی نے پچاس صحیفہ اوپر اسکی نازل کئے اور آدم کا
[illegible] وصی کیا اور ہر گاہ قابیل کو حضرت آدم نے اپنی پاس سی نکال دیا قابیل [illegible] آتش
پرست ہوئی اور اولاد اوسکی بھی آتش پرست ہوئی اور سارے آتش پرستوں کو عمل میں لائی کی
ایسے طوفان نوح میں سب ہلاک ہوئی اور نسل شیث باقی رہی قولہ تعالی یحاربون اللہ الآیۃ
منقول ہی کہ سال ششم ہجرت ایک جماعت مشرکین خدمت حضرت رسالت صلی اللہ علیہ
میں حاضر ہوئی اور مسلمان ہوئی اور ملازمت حضرت کو [illegible] کیا [illegible] مدینہ اونکی موافق

[illegible] درمیان شتران [illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت کی [illegible] اپنی قوم کی [illegible]

[illegible] جناب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

آخر الامر [illegible] گرفتار کیا [illegible]

[illegible] حضرت رسالت پناہ صلی

علیہ وآلہ [illegible] جابر [illegible]

[illegible] گرفتار کر کے نزدیک آنحضرت کی لائے [illegible] اس آیہ [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا

اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو ڈرو تم خدا سے اور طلب کرو طرف اسکی وسیلہ کو اور جہاد کرو تم

فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي

بیچ راہ خدا کی شاید کہ رستگار ہو [illegible] وہ لوگ کہ جو کافر ہوئے [illegible]

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

زمین کے ہے تمام [illegible] عذاب روز قیامت سے

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ

نہ قبول کیا جاویگا [illegible] عذاب [illegible] آتش سے

وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ وَالسَّارِقُ

حال آنکہ نہیں ہیں وہ نکلنے والے [illegible] عذاب ہے ایسا کہ ہمیشہ ہے اور مرد چور

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا

اور مرد چور اور عورت چور [illegible] پس کاٹو تم [illegible]

نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ

[illegible] خدا [illegible]

وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ أَلَمْ

اور اصلاح کی [illegible]

تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ

[illegible] اور زمین کی [illegible]

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا

اور بخشتا ہے [illegible]

يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ

[illegible]

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ

[illegible]

سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ

[illegible]

مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ

[illegible]

فاحذروا ومن يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا

پس ڈرو تم اور جو شخص کہ چاہتا ہے اللہ آزمایش اوسکی کو پس نہیں مالک ہوتا تو واسطے اوسکے خدا سے کچھ

اولئك الذين لم يرد الله ان يطهر قلوبهم لهم في الدنيا

یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں چاہتا خدا یہ کہ پاک کرے دلوں اونکے کو واسطے اونکے بیچ دنیا کے

خزي ولهم في الآخرة عذاب عظيم ۝ سماعون للكذب

رسوائی ہے اور واسطے اونکے بیچ آخرت کے عذاب بزرگ ہے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ باندھنے کے

اكالون للسحت فان جاءوك فاحكم بينهم او اعرض عنهم

کھانے والے ہیں حرام کے پس اگر آویں تیرے پاس پس حکم کر تو درمیان اونکے یا منہ پھیر لے اونسے

وان تعرض عنهم فلن يضروك شيئا وان حكمت فاحكم

اور اگر منہ پھیرے تو اونسے پس ہرگز نہیں ضرر پہنچا سکیں گے تجھکو کچھ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر

بينهم بالقسط ان الله يحب المقسطين ۝ وكيف يحكمونك

درمیان اونکے ساتھ عدل کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے عدل کرنیوالوں کو اور کسطرح حاکم کرتے ہیں تجھکو

وعندهم التوراة فيها حكم الله ثم يتولون من بعد ذلك وما اولئك بالمؤمنين

حال یہ کہ نزدیک اونکے توریت ہے بیچ اوسکے حکم اللہ کا ہے پھر منہ پھیرتے ہیں بعد اوسکے اور نہیں ہیں وہ ایمان والے

وابتغوا اليه الوسيلة کی تفسیر حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ تفسیر اسکی یہ

فرمایا ہے کہ توسل کرو بخدا ساتھ طلب کرنے رضا اوسکی کی اسطرح سے کہ ساتھ قضا اوسکی کے راضی

ہو اور بلا پر صبر کرو اور جمع البیان میں جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ

بہشت میں دو موتی ہیں [illegible] اور [illegible] ساتھ بطن عرش کے [illegible]

شمس ہی ایک سفید ہی اور ایک زرد ہی ہر ایک کی [illegible] ستر ہزار [illegible] ہیں وہ

وہ وسیلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہی اور وہ کہ زرد ہی وسیلہ ابراہیم ہی [illegible]

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ وسیلہ ایک حجاب ہے درمیان خدا کی

اور خدا کے اور وہ علی ابن ابیطالب ہیں کہ وہ بندہ ساتھ اونکی [illegible] اور حق اونکا [illegible]

اور درجہ کی اونکو پہنچا [illegible] روایت کی ہے کہ [illegible]

بیان میں کہا ہے کہ کوئی وسیلہ طرف خدا کی [illegible] پاس ہے کہ علی بن الحسین صلوات اللہ علیہ

کو [illegible] وسیلہ [illegible] عرض کی [illegible] رسول خدا [illegible]

آپ میری حق میں دعا کیجئے کہ اس مرض سے [illegible] خلاصی پاؤں [illegible]

میرے [illegible] حضرت نے فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں اور تو [illegible] دعا کر [illegible]

[illegible] اور کہا کہ یا رب [illegible] تعلق رکھتا ہی اور ساتھ ہمارے اور

ہمارے وسیلہ [illegible] اوس اخلاص کی [illegible] میری حاجت [illegible]

حاجت [illegible] اور اوسکو شفا عطا کر اور [illegible] اور [illegible]

میں [illegible] کرتا ہی [illegible] اور تنگ [illegible]

اور کوئی سختی [illegible] امید قوی رکھتا ہوں کہ خدا ساتھ برکت دعا [illegible]

کیا ہوں فلا يحزنك الذين الآیہ حضرت امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ

ایک [illegible] حکم توریت رجم تھی [illegible] موجب

بزرگی اونکی کی جاری کرنی رجم کو نہ چاہا [illegible] رسول خدا [illegible]

[illegible] رجم نہیں ہے اور [illegible] مجلس میں [illegible]

مصلحت یہ ہی کہ اسکو بنی نضیر اور بنی قریظہ سی کہ ہم سوگند اوسکی ہین بھیجین اور حد زانی
محصن کو پوچھین اگر وہ حکم تازیانہ فرماوی تو قبول کرین اور اگر حکم رجم کری تو منع اوسکا
کرین پس ایک جماعت اونمین سی ہمراہ زانی اور زانیہ کی آئی حضرت کی خدمت مین اور حد کے
پوچھی حضرت نی فرمایا کہ حکم میری پر راضی رہوگی اونہون نی کہا کہ آری پس اتارا جبرئیل
حکم رجم نازل ہوتی حضرت نی فرمایا کہ رجم کیا چاہئی اونہون نی انکار کیا اور کہا اونہون
نی کہ خدا نی توریت مین فرمایا ہی کہ انکو چالیس تازیانہ طلا کردہ رسن قیر مین ملاکر مارین
تا پشت اور رو انکا سیاہ ہو جاوی اور اونکو پیر بٹھا کر محلات پھیرین جبرئیل
نی آنحضرت کو خبر دی کہ یہ جھوٹ کہتی ہین ابن صوریہ کہ عالم ترین انکا ہی اوسکو بلا کر تحقیق
کی پس فرمایا جبرئیل انسی کہا کہ درمیان تمہاری ایک جوان فدک مین ہی سفید رو اور
یک چشم اوسکو ابن صوریہ کہتی ہین کہا اونہون نی کہ آری وہ اعلم ترین اہل زمین کا ساتھ توریت کی
ہی اونہون نی کہا کہ آپ نی اوسکو کہان دیکھا ہی فرمایا کہ مین نہین دیکھا ہی مگر جبرئیل نی
مجکو خبر دی اور کہا ہی کہ وہ ہماری اور تمہاری درمیان مین حکم ہو ساتھ اوس چیز کی کہ
توریت مین ہی اونہون نی کہا کہ ہم بہی راضی ہین اس بات پر حضرت نی ایک شخص کو فدک
بھیجا تا اینکہ اوسکو لیکر آئی حضرت نی فرمایا کہ ابن صوریہ تو ہی ہی اوسنی کہا کہ آری حضرت نی
فرمایا کہ درمیان ہماری اور انکی حکم ہو تو ابن صوریہ نی قبول کیا حضرت نی اوسکو قسم دی
ساتھ اوس خدا کی کہ توریت کو موسی پر نازل کیا ہی اور دریا کو واسطی اونکی شگافتہ کیا
اور تمکو فرعون سی نجات دی ہی اور من و سلوا تم پر بھیجا اور ابر کو سایبان تمہارا کیا اور حکم
حلال اور حرام کو توریت مین بیان کیا کتاب تمہاری مین حد زانی محصن کی رجم ہی یا نہ

یا نہ ابن صوریہ نی کہا اگر ڈر نہو آتش کا ہمارا اسی نکتہ مین تو توریت کو تغیر دیتا مین تم
کیونکہ خدا تمہاری نی کیا حکم کیا ہی حضرت نی فرمایا کہ خدا میری نی واسطی علم کیا ہی کہ
ہرگاہ چار گواہ عادل زنا محصن اور محصنہ کی گواہی دین رجم اونپر واجب ہوتا ہی ابن
صوریہ نی کہا اسی طرح خدا نی توریت مین بہی اسیطرح حکم ہوا ہی حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ دونو کو رجم کرو یہود یون نی ابن صوریہ سی کہا
کہ کس واسطی تو نی کشف سر ہمارا کیا اوسنی کہا سبب اوس سوگند کی کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نی دی مجہی لاچار ہوا مین بعد اسکی کہا اوسی کے سبب کیا ہی کہ حکم رجم
حکم کیا ہی اونہون نی کہ یہ آیات شرف قوم انہی کی بند رکہتا تہا ... حق مین نازل کیا

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ

بیشک ہم نی بہیجا توریت کو کہ اوسکی ہدایت ہی اور روشنی ہی حکم کرتی ہین ساتھ اوسکی پیغمبر جو فرمانبردار

أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ

اسلام لائی واسطی اون لوگون کی کہ یہودی ہوئی اور حکم کرتی ہین عالم ربانی اور دانا ... کہ اونسی نگہبانی چاہی گئی

كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ

کتاب خدا کی اور ہین وہ اوپر اسکی گواہ پس نہ ڈرو تم لوگون سی اور ڈرو تم مجھ سے

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

اور نہ مول لو تم آیات ہماری کو ساتھ قیمت تھوڑی کی اور جو شخص کہ حکم نکری ساتھ اوس چیز کی کہ نازل کیا اللہ نی پس وہی

هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ

کافر ہین اور فرض کیا ہم نی اوپر اونکی بیچ توریت کی کہ نفس کو ایک نفس کی عوض قصاص کی

کا نفس

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ
[illegible]
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ
[illegible]
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ وَقَفَّيْنَا
[illegible]
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
[illegible]
التَّوْرٰىةِ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
[illegible]
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ
[illegible]
الْاِنْجِيْلِ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ
[illegible]
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
[illegible]
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
[illegible]

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ
[illegible]
مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وَلَوْ شَآءَ
[illegible]
اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
[illegible]
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
[illegible]
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
[illegible]
اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
[illegible]
اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ
[illegible]
ذُنُوْبِهِمْ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ○ اَفَحُكْمَ
[illegible]
الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○
[illegible]

فاولٰئك هم الظّالمون [illegible] پیغمبر سے روایت کی ہے کہ جو مسلمان خیانت کنندہ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ

اے وے لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ لو تم یہود اور نصاری کو دوست

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ

بعضے ان کے دوست بعضوں کے ہیں اور جو شخص کہ دوستی کرے ان سے پس تحقیق [illegible]

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

نہیں ہدایت کرتا قوم ستمگاروں کو پس دیکھے گا تو [illegible]

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّٰهُ

[illegible]

اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ

[illegible]

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۞ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

[illegible] پشیمان اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے [illegible]

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ

[illegible]

اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ

[illegible]

مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ

[illegible]

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

[illegible]

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

[illegible]

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۞ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

[illegible]

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۞ وَ

[illegible]

مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ

[illegible]

قوله يحبهم ويحبونه [illegible]

[illegible]

ع

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی کہ علی صلوات اللہ علیہ مین فرمایا ہی قسم ہی خدا کی کہ علم اوسکی [illegible]
دوستی رکہتا ہی کہ خدا اور رسول اوسکو دوست رکہتی ہین اور وہ خدا اور رسول کو دوست رکہتا ہی
اور وہ کرار غیر فرار ہی اور حق تعالی نی اس فتح کو اوسکی ہاتہہ پر مقرر کیا ہی اور یہہ قصہ
مشہور ہی اور کتب فریقین مین مسطور ہی شبہہ نہیکی روایت لیکی ہی کہ جامع الاصول نی
صحیح ترمذی سی روایت کی ہی کہ انس بن مالک نی نقل کیا ہی کہ نزدیک حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی ایک مرغ بریان لائی اون جناب نی فرمایا اللھم ائتنی باحب
خلقک الیک یاکل معی ھذا الطیر یعنی خداوندا طرف میری محبوب ترین خلق اپنی کو کہ طرف
تیری ہی کہ کہاوی ساتہہ میری اس پرندہ کو پس علی صلوات اللہ علیہ آئی اور شریک ہی
کہانی مین اور مسند بن حنبل مین بہی ہی اور ابن مغازلی شافعی نی کتاب مناقب مین ساتہہ
تیس طریق کی روایت کی ہی اور منصف متتبع پر پوشیدہ نہین ہی کہ یہہ حدیث متواتر ہی
بہی زیادہ وہی ہو سطر کہ ترمذی نی صحیح اپنی مین اور حافظ ابو نعیم نی حلیۃ الاولیا مین اور
بلاذری نی تاریخ اپنی مین اور خرکوشی نی شرف المصطفی مین اور سمعانی نی فضائل الصحابہ مین اور
طبری نی کتاب الولایت مین اور ابن بیع نی صحیح اپنی مین اور ابو یعلی نی مسند مین اور
احمد بن حنبل نی فضائل مین اور نطنزی نی خصائص مین اور بہت سی محدثون نی روایت
کی ہی مثل محمد بن اسحاق اور محمد بن یحیی ازدی اور ابن شاہین اور سدی اور ابو بکر بیہقی اور مالک
اور ابو حاتم رازی وغیرہ نی اور خطیب ابو بکر نی تاریخ بغداد مین ساتہہ طرق سی اس روایت
کو نقل کیا ہی اور ابن عقدہ حافظ نی ایک کتاب طرق اس حدیث مین تصنیف کی ہی اور
تیس شخص صحابہ سی اس حدیث کو انس سی روایت کی ہی اور دس شخصون نی رسول

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی باوجود اون عداوت کی کہ اکثر ان [illegible]
جناب امیر صلوات اللہ علیہ سی رکہتی تہی اور کمال سعی تہی انتہای فضائل اون حضرت مین
[illegible] اس حدیث کی ثابت ہوئی ہی یہہ روایت دلالت کرتی ہی امامت اون حضرت پر اس
جہت سی کہ محبت خدا و رسول مفہوم نہین ہوتی مگر یہہ کہ استحقاق ثواب مین اور وفور عبادت
مین اور موصوف ہونی صفات حسنہ مین جمیع مخلوقات سی افضل ہین اور [illegible]
کی ہین اور معلوم ہوا کہ خلافت سوای اوسکی کوئی نہین رکہتا ہی اور ترجیح علی صلوات اللہ
علیہ مین وارد ہوا ہی کہ ایک روز ایک عورت گنہگار کی لائی ہوئی کہ یہہ کوچہ مین جاتی تہی اور
کہتی تہی کہ بار خدایا حکم درمیان میری اور علی صلوات اللہ علیہ کی کر ناگاہ وہ حضرت سامنی
اوسکی آئی اور کہا کہ ای عورت علی نی ساتہہ تیری کیا کیا اوسنی کہ شوہر میری کو [illegible]
اور بہت اوسکی [illegible] ہون حضرت نی فرمایا کہ [illegible]
اور علی کو کہو نہین کہ شوہر تیری کو [illegible]
اوس عورت نی ہر گاہ یہہ حال دیکہا بہت سی علامت کی کہ تو نہین جانتی یہہ علی صلوات اللہ
علیہ ہین وہ عورت منفعل ہوئی اور قدمہای حضرت امیر پر گری اور کہا کہ یا امیر المومنین مجہی
معذور رکہئی کہ مینی آپ کو نہین پہچانا تہا حضرت نی فرمایا کہ [illegible]
ہو اگر مجہی طلب کیا کر [illegible] کہ شوہر تیرا [illegible] کری اور [illegible] اون حضرت کی
کفار کی نزدیک تمام عالم اہل اسلام کی کمال روشن ہی کہ احتیاج بیان نہین رکہتی ہی اور
ابن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ یہہ آیہ شان مہدی آل محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ مین نازل ہوئی ہی وعد اللہ الذین آمنوا منکم [illegible] جمہور مفسرین نی علمای شیعہ اور اہل سنت

نقل کی ہی کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ میں نازل ہوا ہی اور المدینہ نی اس آیہ سی
استدلال خلافت انحضرت پر کی ہی اس جہت سی کہ معنی ولی کی اولی بتصرف ہی اور سیاق آیہ
ہی پس دلالت اوس شخص کی ثابت ہوئی کہ جسنی رکوع میں تصدق کیا ہو اور تصدق کرنا
اون حضرت کا باتفاق فریقین ثابت ہی اور ثعلبی کہ افاضل اہل سنت سی ہی اپنی تفسیر میں کہتا ہی
کہ یہہ آیہ شان علی صلوات اللہ علیہ میں نازل ہوا ہی اور ابن مغازلی شافعی نی بہی اپنی کتاب
تصریح کی ہی کہ یہہ آیہ حق شاہ ولایت میں نازل ہوا ہی اور حمید کہ ایک راویان اہل سنت سی ہی
انس بن مالک سی روایت کرتا ہی کہ میں ایکروز خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ میں حاضر تہا
اور مسجد میں گہر سی باہر آئی اور متوجہ مسجد ہوئی مرکاہ مسجد میں آئی دیکہا علی صلوات اللہ
علیہ نماز میں ہیں ناگاہ ایک سائل حاضرین سی کچہ طلب کرتا تہا اور سوال میں نہایت تضرع
اور زاری کرتا تہا مرکاہ علی صلوات اللہ علیہ نی نالہ و زاری اوسکی سنی دست شریف اپنا
اوس سائل کی طرف دراز کیا انگشتری وہ دست انحضرت سی لی لیا اور ہنوز وہ سائل خرم اور
شادان ہوا حق تعالی نی از روی تعظیم اور تکریم کی یہہ آیہ حق شاہ ولایت میں نازل کیا اللہ
سید رسل نی اونکو نزدیک اپنی طلب کیا اور فرمایا کہ ای علی صلوات اللہ علیہ کو ارزند ہوا ہی
مبارک ہو تجکو کہ حق تعالی نی یہہ آیہ تیری حق میں نازل کیا ہی صاحب کشاف نی لکہا ہی کہ
مراد اس آیہ سی ہرچند وہ حضرت ہیں لیکن صیغہ جمع کی حق تعالی نی وارد کیا ہی کہ تا
اشخاص بہی متابعت انحضرت کی کریں اور صحیح مسلم اور صحیح ترمذی میں عمران بن حصین سی
روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک لشکر کو بہیجا اور حضرت امیر کو امیر اوس
لشکر کا کیا مرکاہ حضرت نی فتح کی ایک کنیز غنیمت سی واسطی اپنی لی لشکریان کو یہہ امر خوش

نایا اور چار شخص صحابہ سی متفق ہوئی کہ مرکاہ خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ میں شرف
ہوں اس احوال کو عرض کریں اور رسم یہہ تہا کہ مرکاہ مسلمان جنگ سی مراجعت کرتی
تہی اول بخدمت اون حضرت میں حاضر ہوتی تہی اور سلام کرتی تہی اور بعد اوسکی اپنی گہر کو
جاتی تہی اس مرتبہ خدمت نبی میں پہنچی ایک اون چار نفر میں سی اوٹہا اور عرض کی کہ علی
صلوات اللہ علیہ سی یہہ حرکت صادر ہوئی ہی حضرت نی مونہہ اوس سی پہیر لیا بعد اوسکی
اون تین شخصوں نی اوسیطرح سی بعد ایک دوسری کی عرض کی حضرت نی غضب سی مونہہ پہیر لیا
اور روی غضب کی فرمایا کیا چاہتی ہو تم علی سی درستیکہ علی مجہ سی ہی اور میں علی سی ہوں
اور ولی ہر مومن کا ہی بعد میری اور ابن عبد البر نی استیعاب میں ابن عباس سی روایت کی
کہ حضرت رسول نی جناب علی صلوات اللہ علیہ سی کہا کہ تو ولی ہر مومن کا ہی بعد میری قال
اس کلمہ سی معلوم ہوا کہ ولی بمعنی خلافت ہی اس سبب کہ قید بعد میری کی عبث ہوتی ہی اگر
خلافت مراد نہو نکتہ بیسویں سپارہ بشر قلعہ من یرتد منکم عن دینہ ولدیت
میں بینات اوسکی بائیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ولینا علی اصحاب محمد
نبی اللہ یوم یلوذ دینہ بعیدا کا فوق عوق بانی اللہ یحبہم ویحبونہ فاینما بزدح
میں بینات اوسکی چہہ سی بیالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو الامام امیر
المومنین پہر یہہ عبارت نکلی اوس سی وہو لاء آل محمد المصطفی الہادی
والذین امنوا الذین یقیمون الصلوة ویؤتون الزکوة وہم راکعون
اور حروف میں زبر اوسکی تین ہزار سات سی نناوی ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت کہ
اولاء علی المرتضی الہادی کا دعوی اور بینات اوسکی اظہار سی ہوتی ہیں

٣٦ ١٣٨١ ٢١٢٣

یعنی اوس سی یہ عبارت هؤلاء علی المرتضی ابو الحسن الهادی [illegible] و

الذین امنوا [illegible]

اوس سی یہ عبارت هؤلاء علی وکیل النبی بالنص و اولاده

یہ عبارت نکلی ہے هؤلاء علی الهادی وآله المعصومین

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا

[illegible]

مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِیَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

[illegible]

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا

[illegible]

هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ یٰاَهْلَ

[illegible]

الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا

[illegible]

وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

[illegible]

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

[illegible]

غَضِبَ عَلَیْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ

[illegible]

الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ

[illegible]

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ

[illegible]

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا یَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ

[illegible]

فِی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

[illegible]

یَعْمَلُوْنَ ۝ لَوْلَا یَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ

[illegible]

وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ

[illegible]

یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ یَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ

[illegible]

یُنْفِقُ كَیْفَ یَشَآءُ وَلَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ

[illegible]

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

سرکشی اور کفر کو اور ڈالدی ہمنے درمیان انکے دشمنی اور عداوت کو تا روز قیامت

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا

ہر بار کہ روشن کیا انہوں نے آتش کو واسطے جنگ کی بجھایا اوسکو خدا نے اور سعی کرتے ہیں بیچ زمین کے واسطے فساد کی [illegible]

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

اور خدا نہیں دوست رکھتا ہے فساد کرنیوالوں کو اور اگر تحقیق کہ اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ وَلَوْ

البتہ دور کرتے ہم ان سے گناہ انکے اور البتہ داخل کرتے ہم انکو بہشتہای پر نعمت میں اور اگر

اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا

تحقیق وے لوگ قائم رکھتے توریت کو اور انجیل کو اور جو چیز کہ نازل کی گئی طرف انکی پروردگار انکے سے البتہ کھاتے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيْرٌ

اپنے اوپر جانب سے اور نیچے پاؤں اپنے سے اون میں سے ایک گروہ میانہ رو اور بہت

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝

انمیں سے برے وہ چیز کہ عمل کرتے ہیں

فائدہ وَاِذَا نَادَيْتُمْ معالم التنزیل میں لکھا ہے کہ ایک ترسا مدینہ میں رہتا تھا کہ موذن کو کہتا سنتا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو کہتا تھا کہ دروغ گو کو خدا جلاوے ایک شب خادم اسکا آگ اسکے گھر میں لایا وہ شخص اور اہل و عیال اپنے سوتا تھا آگ کا شرارہ اوس گھر میں بلند ہوا اور اوسکو مع اہل خانہ جلا دیا [illegible] لَا يَعْقِلُوْنَ آیہ دلالت رکھتی ہے کہ اذان واجب ہوتی [illegible]

کی نکلتی ہی اور اوسکا ساتھ [illegible] کی چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ساتھ ایک قوم کے [illegible] [illegible]

[illegible]

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ [illegible]

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

اے رسول پہنچا دے [illegible]

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

پس نہیں پہنچایا [illegible]

القوم الكافرين ۝ قل يا اهل الكتاب لستم على شيء حتى

[illegible] کافروں کو کہہ دے اے اہل کتاب نہیں ہو تم اوپر کسی چیز کے تا اینکہ

تقيموا التورىة والانجيل وما انزل اليكم من ربكم وليزيدن

[illegible]

كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغيانا وكفرا فلا تاس

[illegible]

على القوم الكافرين ۝ ان الذين امنوا والذين هادوا والصابئون

[illegible]

والنصارى من امن بالله واليوم الاخر وعمل صالحا فلا

[illegible]

خوف عليهم ولا هم يحزنون ۝ لقد اخذنا ميثاق

[illegible]

بني اسرائيل وارسلنا اليهم رسلا كلما جاءهم رسول

[illegible]

بما لا تهوى انفسهم فريقا كذبوا وفريقا يقتلون ۝ وحسبوا

[illegible]

الا تكون فتنة فعموا وصموا ثم تاب الله عليهم ثم عموا وصموا

[illegible]

وصموا كثير منهم والله بصير بما يعملون ۝ لقد كفر الذين

[illegible]

قالوا ان الله هو المسيح ابن مريم وقال المسيح يا بني اسرائيل

[illegible]

اعبدوا الله ربي وربكم انه من يشرك بالله فقد حرم الله

[illegible]

عليه الجنة ومأوىه النار وما للظالمين من انصار ۝

[illegible]

لقد كفر الذين قالوا ان الله ثالث ثلاثة وما من اله الا اله

[illegible]

واحد وان لم ينتهوا عما يقولون ليمسن الذين كفروا منهم

[illegible]

عذاب اليم ۝ افلا يتوبون الى الله ويستغفرونه والله غفور

[illegible]

رحيم ۝ ما المسيح ابن مريم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

[illegible]

وامه صديقة كانا ياكلان الطعام انظر كيف نبين لهم

[illegible]

الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

دیکھو کیونکر ہم بیان کرتے ہیں واسطے اونکی نشانیاں پھر دیکھو کہ کہاں پھرے جاتی ہیں کہو کیا عبادت کرتی ہو تم سوای خدا کی

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ

اوس چیز کی کہ نہیں قدرت رکھتی واسطی تمہارے ضرر کی اور نہ نفع کی اور خدا وہی سننے والا جاننے والا ہے کہو

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ

اے اہل کتاب نہ زیادتی کرو تم بیچ دین اپنی کی سوای حق کی اور نہ پیروی کرو خواہشوں کی

قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

گروہ کی کہ تحقیق گمراہ ہوئی آگی اس سے اور گمراہ کیا اونہوں نے بہتوں کو اور گمراہ ہوئی سیدھی راہ سے

قوله يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ الخ مصنف تفسیر اسباب النزول کہ اہل سنت و جماعت

سے منسوب ہیں لکھا ہے کہ یہ آیت شان علی صلوات اللہ علیہ میں نازل ہوئی بیچ غدیر خم میں اور ثعلبی

نے بھی کہ اکابر اہل سنت سے ہیں لکھا ہے کہ براء ابن عازب نے روایت کیا ہے کہ ہر گاہ رسول

خدا صلی اللہ علیہ و آلہ حجۃ الوداع سے فارغ ہوئے اور غدیر خم میں پہنچے اور اوس دن نہایت

گرمی تھی کہ زیر سایہ درخت میں پہنچے اور تمام مہاجر و انصار کو جمع کیا اور دست علی

صلوات اللہ علیہ تھاما اور کہا کہ اے حاضرین میں اولی نہیں ہوں نفس کا تمہارے سے سبھوں

نے عرض کی کہ درست ارشاد فرماتے ہیں آپ بعد اسکی حضرت نے فرمایا کہ جسکا میں مولا ہوں علی

مولا اوسکی ہیں بار خدایا دوست رکھ اوس شخص کو کہ علی کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اوسکو

کہ علی کو دشمن رکھے عمر ابن الخطاب اوٹھا اور کہا کہ اے پسر ابو طالب مبارک ہو تمکو یہ نعمت

اور ایک روایت سے ثابت ہوا ہے کہ حاضران اوس روز ستر ہزار بعدد قوم موسی کی تھی کہ ہر گاہ

ہر گاہ موسی نے وطن بہائی اپنی کی بموجب حکم الہی کی بیچ حسی ہارون کی بیعت لی اور تمام قوم

نے قبول بیعت کی جگہ سے بھی بیچ سے واقع ہوا ہے ابن مردویہ کتاب مناقب میں ابو سعید خدری سے

عبد اللہ ابن مسعود سے روایت کیا ہے کہ بیچ حیات جناب رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ ہم پڑھتے تھے آیت

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ أَنَّ عَلِيًّا مَوْلَى

الْمُؤْمِنِينَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ثعلبی نے لکھا ہے کہ حکایت ہے روایت

منقول ہی کہ حارث ابن نعمان فہری ناقہ پر سوار ہو کر متوجہ مدینہ ہوا اور سامنے حضرت رسول

صلی اللہ علیہ و آلہ کی بنا حجت خروج کی اور کہا کہ اے محمد تمنے ہمکو کلمہ شہادت پر دلالت کی تحمل

کیا ہمنے بعد اسکی حکم نماز پنجگانہ کا قبول کیا ہمنے بیچ اسکی حکم زکوۃ اور حج اور روزہ اور جہاد

کیا ہمنے بعد اسکی جو ارشاد فرمایا مخالفت نہ کی ہمنے باوجود ان باتوں کی راضی نہ ہوا اور

پسر عم اپنی کا ایک سبب اسکا شہرہ کیا ہمنے پیغام آیا از جانب خدا سے صادر ہوا ہے یا اپنی

طرف سے ہی حضرت نے فرمایا کہ جو کچھ حق علی صلوات اللہ علیہ میں کیا ہمنے سب جانب حق تعالی

سے ہے نعمان سیاہ دل غضبناک اوٹھا اور راہ میں کہتا جاتا تھا کہ اگر حق علی میں جو کہ محمد فرماتا

ہے درست ہے ایک پتھر آسمان سے بھیج کہ مجھکو ہلاک کرے فی الحال ایک پتھر آسمان سے گرا اور

اوسکی سر پر لگکر دبر سے باہر ہوا اور جہنم کو واصل ہوا چنانچہ آیہ سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ

وَاقِعٍ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ شمہ اوسکی طرف سے جناب رسالت

صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ وہ جناب فرماتے ہیں کہ جب کتبا ہوں میں روز

صلوات اللہ علیہ سے کہ ہر شخص حق پایا گواہی وہ شاہد ہوں کی آیا ہے اور ذکر علی صلوات

علیہ کی دس ہزار کو او مدینہ میں حاضر تھی کہ سبھوں نے بعد اسکی بیچ نقض خلافت اون حضرت کے

سمجھی تھی اپنی گمراہی کی اور ابو سعید نے روایت کیا ہے کہ شیطان بصورت مرد پیر روبرو
عمر کے نزدیک جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا کہ [illegible] جو شخص کہ متابعت
کرے اوس [illegible] کہا ہے تو نے حق پس عمر [illegible] حق تعالیٰ نے اس آیہ کو بھیجا وَلَقَدْ
صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ یعنی تحقیق کہ سچ کیا او
اوپر ان کے ابلیس نے گمان اپنے کو پس پیروی کی انہوں نے ابلیس کی مگر ایک گروہ مومنوں سے
کہ نہ کی اطاعت اوسکی قوله مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الخ اور محل [illegible] کا رفع کا ہے بنا بر ابتدا
اور خبر اوسکی فلا خوف علیہم ہے اور [illegible] متضمن ہوئی مبتدا کی معنی شرط کو
اور یہ تمام جملہ [illegible] کی واقع ہوئی ہے اور [illegible] تقدیر اوسکی یعنی

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ
[illegible]
مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ
[illegible]
عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ
[illegible]
الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
[illegible]
وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ
[illegible]

وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ
[illegible]
فَاسِقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ
[illegible]
وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا
[illegible]
إِنَّا نَصَارَىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ
[illegible]
وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ
[illegible]
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
[illegible]
الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ
[illegible]
أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا
[illegible]
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
[illegible]

ع الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ
نیکی کرنے والوں کا اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا انہوں نے آیتوں ہماری کو یہ لوگ صاحب دوزخ کے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
اے لوگو کہ ایمان لائے ہو مت حرام کرو پاکیزہ چیزیں جو حلال کیں اللہ نے واسطے تمہارے اور مت
تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ
حد سے گزرو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے گزرنے والوں کو اور کھاؤ اس چیز سے کہ روزی دی تم کو اللہ نے
حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے وہ کہ تم ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہو نہیں پکڑتا تم کو
اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ
خدا ساتھ لغو کے بیچ قسموں تمہاری کے اور لیکن پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ مضبوط کیا تم نے قسموں کو
فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ
پس کفارہ اس کا کھلانا دس مسکینوں کا بیچ اوسط اس چیز کے کہ کھلاتے ہو تم اہل اپنے کو
أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ
یا پوشش ان کی یا آزاد کرنا ایک گردن کا پس جو شخص نہ پاوے پس روزے رکھنا تین دن کا یہ
كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
کفارہ ہے قسموں تمہاری کا جب قسم کھاؤ تم اور نگاہ رکھو قسموں اپنی کو اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ
لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَ
واسطے تمہارے آیتیں اپنی تو کہ شکر کرو تم اے لوگو کہ ایمان لائے ہو سوائے اس کے نہیں کہ

الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
کہ شراب اور قمار اور اصنام اور تیر فال نکالنے کے پلید ہیں عمل شیطان کے
فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ
پس پرہیز کرو تم اس سے شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ نہیں ارادہ کرتا شیطان مگر یہ کہ واقع کرے
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ
درمیان تمہارے عداوت اور دشمنی کو بیچ شراب کے اور قمار کے اور باز رکھے تم کو یاد
اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
خدا سے اور نماز سے پس آیا ہو تم باز رہنے والے اور اطاعت کرو تم خدا کی اور اطاعت
الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
رسول کی اور خوف کرو تم پس اگر منہ پھیرو تم پس جانو تم سوائے اس کے نہیں کہ اوپر رسول ہمارے کے
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
پہنچانا ہے روشن نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں
جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
گناہ بیچ اس چیز کے کہ کھا چکے جب کہ ڈرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کئے
ع ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝
پھر ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیکی کی اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو
وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ روایت ہے کہ [illegible]
[illegible] حبش سے [illegible] نجاشی [illegible] خدمت [illegible] سید عالم [illegible]

سرکا استنباط حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ... حضرت نے سورۂ یسین
او پر تلاوت کیا اسکو جب سارے ... اور بہ کلام اسلام قبول کی اور ... اوس کی
قرآن کے ... شہادت کہتا ہوا ... جو مسیں نازل ہوتی تھی اور ...
نصاری سے یہ لوگ ہیں قولہ تعالیٰ یا ایہا الذین آمنوا لا تحرموا الخ ...
مذکور ہے کہ ایک روز جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اصحاب سے وصف قیامت کرتی تھی اور
شمہ احوال اسکی بیان فرماتی تھی دس شخص صحابیوں سے مثل ابن مسعود اور مقداد اور ابوذر
اور سلمان اور سالم وغیرہ کی ابوبکر و عمر و عثمان ابن مظعون کی جمع ہوئی اور اتفاق کیا کہ
ہمیشہ العمر دن کو صائم رہا چاہیے اور شب کو عبادت قائم اور فرش نفیس پر نہ سویا چاہیے
اور گوشت اور روغن نہ کھایا چاہیے اور مباشرت زنان اور ترک دنیا کرکی پلاس پوشی اختیار
کیا چاہیے اور یہ قسم کہائی ہر کا ... جناب رسالت کو پہنچی فرمایا کہ حق تعالیٰ نے مجھکو حکم
کیا ہے اس بات کا کہ ... درستی نفس تمہاری کو ... اور تمہاری حق ہے روزہ
رکھو اور افطار بھی کرو گوشت اور روغن کھاؤ اور عورتوں سے خلوت کرو اور جو شخص
اس طریقہ سے اعراض کرے مجھ سے نہیں ہے حق تعالیٰ نے اس آیہ کو نازل کیا قولہ حلالا طیبا
مروی ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مرغ بریان تناول فرماتی تھی اور فالودہ
اور حلوا دوست رکھتی تھی اور فرماتی تھی کہ المؤمن حلو ویحب الحلاوۃ یعنی مومن شیرین
اور شیرینی کو دوست رکھتا ہے اور بہی آنحضرت نے فرمایا کہ ہر مومن میں ایک گوشہ ...
... منقول ہے کہ بعد نازل ہونی ان دو آیہ کے اصحاب نے عرض
کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ... کیا کریں کہ قسم کھائی ہے حق آ

بر آیت نازل ہوئی لا یؤاخذکم اللہ اور حضرت علی ... مروی ہے کہ مراد
قسم لغو سے بلا واللہ و بلی واللہ کا ہے بقصد تاکید بدون قسم کے اور یہ صفت ...
بدون قصد کے اور سب فقہائی امامیہ متفق ہیں ... اور مراد مواخذہ سے عدم مواخذہ کی
عدم عقاب اور عدم کفارہ ہے یعنی حق تعالیٰ تمکو عذاب نہ کریگا اور کفارہ تمپر لازم نہ کریگا
اس قسم کہانے میں قولہ بما عقدتم الایمان حاصل یہ کہ ... کو زبان سی کہی اور دل سی
قصد اوسکا کرے اور بعد اسکی خلاف اوسکا کرے ... مواخذہ ہوتا ہے قولہ اطعام
عشرۃ مسٰکین یعنی کھانا دس مسکین کا ہے ہر ایک کو ایک مد کہ مومن ہوں اور ...
باشند ... قولہ انما الخمر الخ منقول ہے کہ یہ آیت دلالت کرتی ہے
حرمت خمر پر چند وجہ سے اول یہ ہے کہ خمر کو ساتھ قمار کے قرین کیا اور قمار حرام ہے قرین
اوسکا بھی حرام ہوگا دوم یہ ہے کہ قمار اور بت پرستی کو ایک سلک میں منتظم کیا اور بت
پرستی سراسر حرام ہے سوم یہ کہ حق تعالیٰ نے تعبیر رجس کیا ہے اور جو چیز کہ پلید ہے
حرام ہے چہارم عمل شیطان سے حق تعالیٰ نے اسکو شمار کیا ہے اور جو چیز کہ کار شیطان ہے حرام
پنجم حکم اجتناب کا اوس سے کیا ہے اور جو چیز کہ دور ہونا اوس سے واجب ہو حرام ہے ششم
رستگاری کو معلق کیا ہے ساتھ اجتناب اوسکی کی اور جو چیز کہ ایسی ہو حرام ہے ہفتم ...
اور خصومت کا اسکو گردانا ہے اور جو چیز کہ باعث عداوت مسلمانوں کی ہو حرام ہے ہشتم باز
رکھنی والی خدا سے ہے اور جو چیز کہ ذکر حق تعالیٰ سی باز رکھے حرام ہے نہم سبب منع کا ہے نماز سے ...
حرام ہے دہم حکم فرمانا حق تعالیٰ کا اوس سے باز رہنا ... جس چیز کا کہ ترک اوسکا فرض ہو حرام
محمد حنفیہ نے ... امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی روایت کیا ہے کہ اون حضرت نے

فرمایا کہ جو شخص شراب پیوی ہرگاہ [illegible] چاہی تو [illegible] اوسکی [illegible]
اوسکی قبول نکرو [illegible] نکرو اور اگر [illegible] کسی چیز کا [illegible]
خدا پر لازم ہی کہ عوض [illegible] حضرت رسالتؐ سی مروی ہی کہ جو شخص دنیا مین
[illegible] قیامت مین [illegible] اوسکی کی حاضر کرین گی اور
[illegible] اوسکی کی [illegible] کا گوشت [illegible]
[illegible] عذاب سی [illegible]
[illegible] اور شدید ترین عذاب مین مبتلا [illegible] مروی ہی کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] شخص کی [illegible] شراب [illegible] قوله [illegible]
[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ
[illegible]
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ
[illegible]
فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ
[illegible]
حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ
[illegible]

بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ
[illegible]
مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ عَفَا اللّٰهُ
[illegible]
عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ
[illegible]
ذُو انْتِقَامٍ ۝ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ
[illegible]
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ
[illegible]
تُحْشَرُونَ ۝ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ
[illegible]
وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
[illegible]
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اعْلَمُوا
[illegible]
أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ مَا عَلَى
[illegible]

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

رسول کی ذمے مگر پہنچا دینا اور خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ ظاہر کرتی ہو تم اور اوس چیز کو کہ چھپاتی ہو تم

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ

کہہ تو ای محمد نہیں برابر ہیں نجس اور پاک اگرچہ عجب میں لاوی تجکو کثرت نجس کی

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

پس ڈرو تم خدا سی ای صاحبان عقل شاید کہ تم رستگار ہو ای وہ لوگ

آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا

ایمان لاتی نہ سوال کرو تم چیزوں سی کہ اگر ظاہر کیا جاوی [illegible] اور اگر سوال کرو

عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُورٌ

اون سی وقتیکہ نازل کیا جاتا ہی قرآن ظاہر کیا جاوی [illegible] اور اللہ بخشنے والا

حَلِيمٌ ۝ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۝

بردبار ہی [illegible] ایک قوم نی آگی تمہاری سی [illegible] منکر

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ وَلٰكِنَّ

نہیں مقرر کیا خدا نی [illegible]

الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

وہ لوگ کہ کافر ہوی افترا کرتی ہیں اوپر خدا کی جھوٹ کو اور اکثر اونکی نہیں سمجھتی ہیں

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا

اور وقتیکہ کہا گیا واسطی اونکی آؤ طرف اوس چیز کی کہ نازل کیا ہی خدا نی اور طرف رسول کی کہا انہوں نی کافی ہی

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ہمکو وہ چیز کہ پایا ہمنی اوس پر باپ دادوں اپنی کو کیا اگرچہ ہوں باپ دادی اونکی کہ نہ جانتی ہوں

شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا

کسی چیز کو اور نہ ہدایت پاتی ہوں ای وہ لوگ کہ ایمان لاتی ہو اوپر تمہاری ہی حفاظت [illegible]

يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہوا وقتیکہ ہدایت پائی تمنی طرف خدا کی ہی [illegible] پس خبر دیگا تمکو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ

ساتھ اوس چیز کی کہ تھی تم کرتی ای وہ لوگ کہ ایمان لاتی ہو گواہی وصیت کی [illegible] درمیان تمہاری [illegible]

أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ

ایک کو تم میں سی موت [illegible] وصیت میں دو شخص صاحبان عدل تم میں سی یا دو شخص اور

مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ

غیر مذہب تمہاری سی اگر ہو تم کہ سفر کیا ہو تمنی بیچ زمین کی پس پہنچی تمکو مصیبت

الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّٰهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ

موت کی [illegible] بعد نماز کی پس قسم کھاویں [illegible]

لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ إِنَّا

کہ نہیں [illegible] اگرچہ ہوی صاحب قرابت [illegible] گواہی خدا کی [illegible]

إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ ۝ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ

اور [illegible] پس اگر اطلاع [illegible] پس دو شخص [illegible]

يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ

الظَّالِمِينَ ۝ ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا

أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوا وَاللّٰهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

نہیں ہدایت کرتا ہے قوم فاسقوں کو

قولہ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا مروی ہی کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ والہٖ سے سوال کرتی

اور حضرت بسبب کثرت سوال غضب میں ہوتی اور بالائی منبر گئی اور خطبہ پڑھا اور فرمایا

سوال کرو مجھسی مگر یہ کہ جواب کہوں میں ایک شخص کہ مطعون نسب میں تہا اوٹھ کھڑا ہوا

عرض کیا کہ باپ میرا کون ہی فرمایا کہ حذافہ ہی پس ایک شخص دیگر نی عرض کی کہ یا رسول

صلی اللہ علیہ والہٖ باپ میرا کہاں ہی فرمایا حضرت نی دوزخ میں عمر خطاب ایستادہ

پائی مبارک پر بوسہ دیا اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ ہم جدید العہد اور قریب العہد

شرک سی ہیں ہماری اور تقصیرسی درگذر کیجئے اوس وقت غضب حضرت کا ساکن ہوا

کہتی ہی خدا کی جان ہی تیری قدرت ہی اوسکی میں ہی کہ ہسوقت بہشت اور دوزخ کو

برابر میری تصور کیا تہا اور میں نی کہیں نہ دیکہا تہا کہ تم میں سی کوئی

اکرم سوال کرتا پشیمان ہوتی حق تعالیٰ نی اس آیت کو بہیجا فحج [illegible]

کیا اور حج [illegible] ایک گروہ نی کہ اوسمی سی شبل شعور کی طلب نامہ کیا اور شبل قوم موسیٰ کی

کہ بچہ گائے کی وسیہ کیا اور شبل حواریین کی کہ درخواست مائدہ کی اور بعضی کہ معجزہ کی

خواہش کی قولہ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ تفسیر مروی ہی کہ حق تعالیٰ نی فرض کیا ہی اور

تمہاری فرائض کو پس ضائع نہ کرو اوسکو اور حدود کو اور اوسکی نہ تجاوز کرو اور منع کیا ہی کئی چیزوں سی

چند سی پس نہ کہ اوسکی نہ ہو اور خاموش ہو چند چیزوں سی بسبب فراموشی کی بلکہ بسبب مصلحت کے

کہ تمہارا لطف ہوتی ہی پس تکلیف اونمیں مت کرو اور تجسس اوسکا مت کرو منقول ہی کہ عمرو بن لحی

سالار قوم خزاعہ تہا کہ اول جس نی دین ابراہیم کو بدلا اور طرف دین جاہلیت کی دعوت کی اور دین اسمٰعیل کو

منحرف کر کے بت پرستی کو ترغیب دی اور نصب اصنام اور تعین بحیرہ کا اور سائبہ کا اوسکی ایجاد سی

ہوئی اور صحیح بخاری میں روایت اوس سی ہی کہ بحیرہ ناقہ کو کہتی ہیں کہ جب پانچ بچی جنتی اور پانچواں نر ہوتا

اوسکی کان چیرتی تہی اور سواری نہ کرتی تہی اور دودہ اوسکا نہ پیتی تہی اور منع کرتی تہی

اوسکا ذبح کرنا اور سائبہ وہ ناقہ ہی کہ کسی شخص کی مان کوئی بیمار ہوتا تہا تو نذر کرتا تہا کہ

اگر شفا ہوئی تو آزاد کرونگا اور وصیلہ وہ بکری ہی کہ جب سات بچی جنتی پس اگر ساتواں نر ہوتا ذبح کرتی

اور تمام بکروں کو اوپر جاری کرتی تہی اور اگر مادہ ہوتا تہا تو چہوڑ دیتی تہی اور اگر نر اور مادہ دونوں

ساتھ ہوتا تو کہتی تہی کہ بہائی سی مل گئی اوسکو ذبح نہ کرتی تہی اور حام وہ نر اونٹ ہی کہ جب

دس بچی اوس سی پیدا ہوتی تو کہتی تہی کہ پیٹھ اوسکی محفوظ ہو گئی اور سواری نہ کرتی تہی اوسپر

اور چرنی اور پانی سی منع نہ کرتی تہی اور چہوڑ دیتی تہی اور کہتی تہی کہ سلطنت اوسکا [illegible]

...یر اور اوسکی نی حکم اوسکا لیا اور ساوسکا نام وصیلہ کہتی تہی
...نقد کو سپیتن کرتا تہا کہتی تہی جمی طہرہ یعنی جماعت کو پشت اپنی
کی پیچہ اپنی سوار ہوا اور پسر کرتی تہی اور کبہی آب و گیاہ سی منع کرتی تہی اور اوسکو حام کہتی
تہی اور یہہ آئین زمانہ عمرو ابن لحی سی زمانہ حضرت رسالت پناہ تک یہہ سنت جاہلی
اسیطرح سی کرتی تہی اور دعوی اس بات پر تہی کہ حقتعالی نی ان باتوں سی اونسی خوش اور
عزیز اور مکرم کیا ہی لہذا حق تعالی نی رد سخن اونکی میں یہہ آیہ نازل کیا قولہ یا ایہا
الذین آمنوا شہادۃ منقول ہی کہ تمیم اور عدی اپنی قوم نصاری سی تقریب تجارت سفر کیا
اور بدیل نامی ایک مسلمان آزاد کردہ عمرو عاص تہا ہمراہ اونکی ہوا اور تہی کہ بولایت
شام پہونچی بیمار ہوا اور نقود و اور اسباب سی جو کچہہ پاس اوسکی تہا ایک صحیفہ میں ثبت کیا
اور درمیان کپڑوں اپنی کی چہپا دیا اور کہا کہ مرض اوسکا سخت تر ہوا تمیم اور عدی کو وصیت
کی کہ ترکہ میرا میری اہل کو پہونچا دیو بعد از وفات اوسکی ہر گاہ اون لوگوں نی رخوت
اسباب اوسکی دیکہی ایک ظرف نقرہ کوب پایا اور تین سو مثقال سی اوس میں تہی اوسکو لیا اور
باقی کو مدینہ میں لائی اور اوسکی اہل کو دی ورثہ بدیل نی ہر گاہ وہ صحیفہ کو پایا ظرف نقرہ
کوب کو نپایا رجوع کی طرف تمیم اور عدی کی اونہوں نی انکار کیا آخر الامر یہہ مرافعہ تا
مجلس عالی حضرت رسالت پناہی کی لائی اوسوقت یہہ آیہ نازل ہوا یا ایہا الذین
آمنوا شہادۃ الایہ اور بعد نزول اس آیہ کی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی تمیم
اور عدی کو طلب کیا بعد از نماز عصر کی نزدیک منبر کی قسم دی اونکو اونہوں نی قسم کہائی
یعنی مال بدیل نہیں لیا ہی حضرت نی فرمایا کہ انسی دعوا اوٹہا بعد از چندی ظرف گم شدہ

شدہ کو اونکی ہاتہہ میں پایا اور درمیان کی ورثہ بدیل کی منازعہ کی طول کہینچا [illegible]
نی کہ ہم نی [illegible] ظرف کہ جن سی سوال کیا لیکن سبب اسکی کہ گواہ نتہا اظہار نکیا ہمنی اور
انکا انکار کیا یہہ دیکر مجلس شریف جناب رسالت پناہ مین آئی نازل ہوا فان عثر علی
انہما استحقا اثما [illegible] الآیہ یعنی وقتی کہ حاضر ہوں سبب موت مرض وغیرہ
ہنگام وصیت مین دو شخص صاحبان عدل سی کہ تم سی ہوں یعنی اہل ملت تمہاری سی ہوں
یا اہل قرابت سی ہوں چنانچہ حسن اور زہری اور عکرمہ اسیکی قائل ہوئی ہیں یا دو شخص
غیر ملت تمہاری سی یا اجانب سی غیر قرابت والی کی اور لفظ او اس مقام مین تفصیل کی ہی
نہ واسطی تخییر کی اسواسطی کہ معنی اس آیہ کی یہہ ہیں کہ دو شخص غیر ملت سی گواہ ہوں وقتی کہ تم ملت
تمہارا کوئی موجود نہو اور تم سفر میں ہو اور قید سفر کی بنابر اسکی ہی حق تعالی جانتا تہا کہ
مصاحب اہل کتاب سی ہوگی اور ایسی قریہ میں نازل ہوں گی کہ مسکن اہل کتاب کا ہو
پس یہاں سی معلوم ہوا کہ گواہی دو عادل کی اہل ایمان سی عام ہی سفر اور حضر میں اور
گواہی اہل ذمہ کی مخصوص سفر میں ہی وقتی کہ اہل ایمان [illegible] تحبسونہما من بعد
الصلوۃ الایہ یعنی باز رکہو اون دونوں کو بعد از نماز عصر کی واسطی گواہی کی حجاز میں اہل اسکی قسم
لیتی بعد از نماز عصر کی واسطی جمع ہونی جماعت کثیر کی بعد از فراغ نماز عصر کی یہہ معنی مروی
ہیں حضرت ابی جعفر صلوات اللہ علیہ سی اور اسی معنی کی قتادہ اور سعید ابن جبیر بہی
قائل ہوئی ہیں اور بعضوں نی کہا ہی کہ نماز ظہر اور نماز عصر مراد ہی یہہ معنی حسن سی
منقول ہی اور بعضوں نی کہا ہی کہ مراد اس سی اہل ذمہ میں یہہ معنی ابن عباس
اور سدی سی منقول ہیں اور یہہ باز رکہنا اونکا واسطی قسم کی اوسوقت ہی کہ کسی کو [illegible]

سی شک واقع ہو کہ یہ دونوں [illegible]

فآخران يقومان مقامهما من الذين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم قالوا لا علم لنا انك انت

[illegible]

علام الغيوب اذ قال الله يا عيسى ابن مريم اذكر نعمتي عليك

[illegible]

وعلى والدتك اذ ايدتك بروح القدس تكلم الناس في المهد

[illegible]

وكهلا واذ علمتك الكتاب والحكمة والتورية والانجيل واذ

[illegible]

تخلق من الطين كهيئة الطير باذني فتنفخ فيها فتكون طيرا باذني

[illegible]

باذني وتبرئ الاكمه والابرص باذني واذ تخرج الموتى باذني

حکم سے میرے اور چنگا کرتا تھا اندھے کو اور کوڑھی کو حکم سے میرے اور جب نکالتا تھا مردوں کو حکم سے میرے

واذ كففت بني اسرائيل عنك اذ جئتهم بالبينات فقال

اور جب روکا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب تو لایا ان پاس نشانیاں پس کہا

الذين كفروا منهم ان هذا الا سحر مبين ۝ واذ اوحيت الى

لوگوں نے کہ کافر ہوئے ان میں سے نہیں یہ مگر جادو صریح اور جب حکم بھیجا میں نے طرف

الحواريين ان امنوا بي وبرسولي قالوا امنا واشهد باننا مسلمون

حواریوں کی کہ ایمان لاؤ ساتھ میرے اور رسول میرے کے کہا انہوں نے ایمان لائے ہم اور گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں

اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل يستطيع ربك ان

جس وقت کہا حواریوں نے اے عیسیٰ بیٹے مریم کی آیا قدرت رکھتا ہے رب تیرا یہ کہ

ينزل علينا مائدة من السماء قال اتقوا الله ان كنتم مؤمنين

نازل کرے اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سے کہا عیسیٰ نے کہ ڈرو تم خدا سے اگر ہو تم ایمان والے

قالوا نريد ان ناكل منها وتطمئن قلوبنا ونعلم ان قد صدقتنا

کہا انہوں نے کہ چاہتے ہیں ہم یہ کہ کھاویں ہم اس میں سے اور مطمئن ہوں دل ہمارے اور جانیں ہم یہ کہ تحقیق سچ کہا تو نے ہم سے

ونكون عليها من الشاهدين ۝ قال عيسى ابن مريم اللهم ربنا

اور ہوویں ہم اوپر اس کے گواہوں سے کہا عیسیٰ بیٹے مریم نے یا الٰہی رب ہمارے

انزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا لاولنا واخرنا واية

نازل کر اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سے کہ ہووے دن عید کا ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے واسطے اور نشانی

منك وارزقنا وانت خير الرازقين ۝ قال الله اني منزلها عليكم

[illegible]

فمن يكفر بعد منكم فاني اعذبه عذابا لا اعذبه احدا من العالمين ۝ ربع

[illegible]

واذ قال الله يا عيسى ابن مريم ءانت قلت للناس اتخذوني

اور جس وقت کہا خدا نے اے عیسیٰ بیٹے مریم کے کیا تو نے کہا تھا واسطے لوگوں کے کہ ٹھہراؤ مجھکو

وامي الهين من دون الله قال سبحانك ما يكون لي ان اقول

[illegible]

ما ليس لي بحق ان كنت قلته فقد علمته تعلم ما في نفسي ولا

[illegible]

اعلم ما في نفسك انك انت علام الغيوب ۝ ما قلت لهم الا

[illegible]

ما امرتني به ان اعبدوا الله ربي وربكم وكنت عليهم

[illegible]

شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم

[illegible]

وانت على كل شيء شهيد ۝ ان تعذبهم فانهم عبادك و

اور تو اوپر ہر چیز کے گواہ ہے اگر عذاب کرے تو ان کو پس تحقیق وے بندے تیرے ہیں اور

وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم ۝ قال الله هذا يوم

[illegible] پس تحقیق کہ تو غالب ہی [illegible] کہا خدا نے کہ یہ دن

ينفع الصادقين صدقهم لهم جنات تجري من تحتها الانهار

[illegible]

خالدين فيها ابدا رضي الله عنهم ورضوا عنه ذلك الفوز

[illegible]

العظيم ۝ لله ملك السموات والارض وما فيهن وهو على كل شيء قدير ۝

[illegible]

قوله علام الغيوب — یعنی تو جاننے والا غائب چیزوں کا ہی پس تو جانتا ہے [illegible] باتیں کی اور [illegible] دل [illegible] کا اور تھا مشغول ہی کہ عیسیٰ باوجود [illegible] جانتے تھے [illegible] اور [illegible] زمین [illegible] اور [illegible] چیز [illegible] کہ ویران ہوئی [illegible] کا خوف آدمی اور [illegible] اور [illegible] متعلق ہوا اور جس جگہ [illegible] ہوتی تھی وہاں [illegible] قوله یستطیع [illegible] اقوال میں اول یہ ہی کہ آیا رب تیرا کر سکتا ہے [illegible] سوال کرے [illegible] نہ اونکی علم [illegible] اور صدق تیری [illegible] کہ وہ عارف تھے اور مومن تھے پس شک [illegible] حضرت [illegible] کہا کہ [illegible] سوال کرے [illegible] قوله ونعلم ان قد صدقتنا

اور یہ گناہ ان کا ہے جو طلبین میں تکذیب ہماری کا قرینہ ہے کہ اس کی معنی اولی ہی مراد ہوں جنا
حاصل یہ ہو شبہ نہ رہیں سی قولہ قال عیسی ابن مریم الآیہ مروی ہی کہ جب کہ حواریان نی
طلب مائدہ کیا عیسی نی کہا کہ تیس روز روزہ رکھو اور بعد اس کی جس چیز کی خواہش رکھتی ہو
طلب کرو حواریوں نی بموجب ارشاد اوس کی تیس روزہ رکھی بعد اوس کی عیسی نی بارگاہ معین
جانب علو متوجہ ہو کر دعا کی اسطرح سی کہ حق تعالی خبر دیتا ہی کہ کہا عیسی بیٹے مریم نی ای
بار خدایا ای پروردگار ہمارے بھیج اوپر ہمارے ایک خوان آسمان سی کہ ہووے وہ دن
ہمارے وہ دن عید کا کہ ہر سال اوس روز کو ہم عید کیا کرین اور اسی دن وہ لوگ
اوس روز مین زنار اپنی بندی آزاد کرتی تہی اور اطفال کو مکتب سی خلاص کرتی تہی
اور اہل صنایع دست اپنی کام سی باز رکہتی تہی اور نضر بن شمیل نی نقل کی کہ جو شخص اللّٰہم
کہی خدا کو ساتھ جمیع اسماء اوسکی کی یاد کیا ہی اور اسی واسطی عیسی نی وقت طلب مائدہ حق
تعالی کو ساتھ کلمہ سی یاد کیا اور اصل اللّٰہم کی یا اللہ تہی یا کو حذف کیا اور آخر مین میم
عوض اوسکی مین کر یا کو حرف ندا کا بہ الا اور بعضون نی کہا ہی کہ اصل اسکی اللہ امّہم بالخیر
یعنی قصد کر انکو ساتھ خیر کی پس صورت مین میم قصد اعظم کا ہی قولہ ءایۃ منک الآیۃ
حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ وہ خوان کہ جو نازل ہوا تہا سات روٹیان
تہین کہ سب لوگون نی اول سی آخر تک کہایا اور سیر ہوئی اور وہ باقی رہین سلمان سی
سی مروی ہی کہ حق تعالی نی دو ابر بہیجی کہ دسترخوان سرخ اوس میں تہا اور قریب حواریون
کی آیا اور [illegible] زمین پر پہنچا حضرت عیسی گریہ و زاری کرنی لگی اور عرض کی کہ بار خدایا
اس خوان کو خوان رحمت کر نہ خوان عقوبت اگر بعد اسکی وضو کیا اور نماز ادا کی اور کہا

[illegible] بسم اللّٰہ خیر الرازقین اور خوان پوشش سی ڈہکا ہوا تہا ایک خوان ظاہر ہوا کہ وہ عجیب
[illegible] اوس سی چمکتا تہا اور نزدیک سر اوسکی کی نمک تہا اور نزدیک دم
اوسکی [illegible] اطراف اوسکی مین تمام ترکاریان تہی سوا گندنی کی اور پانچ گرد
نان اوپر ہر ایک کی ایک پر زیتون تہا اور دوسری پر شہد اور تیسری پر گہی اور چوتھی پر پنیر اور
پانچوین پر گوشت نمک سود [illegible] شمعون کہ خلیفہ عیسی کی تہا پوچھا اور کہا یا روح اللہ
یہ طعام دنیا سی ہی یا طعام آخرت سی ہی عیسی نی فرمایا کہ یہ کسی سی نہین ہی بلکہ وہ طعام
حق تعالی نی بقدرت خود پیدا کیا ہی پس کہا کہ کہاؤ جس چیز کو طلب کیا تہا تمنی اور ادا
شکر کرو تا نعمت زیادہ ہو [illegible] پس آدمی نی اوسکو کہایا اور بیمار [illegible] اچہا ہوا
اور کسی فقیر نی اوس طعام سی تناول کیا مگر یہ کہ وہ تونگر ہوا اور جس چارپائی کا اوس
کہایا تہا [illegible] اور کوئی تندرست ہوتی بعد اوسکی وہ مائدہ آسمان پر گیا
اور روز دیگر وقت چاشت پہر نازل ہوا فقیر [illegible] اوس سی تناول کیا
چالیس دن تک ایک روز درمیان آتا تہا شغل نماز صالح کی کہ ایک روز درمیان
[illegible] پس وحی نازل ہوئی کہ اب یہ مائدہ فقیرون کو دی [illegible] اغنیا کو
اس حکم سی مضطرب ہوئی اور مائدہ کو جادو پر حمل کیا اور سینتیس شخص
ہوئی اور بعد مین [illegible] کی ہلاک ہوئی قولہ الحدیقۃ منقول ہی [illegible] بعد از نزول
[illegible] انکار کیا [illegible] اور خوک کی مسخ ہوئی [illegible]

آیاتہا کلماتہا سورۃ الانعام مکیۃ حروفہا رکوعہا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي خلق السموات والارض وجعل الظلمات

والنور ۝ ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ۝ هو الذي خلقكم

من طين ثم قضى اجلا واجل مسمى عنده ثم انتم تمترون ۝

وهو الله في السموات وفي الارض يعلم سركم وجهركم ويعلم

ما تكسبون ۝ وما تأتيهم من اية من ايات ربهم الا كانوا

عنها معرضين ۝ فقد كذبوا بالحق لما جاءهم فسوف يأتيهم

انبؤا ما كانوا به يستهزءون ۝ الم يروا كم اهلكنا من قبلهم

من قرن مكنهم في الارض ما لم نمكن لكم وارسلنا السماء

عليهم مدرارا وجعلنا الانهار تجري من تحتهم فاهلكناهم

بذنوبهم وانشأنا من بعدهم قرنا اخرين ۝ ولو نزلنا عليك

كتابا في قرطاس فلمسوه بايديهم لقال الذين كفروا ان هذا

الا سحر مبين ۝ وقالوا لولا انزل عليه ملك ولو انزلنا

ملكا لقضي الامر ثم لا ينظرون ۝ ولو جعلناه ملكا

لجعلناه رجلا وللبسنا عليهم ما يلبسون ۝ ولقد استهزئ

ع برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم ما كانوا به يستهزءون ۝

ابن ابی کعب سے مروی ہے کہ یہ سورۂ انعام مکہ میں ایک شب کو نازل ہوا اور ستر ہزار فرشتے
حامل اس سورہ کے تھے اور ساتھ آواز عظیم کی تسبیح اور تحمید کرتے تھے پس جناب رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز انکی سنی فرمایا کہ سبحان اللہ العظیم اور سجدہ میں گر گئے اور بعد اس کے
کاتبوں کو بلایا اور فرمایا کہ اسکو لکھو اور فرمایا کہ جو شخص اسکو قرات کرے بعوض ہر آیت کی

فرشتی ہمراہ اوسکی تسبیح مین و قراءت مین اور جابر بن عبداللہ انصاری سی انہون نے حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ و آلہ سی روایت کی کہ جو شخص کہ تین آیتین سورۂ انعام سی پڑہی تا ویعلم ما تکسبون
حق تعالی چالیس ہزار فرشتی معین کرتا ہی کہ مثل عبادت اپنی کی اوسکی واسطی لکہین تا روز قیامت
اور ایک فرشتہ ساتوان آسمان سی نازل ہوتا ہی اور ایک گرز آہنین ہمراہ اوسکی ہوتا ہی کہ
ہر گاہ شیطان چاہتا ہی کہ وسوسہ مین اوسی ڈالی یہہ فرشتہ اوسپر گرز مارتا ہی اور
اوسکو دور کرتا ہی تا اینکہ حجاب درمیان اوسکی ہو جاتی ہین اور عیاشی نی بسند
خود ابو بصیر سی نقل کی ہی کہ ابو عبد اللہ علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ سورہ انعام دفعتاً نازل
ہوا اور ستر ہزار فرشتی ہمراہ اوسکی تہی اور تعظیم و اجلال اوسکی کرتی تہی سواے اسکی کہ
موضع مین اس سورہ کی اسم خدا منسوخ ہی اگر لوگ فضیلت قراءت اس سورہ کی جانی ہرگز
ترک اوسکو نکرین آور حضرت علی بن موسی الرضا سی مروی ہی کہ جو شخص کہ اس سورہ کو
قراءت کری ستر ہزار فرشتی جاتی ہین اس سورہ کی واسطی اوسکی تسبیح کہتی ہین قیامت تک
آور بہی کعب الاحبار سی مروی ہی کہ حق تعالی روز قیامت مین قاری اس سورہ کو خطاب
کریگا کہ ای بندی میری بیچ سایہ میری کی آ اور فرماویگا بہشت سی ثمرہ چنو اور آب کوثر کی
سیراب ہو اور آب چشمہ سلسبیل مین غسل کرو کہ تو بندہ میرا ہی اور مین خدا تیرا ہون اور حضرت
ابی عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ جس شخص کو حاجت ہو طرف خدا کی اور چاہی کہ برآئی
تو بس چاہئی کہ چار رکعت نماز پڑہی ساتہہ سورۂ فاتحہ کی اور سورۂ انعام کی اور بعد
از قراءت کی پڑہی یہ دعا یا کریم یا کریم یا کریم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا
یا اعظم یا اعظم من کل عظیم یا سمیع الدعاء یا من لا تغیرہ الایام صل علی

محمد و آلہ وارحم ضعفی وفقری وفاقتی ومسکنتی یا من رحم الشیخ یعقوب حین رد
علیہ یوسف قرۃ عینہ یا من رحم ایوب بعد طول بلائہ یا من رحم محمدا ومن الیتیم آواہ و
نصرہ علی جبابرۃ قریش وطواغیتہا وامکنہ یا مغیث یا مغیث یا مغیث
کہی کئی مرتبہ پس قسم ہی اوس شخص کی کہ نفس میرا دست اوسکی مین ہی اگر کوئی دعا کری ساتہ
اسکی اور بعد اوسکی سوال کری حق تعالی سی تمام حاجتون اپنی کو پس عطا کرتا ہی حق تعالی اوسکو
یعدلون یعنی عدول کرتی ہین عبادت اوسکی سی طرف عبادت اصنام کی اور برابر
کرتی ہین ساتہہ پروردگار اپنی کی بتونکو حاصل کلام یہہ ہی کہ حق تعالی نی ان چیزونکو
کہ سبب معیشت لوگونکا ہی پیدا کیا پس سزاوار یہہ ہی کہ تم حمد کرو اور کفران نعمت نکرو
بخلاف کفار کی کہ وہ برابر کرتی ہین بتونکو ساتہہ پروردگار کی کہ اونکو اپنی ہاتہ سی بنایا
ہی اور مطلقا قادر نہین پیدا کرنی کسی چیز پر قضی اجلا واجل مسمی عندہ مین چند اقوال ہین
ایک یہہ ہی کہ مراد ان دو نون اجل سی اجل حیات ہی موت تک اور اجل موت ہی قیامت
تک یہہ قول حسن اور سعید اور ضحاک کا اور زجاج وغیرہ سی منقول ہی اور عطا نی ابن
عباس سی روایت کی ہی کہ ابن عباس نی کہا کہ مراد قضی اجلا سی اجل ولادت سی موت تک
اور اجل مسمی سی اجل ممات سی قیامت تک کہ نہین جانتا کوئی وقت اوسکا سوای حق تعالی
کی اس وقت کا انسان صلہ رحم ہو زیادہ کرتا ہی حق تعالی واسطی اوسکی بیچ اجل حیات کی
قیامت تک یعنی زمانہ مابین موت اور قیامت سی لیکر زمانہ حیات کو زیادہ کرتا ہی اور اگر ہو
غیر صالح […] کم کرتا ہی اجل حیات سی اور بڑہا دیتا ہی اجل […]
[…] قول […] کی وما یعمر من معمر ولا ینقص من عمرہ الا فی کتاب اور

قول یہہ ہی کہ ایک اجل وہ ہی کہ جسمین اہل دنیا زندہ رکہی جاتی ہین انکو مرنی تک اور اجل
مسمی سی مراد اجل آخرت ہی اسواسطی کہ وہ اجل ہمیشہ ہی اور نہین انتہی واسطی اسکی
مراد سمی عندہ سی یہہ ہی کہ وہ لکہی ہوئی ہی لوح محفوظ مین یہہ قول جبائی سی اور سعید بن
جبیر و مجاہد سی آور تیسرا قول یہہ ہی کہ مراد قضی اجلا سی اجل مخلوقات گذشتہ کی اور اجل
مسمی سی اجل پچہلی زمان کی ہی یہہ قول ابی مسلم سی منقول ہی آور چوتہا یہہ ہی کہ قضی اجلا
سی مراد اجل خواب ہی کہ جسمین روح مقبوض ہوتی ہی اور بعد اسکی وہ وقت جاگنی کی
پہر آجاتی ہی اور اجل مسمی سی مراد اجل موت انسان ہی یہہ قول مروی ابن عباس سی ہی اور
موید کرتا ہی اسکو قول حق تعالی کا ویرسل الاخری الی اجل مسمی اور اصل معنی اجل
وقت کی ہین پس اجل حیات وہ وقت ہی کہ جسمین حیات مراد اجل موت یا قتل وہ وقت ہی
کہ جسمین موت یا قتل حادث ہو **تکملہ** جناب والد غفران مآب نی کتاب مواعظ حسنیہ مین
لکہا ہی کہ اکثر احادیث اور اقوال صحابہ سی ظاہر ہوتا ہی کہ اجل دو قسم ہی ایک اجل
ہی کہ جسمین تقدیم اور تاخیر جائز نہین ہی اور دوسری وہ قسم کہ جسمین تقدیم و تاخیر ہی
تفسیر عیاشی مین منقول ہی کہ حمران نی جناب صادق علیہ السلام سی استفسار کیا کہ کیا معنی
ہین قول سبحانہ تعالی کی هُوَ الَّذِی خَلَقَکُم مِن طِینٍ ثُمَّ قَضیٰ اَجَلًا وَاَجَلٌ مُسَمًّی عِندَہٗ
حضرت نی ارشاد کیا کہ اجل مسمی وہ اجل مراد ہی کہ جو شب قدر مین حق تعالی ملک الموت کو
خبر دیتا ہی اور معین کرتا ہی اسکو اور یہی اجل کی طرف اشارہ ہی قول حق تعالی مین
اِذَا جَاءَ اَجَلُهُم لَا یَستَاخِرُونَ سَاعَةً وَلَا یَستَقدِمُونَ اور اجل دوسری وہ ہی کہ جسمین تقدیم
اور تاخیر کرتا ہی اور مولانا طبرسی نی تفسیر احتمال مین اَنِ اعبُدُوا اللهَ وَاتَّقُوهُ وَاَطِیعُونِ

اَطِیعُونِ یَغفِر لَکُم مِن ذُنُوبِکُم وَیُؤَخِّرکُم اِلیٰ اَجَلٍ مُسَمًّی اِنَّ اَجَلَ اللهِ اِذَا
جَاءَ لَا یُؤَخَّرُ لَو کُنتُم تَعلَمُونَ یعنی حاصل ترجمہ یہہ ہی عبادت کرو خدا کی اور پرہیزگاری کرو
تا حق تعالی گناہان تمہارے بخشی اور درگذری اور رکہو اجل مسمی تک اور کہی اور تحقیق کہ جب وقت
اجل آئی ہی تاخیر اوسمین واقع نہین ہوتی ہی اسطرح سی لکہا ہی کہ یہہ آیہ دلالت رکہتی ہی
اس بات پر کہ اجل دو قسم ہی اس جہت سی کہ عبادت اور تقوی کو شرط کر دیا ہی کہ اجل
زندہ رکہنی کی اجل مسمی تک پس معلوم ہوا کہ اگر یہہ شرط عمل مین نہ آوی حق تعالی اسکو
پہنچنی اجل مسمی تک فرصت نہین دیتا ہی اور قبل اسکی ہلاک کرتا ہی آور یہی جناب ولی
صلوات الله علیہ نی تفسیر قول حق تعالی ثُمَّ قَضیٰ اَجَلًا وَاَجَلٌ مُسَمًّی عِندَہٗ مین فرمایا ہی
کہ اجل اول وہ ہی کہ ملائکہ اور انبیا اوس سی خبردار ہوتی ہین اور اجل مسمی وہ ہی کہ
اسکو حق تعالی نی مخلوقات سی پوشیدہ رکہا ہی مخفی اور پوشیدہ نہ رہی کہ بعضی احادیث سی
مستفاد ہوتا ہی کہ اجل مسمی مین بدا واقع ہوتا ہی اور اجل محتوم اور حتمی وہ ہی کہ قابلیت
بدا کی نہین رکہتی ہی اور اس حدیث سی معلوم ہوا کہ کلام آئمہ مین کبہی اجل مسمی مقابل اجل
محتوم مین مستعمل ہوتی ہی یعنی غیر محتوم اور کبہی بمعنی محتوم کی مستعمل ہوتی ہی اور اطلاق
دونو اجل کا ساتہ مسمی کی اس اعتبار سی ہی کہ اجل محتوم شب قدر مین نزدیک ملک
الموت کی معین کی جاتی ہی اور نام رکہی جاتی ہی اور غیر محتوم باعتبار اسکی ہی کہ انبیا
اور ملائکہ اوس سی مطلع ہوتی ہین اور نام اوسکا جانتی ہین کتاب توحید مین ابی حیان
تیمی سی مروی ہی کہ مین رکاب سعادت امیر المومنین صلوات الله علیہ مین بیچ جنگ صفین
کی حاضر تہا اور وہ حضرت ایک روز اپنی لشکر کی گذری تہی کہ معاویہ ملعون

ابی لشکر اپنی کی مقابل حضرت کی سب پر سوار نکل کر کھڑا ہوا اور گھوڑا اوسکا جلدی او
ستدی کرتا تہا اور جناب علی صلوات اللہ علیہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر سواری تہی
اور حربہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کا دست مبارک مین تہا اور زرہ پہنی تہی اور ذوالفقار کو
حمائل کی تہی پس ایک شخص نی اصحاب اون حضرت سی عرض کی کہ یا امیر المؤمنین خبر
ہو کہ مبادا یہہ ملعون آپسی مکر کری اور کوئی سبب اوسکو پہنچاوی حضرت نی فرمایا کہ نہ اوسکو
دیانت اور امانت اوسکی پر بہروسا نہیں ہی اور یہہ شقی ترین فاسقونکا ہی اور ملعون ترین
خوارج کا کہ امام زمانہ پر خروج کیا ہی لیکن بتقدیر معلوم کیا چاہی کہ اجل حافظ ہر شخص کی
یعنی جب تک وعدہ مرگ نہیں پہنچتا انسان ہلاک نہیں ہوتا ہی اور کوئی اوسکو قتل نہیں سکتا ہی بلکہ
کو ملائکہ اوسکی حفاظت کرتی ہین کہ مبادا کنوئین مین گری یا دیوار اوسپر گری یا اور بدی
اوسکو پہنچی اور جس وقت کہ اجل اوسکی پہنچتی ہی ملائکہ نگہبانی اوسکی ترک کرتی ہین پس
اسطرح سی ہر گاہ اجل میری نہ پہنچی کی شقی ترین خوارج پیدا ہوگا اور خون سر میرسی محاسن
میرکو خضاب کریگا اور یہہ اسطرح سی مقرر ہوا ہی کہ تخلف اوسمین ممکن نہیں ہی پوشیدہ
نہی کہ اس مقام مین اعتراض وارد ہوتا ہی کہ شہادت جناب امیر کی کہ جو ضربت ابن
ملجم سی حاصل ہوئی از قبیل اجل حتمی یا از قبیل اجل غیر حتمی کہ اگر اجل حتمی ہی تو چاہی کہ ابن ملجم پر قصاص لازم
نہو سکی کہ اگر وہ قتل نکرتا تا ہم وہ حضرت وفات پاتی اور اگر غیر حتمی ہی تو پس اول
اونحضرت کا فرمانا کہ اجل ہر ایک کی نگہبان اوسکی ہوتی ہی اور عدم امکان ہلاکت ہی کو
منع کرنا قبل از ضربت ابن ملجم کی کہ جیسا منقول ہی کہتی ہی [illegible]
اونحضرت کو آپ سی محافظت نفس کی اوس وقت مین جب ہوگی پس اظہر نزدیک میری [illegible]

جواب اسکا یہہ ہی کہ ہلاکت جزویات کی بسبب قتل وہ اشتمال اوسکی اتفاق ہوا چاہی کہ اجل
اجل غیر حتمی ہو یا غالبا اس معنی کی کہ اگر قتل واقع نہوتا تو مقتول زندہ رہتا اور بس وہ اجل
تقصاص جانی سی واجب ہوتا ہی لیکن اس مین شبہہ نہیں کہ ہر گاہ حق تعالی کسیکو خبر دی
تو اجل غیر حتمی بہی ہلاک ہوگا پس تخلف اس مین بہی ممکن نہوگا پس اسصورت مین جناب
حق ہوگا اور یہہ اشکال وارد نہوگا اور جسی کلام اعلی اللہ فی فردوس الجنان مقامہ [illegible]
مَکَّنَّاهُمْ فِی الْأَرْضِ معنی اسکی یہہ ہین کہ گروہ اونکو سلاطین اور اغنیا ما حال
کہ ہر گاہ ایسی ایسی سلاطین اور اغنیا کو کہ تم سی قوت مین اور حشمت مین بمراتب زیادہ
تہی اور اونکو ہم نی ہلاک کیا پس چاہی کہ تم خوف کرو قرن کا معنی قرن کی لغت مین یہہ ہین
کہ مردمان اوس عصر کو کہتی ہین اور یہہ مشتق ہی اقترانهم فی العصر سی زجاج نی کہا ہی
کہ قرن اسی برس ہی اور بعضون نی کہا ہی ستر برس اور نزدیک صاحب مجمع البیان کی مراد
قرن سی اہل اوس مدت کی ہین کہ جنمین نبی ہو یا جس طبقہ مین کہ اہل علم ہون کم گذری ہون
سال یا بہت اور دلیل اسپر قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کا ہی خیرکم قرنی ثم الذین
یلونهم ثم الذین یلونهم بہتر تم مین زمانہ میرا ہی بعد اسکی زمانہ اون لوگون کا
کہ متصل اس سی ہین اور بعد اسکی زمانہ اون کا کہ متصل ان سی ہین قرنا آخرین [illegible]
یعنی حق تعالی خطر سی کہتا ہی تہا اپس کہ ہلاک کری گروہ سابقہ کو مثل عاد اور ثمود
اور پیدا کئی عوض انکی اور قوم خطر سی تہا دری کہ مثل انکی تمہاری حق مین ہی بجالاؤ
پس خواب غفلت سی بیدار ہو اسواسطی کہ اس نوع سی کلام مطلق و مردی ہی کہ [illegible]
اور مثال اوسکی نزدیک رسول کی آئی اور کہا اونہون نی کہ [illegible] سابقہ ایمان

نہ لاوینگے جب تک کہ پاوینگے فرشتہ نامہ بیکر ہمارے تئیں نازل ہووے اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں
واسطی تمہاری نازل ہوتی ہے سو حق تعالی اسی کو نازل کیا ولو انزلنا الکتاب
قولهم وللبسنا عليهم يعنی ہر آیئنہ ملتبس کرتے ہیں کام اوپر اونکی او جو شبہ کرتے ہیں سامنے جن کی
وہ شبہ کرتے ہیں حاصل کلام یہ ہی کہ مصلحت ہی ہے نہیں کرتے ہیں جو دیکھو
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝
کہہ تو اے محمد سیر کرو بیچ زمین کی بعد اسکی نظر عبرت دیکھو کیسا ہوا عاقبت تکذیب کرنیوالوں کی
قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ
کہہ تو اے محمد کس کی واسطی ہی جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کی ہی کہہ تو اے محمد واسطی خدا کی ہی لازم کیا اوپر نفس اپنی کی رحمت
لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
ہر آیئنہ جمع کریگا تمکو روز قیامت کو نہیں شک بیچ اسکی وہ لوگ کہ زیان کیا حق نفسوں اپنی
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ
پس وہ نہ ایمان لاوینگے اور واسطی اوسی کے ہے وہ چیز کہ آرام پکڑا بیچ رات اور دن کی اور وہ سننے والا
الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
دانا ہے کہہ تو اے محمد آیا سوا خدا کی دوست پکڑوں پیدا کرنیوالا آسمانوں اور زمین کا ہی
هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا
کھلاتا ہی اور نہیں کھلایا جاتا کہہ تو اے محمد کہ میں حکم کیا گیا ہوں یہہ کہ ہوں پہلا اوس شخص کا کہ
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ
ہو تو مشرکوں سی — کہہ تو اے محمد ہر آیئنہ میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں رب اپنی کا عذاب

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ
عذاب روز بڑی کا جس شخص سی کہ پھیرا جاوی عذاب اوس دن پس تحقیق رحم کیا اوسکو
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
اور یہہ رستگاری ظاہر ہے اور اگر پہنچاوے تجکو خدا کچھ سختی پس نہیں ہی کوئی دور کرنیوالا
لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ
واسطی اوسکی مگر وہی اور اگر پہنچاوے تجکو کچھ بہتری پس وہ اوپر ہر چیز کی قادر ہی اور وہ غالب
فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً
اوپر بندوں اپنی کی اور وہ حکمت والا خبردار ہی کہہ تو اے محمد کون چیز بڑی ہی گواہی کے
قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ
کہہ تو کہ خدا گواہ ہی درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا طرف میری یہہ قرآن تو کہ ڈراؤں تمکو ساتھ اوسکی
وَمَنْ بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ قُلْ لَا أَشْهَدُ
اور جس شخص کو پہنچی یہ قرآن آیا تم گواہی دیتے ہو تم ہر آیئنہ ساتھ خدا کی خدا اور دیگر ہیں کہہ
قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ
کہہ تو نہیں ہی مگر خدا ہی واحد اور ہر آیئنہ میں بیزار ہوں اوس چیز سی کہ شریک لاتے ہو تم وہ لوگ کہ دیا ہمنے اونکو
الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا
کتاب پہچانتے ہیں اوسکو جیسا کہ پہچانتے ہیں فرزندوں اپنی کو وہ لوگ کہ زیان کار ہوتی
ع أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
بیچ نفسوں اپنی کی پس نہ ایمان لاوینگی

قوله علی نفسه الرحمة یعنی لازم کیا ہدایت کو ہی اوسنی کہ قائم کی ہی اوسنی دلائل اور حجج اور ترغیب
اپنی کی اور نازل کیا کی کتابون کو اور از جملہ رحمت قبول توبہ ہی اور عفو معصیت
اور کعب الاحبار سی روایت ہی کہ اول حق تعالی نی زبرجد اور یاقوت اور موتی پر بواسطے
قلم اور مداد کی لکھا یہہ تھا کہ لا الہ الا انا سبقت رحمتی غضبی قوله وله ما سکن
خبر مین وارد ہی کہ ایک جماعت نی کفار قریش سی کہا اے محمد ہمکو معلوم ہوا کہ تجھکو اس بات
نی اس کلام پر بر انگیختہ کیا ہی کہ دین ایک اپنی چھوڑ دیا ... ہمکو اوسکی طرف بلاتے
ہم تیری واسطی چندا کرین اور ... مال مہیا کرین کہ تو تمام اپنی قومون ... ہو جاوی ...
اس دین سی دست بردار ہو تو لہذا حق تعالی نی اوسوقت رد اونکی مین یہہ آیۃ نازل کیا
قوله فی اللیل والنهار اور وجہ ذکر کرنی سموات اور ارض کی مثل ہی اور ذکر کرنی
لیل و نہار کا ما بعد مین یہہ ہی کہ آسمان اور زمین ظرف مکان ہی اور لیل و نہار ظرف زمان
پس یہہ دونو ظرف تہری واسطی ہر چیز کی حاصل ہوا کہ یہہ ہی کہ خدا سب چیزونکا مالک ہی اور
سب چیزونپر دست قدرت اوسکی ہی قوله ولا یطعم مراد اس سی یہہ ہی کہ وہ روزی دینی
والا حق کا ہی اور اوسکا کوئی رازق نہین ہی قوله علی کل شیء قدیر ابن عباس سی مروی
ہی کہ ایک شخص نی واسطی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی برسم تحفہ ایک اشتر بھیجا تہا ایک
وہ حضرت اوسپر سوار تہی اور مجکو بھی اپنی سوار کیا تہا کہ اثنای راہ مین طرف میری
نگاہ کی اور ارشاد کیا کہ ای ابن عباس حدود خدا کو نگاہ رکھ تا ثواب اوسکا پاوی
اور وقت راحت مین خدا سی شناسائی کر تا وقت سختی مین وہ خدا تجسی شناسائی کری اور اگر
کوئی چیز چاہی تو خدا سی طلب کر اور اعانت اوسکی کی خواہش کر اسواسطی کہ قلم تقدیر تمام

سا تمہاری نیچی کی کہ ہونی والی ہی جاری ہو رہی ہی اور اگر تمام خلائق کوشش کرین واسطی
تیری کہ کوئی چیز ضرر کی شر سی تجکو بچاوین اور خدا نی واسطی تیری مقدر کیا ہو تو نہیں پہنچا
سکتی ہی اور اگر ہو سکی تو صبر یقین کا اپنی کر بجا لا اور جان لی کہ حضرت ...
اور ... نفس خالص ... عجلت ... سی ... ہی
ہی ... قوله ای شیء اکبر شهادة منقول ہی کہ ... ای محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ... کہتی ہین کہ تیری تصدیق کری اور علما یہود اور نصاری سی پوچھا
... کسی کتاب مین ... دیکھی ہی اونہون نی انکار کیا ...
... رسالت اور حقیقت کتاب پر گواہی دی لہذا اللہ تعالی نی اونکی رد مین یہہ آیۃ
نازل کیا قوله یعرفونه کما یعرفون ابناءهم ابو حمزہ ثمالی نی روایت کی کہ ... جناب ...
عمر عبد اللہ سلام سی پوچھا کہ معرفت ... پیغمبر خدا سی کہ حق تعالی ... کیا ہی کہ مثل معرفت
... کی ... ہم ... صلی اللہ علیہ وسلم کو ... ہم ...
... کلام خدا کا ...
ومن اظلم ممن افتری علی الله کذبا او کذب بایاته انه لا یفلح
اور کون شخص ظالم تر ہی اوس شخص سی کہ باندہی ... خدا کی ... یا تکذیب کری ...
الظالمون ۝ ویوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا این
ظالمون ... کو ... جمع کرینگی ...
شرکاؤکم الذین کنتم تزعمون ۝ ثم لم تکن فتنتهم الا ان قالوا
... شریک ... کرتی ہی ...

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَ
قسم ہے اللہ کی کہ رب ہمارا ہے نہ تھے ہم شرک کرنے والے دیکھ تو کیسا جھوٹ بولے اوپر جانوں اپنی کے اور
ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
گم ہو گیا ان سے جو کچھ تھے افترا کرتے اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں طرف تیرے
وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ
اور کر دئیے ہم نے اوپر دلوں ان کے پردے اس سے کہ سمجھیں اس کو اور کانوں میں ان کے گرانی کو اور
إِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ
اگر دیکھیں ہر نشانی کو نہیں ایمان لاتے ساتھ اس کے یہاں تک کہ جب آتے ہیں تیرے پاس جھگڑا کرتے ہیں
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَهُمْ
کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں ہے یہ قرآن مگر کہانیاں اگلوں کی اور وہ کفار
يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ
باز رکھتے ہیں لوگوں کو اس سے اور دور بھاگتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے ہیں مگر نفسوں اپنی کو
وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا
اور نہیں سمجھتے ہیں اور اگر دیکھے تو جب کھڑے کئے جاویں گے اوپر آگ دوزخ کی پس کہیں گے اے کاش کہ
نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بَلْ
پھیرے جاتے ہم اور نہ تکذیب کرتے ہم آیات رب اپنے کو اور ہوتے ہم مومنوں سے بلکہ
بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا
ظاہر ہوا ان کو جو کچھ تھے چھپاتے پہلے اس سے اور اگر پھیرے جاویں البتہ پھر کریں واسطے اس چیز کے کہ منع کئے گئے

عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا
کہ منع کئے گئے تھے اس سے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں اور کہا انہوں نے نہیں ہے یہ مگر زندگانی ہماری
الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ
دنیا کی اور نہیں ہیں ہم پھر اٹھائے جانے والے اور اگر دیکھے تو جب کھڑے کئے جاویں گے اوپر رب اپنے کے
قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
کہے گا کیا نہیں ہے یہ ساتھ حق کے کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے رب ہمارے کی کہے گا پس چکھو تم عذاب
ع بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللّٰهِ حَتَّىٰ
ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم انکار کرتے تحقیق زیان کار ہوئے وہ لوگ کہ تکذیب کی انہوں نے ساتھ ملاقات اللہ کی یہاں تک کہ
إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا
جب آوے گی ان کو قیامت ناگہان کہیں گے اے افسوس ہمارا اوپر اس چیز کے کہ تقصیر کی ہم نے
فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ
بیچ حیات دنیا کی اور وہ کفار اٹھاویں گے بوجھ اپنے اوپر پیٹھوں اپنی کے آگاہ ہو برا ہے جو بوجھ اٹھاتے ہیں
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
اور نہیں ہے زندگانی دنیا کی مگر بازی اور شغل اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ
يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ
پرہیزگاری کرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے ہو تحقیق جانتے ہیں ہم کہ البتہ غمگین کرتی ہے تجھ کو وہ بات کہ کہتے ہیں
فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ
پس تحقیق وہ نہیں تکذیب کرتے تیری اور لیکن ستمگار ساتھ آیتوں اللہ کی انکار کرتے ہیں

ولقد كذبت رسل من قبلك فصبروا على ما كذبوا واوذوا

اور البتہ تحقیق کہ تکذیب کئے گئے رسول آگے تجھ سے پس صبر کیا انہوں نے اوپر اس چیز کے کہ تکذیب کئے گئے اور ایذا دئے گئے

حتى اتاهم نصرنا ولا مبدل لكلمات الله ولقد جاءك

یہاں تک کہ آئی ان کو مدد ہماری اور نہیں کوئی بدلنے والا باتوں خدا کی کو اور البتہ تحقیق آئی ہے تیرے پاس

من نبإ المرسلين ○ وان كان كبر عليك اعراضهم

بعضی خبر رسولوں کی سے اور اگر ہے بھاری شاق اوپر تیرے منہ پھیرنا ان کا

فان استطعت ان تبتغي نفقا في الارض او سلما في السماء

پس اگر طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ طلب کرے تو جانے کی جگہ بیچ زمین کے یا زینہ بیچ آسمان کے

فتاتيهم باية ولو شاء الله لجمعهم على الهدى فلا تكونن

پس لاوے تو ان کو نشانی پس کر اور اگر چاہتا خدا البتہ جمع کرتا ان کو اوپر ہدایت کے پس نہ ہو تو

من الجاهلين ○ انما يستجيب الذين يسمعون والموتى

نادانوں سے سوائے اس کے نہیں کہ قبول کرتے ہیں دعوت تیری کو وہ لوگ کہ سنتے ہیں اور مردوں کو

يبعثهم الله ثم اليه يرجعون ○ وقالوا لولا نزل عليه

اٹھاوے گا ان کو خدا پھر طرف اسی کے پھیرے جاویں گے اور کہا انہوں نے کیوں نہ نازل کیا گیا اوپر اس کے

اية من ربه قل ان الله قادر على ان ينزل اية ولكن اكثرهم

معجزہ رب اس کے سے کہہ تو اے محمد بہ درستی کہ خدا قادر ہے اوپر اس بات کے کہ نازل کرے معجزہ ولیکن اکثر ان کے

لا يعلمون ○ وما من دابة في الارض ولا طائر يطير بجناحيه

نہیں جانتے ہیں اور نہیں ہے کوئی چلنے والا بیچ زمین کے اور نہ کوئی پرندہ کہ اڑتا ہے ساتھ دونوں بازوؤں اپنے کے

الا امم امثالكم ما فرطنا في الكتاب من شيء ثم الى ربهم

مگر امتیں ہیں مانند تمہاری نہیں تقصیر کی ہم نے بیچ کتاب کے کسی چیز کی پھر طرف رب اپنے کے

يحشرون ○ والذين كذبوا باياتنا صم وبكم في الظلمات

اٹھائے جاویں گے اور وہ لوگ کہ تکذیب کی انہوں نے آیات ہماری کو بہرے ہیں اور گونگے ہیں بیچ اندھیروں کے

من يشإ الله يضلله ومن يشأ يجعله على صراط مستقيم

جس شخص کو چاہتا ہے خدا گمراہ کرتا ہے اس کو اور جس شخص کو چاہتا ہے کر دیتا ہے اس کو اوپر راہ سیدھی کے

قل ارايتكم ان اتاكم عذاب الله او اتتكم الساعة اغير الله

کہہ تو خبر دو مجھ کو اگر آوے تم کو عذاب خدا کا یا آوے تم کو قیامت کیا سوائے خدا کے

تدعون ان كنتم صادقين ○ بل اياه تدعون فيكشف

پکارو گے تم اگر ہو تم سچے بلکہ اسی کو پکارو گے پس دور کرے گا

ما تدعون اليه ان شاء وتنسون ما تشركون ○

اس چیز کو کہ پکارو گے طرف اس کے اگر چاہے اور بھول جاؤ گے تم اس چیز کو کہ شریک کیا تھا

فانہم لا یکذبونک اس کے معنوں میں چند اقوال ہیں ایک یہ ہے کہ معنی اس کے یہ ہیں کہ نہیں تکذیب کرتے وہ تیری ازروے اعتقاد قلبی کے اگرچہ اظہار تکذیب تیری کا کرتے ہیں ازروے کی زبان یہ قول اکثر مفسروں کا ہے اور بعض مفسروں نے کہا ہے کہ جانتے تھے کہ تو رسول ہے لیکن انکار کرتے تھے بعد معرفت کے اور دوسرا یہ ہے کہ معنی اس کے یہ ہیں کہ تکذیب نہیں کر سکتے وہ تیری ساتھ حجت اور برہان کے اور قرینہ یہ ہے کہ تیری تکذیب نہیں کر سکتے ... بندہ ... ہیں ... تکذیب آیات خدا کی کرتے ہیں اور اس قول کی تائید ...

تعالی کا ولکن الظالمین بآیات اللہ یجحدون اور قول حق تعالی کا فقد کذبوا
یہ ہو فقد کذبت اور چوتہا قول یہہ ہی کہ نہین تکذیب کرتی وہ تیری بلکہ تکذیب وہ کرتی
ہین میری سو پہلی تکذیب تیری رجوع کرتی ہی طرف میری اس جہت سی کہ تو رسول
ہی پس جس شخص نی کہ تجہہ رد کی گویا مجہہ رد کی اون نی اور جس شخص نی تیری تکذیب
پس میری تکذیب کی اور پانچوین معنی یہہ ہین کہ نہین تکذیب کرتی وہ تیری از روی
صدق کی یعنی نسبت کرنی تکذیب مین ہم جہوٹی ہین فلا و لو شاء اللہ یعنی اگر
خدا چاہتا اونکو تو جمع کرتا اون کو اوپر ہدایت کی ساتہہ الجاء کی اور اضطرار کی اور اگر
معنی مراد ہون پس منافات لازم آتی ہی اس قول مین کہ ان اللہ لا یرضی
لعبادہ الکفر فلا یستجیب پس کہ کہ حق تعالی نی سامعین حق کو زندہ ٹہہرایا ہی اور
جو لوگ کہ نہین سنتی مین بمنزلہ میت کی کردانا ہی پس حاصل معنی یہہ ہوتی کہ نہین اجابت
کرتا ہے مگر مومن سے کہ سنی والا حق کا ہی اور لیکن کافر پس نہین اجابت
کرتا ہی اور وہ بمنزلہ میت کی ہی مگر یہہ کہ اوٹہائی اوسکو قیامت کی دن پس
ملجا ہوگا اوسوقت طرف ایمان کی اور بعضون نی معنی اسکی اسطرح سی کہی ہین کہ اجابت
کرتا ہی وہ شخص کہ جسکا قلب زندہ ہی اور جس شخص کا قلب میت ہی پس وہ نہین اجابت
کرتا [illegible] الا امم امثالکم الآیہ یعنی چند صفت مین کہ پہچانی جاتی ہین ساتہہ ہمارے اپنی کی
کہ مشابہ تمہاری ہین بیچ خلق کی اور موت کی اور مبعوث ہونی مین اور محتاج ہونی مین
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ
اور البتہ بہیجا ہمنی رسولونکو طرف امتون کی آگی تیرے سے پس پکڑا ہمنی انکو ساتہہ سختی کی اور [illegible]

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ○ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
[illegible] تاکہ وہ زاری کریں پس کیون نہ جب آیا انکو عذاب ہمارا [illegible]
وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
اور لیکن سخت ہوگئی ہین دل انکی اور آراستہ کی [illegible] شیطان نی [illegible] وہ عمل کرتی تہی
فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا
پس جبکہ بہول گئی [illegible]
فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ○ فَقُطِعَ
خوش ہوئی وہ [illegible]
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
جڑ قوم کی [illegible]
إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ
اگر لی خدا کان تمہاری کو اور بینائی تمہاری کو اور مہر کرے اوپر دلون تمہاری کی کون خدا ہی
غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ
سوائی خدا کی [illegible]
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ
کہہ تو بہلا دیکہو [illegible]
إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ○ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
مگر قوم ستمگاران اور نہین بہیجتی ہمنی پیغمبرونکو مگر [illegible]

وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

اور ڈرانے والے پس جو شخص کہ ایمان لایا اور صلاح حال اپنا کیا پس نہیں ہے خوف اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہونگے [illegible]

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ قُلْ لَّآ

اور وہ لوگ کہ جھٹلایا آیتوں ہماری کو پہنچےگا انکو عذاب [illegible]

اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ

[illegible]

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا

[illegible]

تَتَفَكَّرُوْنَ ○ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ ع

[illegible]

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ

[illegible]

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ

[illegible]

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَ

[illegible]

هُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْ

[illegible]

لُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ

[illegible]

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

[illegible]

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ

[illegible]

بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ

[illegible]

لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○ ع

تاکہ روشن ہو راہ گنہگاروں کی

قوله بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ابو سعید خدری نے روایت کی ہے کہ ایک جماعت ضعفائی مہاجرین
میں بیٹھی تھی بعض [illegible] ہوتی تہی اور بعضی ننگی تہی کہ ایک قاری قرآن پڑہتا تھا اور بعضی سنتی
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ آکر کھڑے ہو گئے اور سلام علیک کی اور فرمایا تم کس
امر میں مشغول ہو عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ایک ہم سی قرآن پڑہتا ہے
اور ہم سنتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ الحمد للہ کہ میری امت سی ایک جماعت ظاہر ہوئی کہ
حق تعالی نے مجھکو امر کیا ہے کہ انکی ساتھ بیٹھوں پس درمیان انکے بیٹھے اور زانو سی کو
زانو سی ملایا اور بعد فرمایا کہ حلقہ کرو پس حلقہ کیا پس [illegible] فرمایا کہ بشارت ہے
فقرائی مہاجرین کو روز قیامت کی تو کہ دن سی بقدر پانسو برس کی بہشت میں جاوینگے

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ

[illegible]

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ○ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

[illegible]

مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

[illegible]

لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ○ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

[illegible]

بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ○ وَعِنْدَهُ

[illegible]

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ

[illegible]

مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ

[illegible]

وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ○ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

[illegible]

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ

[illegible]

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

جا ہے بازگشت تمہاری پھر جتلا دیگا تمکو جو کچھ تھے تم کرتے [illegible]

ذبح علی بینة مروی ہے کہ نضر بن حارث اور دیگر رؤسائے قریش نے کہا کہ

صلی اللہ علیہ وآلہ چند بار عذاب آسمانی سے تخویف اور تہدید کی تھی جو عقوبت کہ ہمیں

موعود ہے ہمکو پہنچاؤ لہذا حق تعالی نے ان کے حق میں یہ فرمایا کہ کہہ تو اے محمد کہ میں اوپر روشن [illegible]

[illegible] وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا

[illegible]

جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ○ ثُمَّ

[illegible]

رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ

[illegible]

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

[illegible]

لئن انجانا من هذه لنكونن من الشاكرين ○ قل الله ينجيكم منها و
پس اگر نجات دے ہمکو اس سے البتہ ہوویں ہم شکر کرنیوالوں سے کہہ محمد اللہ نجات دیتا ہے تمکو اوس سے
من كل كرب ثم انتم تشركون ○ قل هو القادر على ان يبعث
اور ہر غم سے پھر تم شریک لاتے ہو کہہ محمد کہ وہ قادر ہے اوپر اسکے کہ بھیجے
عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا و
اوپر تمہارے عذاب کو اوپر تمہارے سے یا نیچے قدم تمہارے سے یا ملا دیوے تمکو گروہ گروہ
يذيق بعضكم بأس بعض انظر كيف نصرف الايات لعلهم
اور چکھاوے بعضی تمہاری کو رنج بعض کا نظر کر کس طرح پھیرتے ہیں ہم آیات کو شاید کہ
يفقهون ○ وكذب به قومك وهو الحق قل لست عليكم
جانتے ہیں اور تکذیب کی اوس قرآن کی قوم تیری نے حال انکہ وہ ہی حق ہے کہہ محمد نہیں ہوں میں اوپر تمہارے
بوكيل ○ لكل نبا مستقر وسوف تعلمون ○ واذا رايت
نگہبان واسطے ہر ایک خبر کی وقت مقرر ہے اور قریب ہے کہ جانو گے تم اور جبکہ دیکھے تو
الذين يخوضون في اياتنا فاعرض عنهم حتى يخوضوا في
ان لوگوں کو کہ فکر کرتے ہیں بیچ آیات ہماری کی پس منہ پھیر لے اونسے یہانتک کہ فکر کریں
حديث غيره واما ينسينك الشيطان فلا تقعد بعد الذكرى
کلام غیر قرآن کی اور اگر بھلاوے تجکو شیطان پس نہ بیٹھ تو بعد یاد آنے کے
مع القوم الظالمين ○ وما على الذين يتقون من حسابهم من
ساتھ گروہ ستمگاروں کی اور نہیں ہے اوپر ان لوگوں کی کہ ڈرتے ہیں حساب ظالموں سے

من شيء ولكن ذكرى لعلهم يتقون ○ وذر الذين اتخذوا
کوئی چیز ولیکن نصیحت دینا ہے واسطے کہ شاید کہ وہ ڈریں اور چھوڑ دے ان لوگوں کو کہ پکڑا
دينهم لعبا ولهوا وغرتهم الحيوة الدنيا وذكر به ان تبسل
دین اپنے کو لعب اور لہو اور فریب دیا انکو زندگانی دنیا نے اور نصیحت کر ساتھ اسکے کہ گرفتار ہووے
نفس بما كسبت ليس لها من دون الله ولي ولا شفيع وان
کوئی نفس ساتھ اوسکے کہ عمل کیا نہیں ہے واسطے اوسکے سوائے خدا کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنیوالا اور اگر
تعدل كل عدل لا يؤخذ منها اولئك الذين ابسلوا بما
بدلا دیوے ہر بدلا نہ قبول کیا جاوے گا اوس سے یہ وہ لوگ ہیں کہ گرفتار ہوئے ساتھ اوسکے کہ
كسبوا لهم شراب من حميم وعذاب اليم بما كانوا يكفرون ع
عمل کیا ہے واسطے اونکے شربت ہے گرم اور عذاب دردناک ساتھ اوسکے کہ تھے کفر کرتے

قوله رسلنا جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ شب معراج مجکو آسمان پر لیگئی
ایک فرشتہ کو دیکھا بیٹھا کرسی پر چھپا ہے ترش رو اور تنگ دل تمام فرشتوں کو
دیکھا خندان ہوتے مگر وہ ایک لوح ہاتھ میں لئے تھا اور اوسمیں دیکھتا جبرئیل سے پوچھا
میں نے کہ یہ کون ہے کہا اونہوں نے کہ یہ ملک الموت ہے جس وقت سے کہ حق تعالی نے اسکو پیدا
کیا ہے کسی نے اسکو خندان نہیں دیکھا ہے پس حضرت نے کہا کہ اوسکی نزدیک گیا میں اور پوچھا
کہ قبض ارواح خلق کی کیونکر کرتا ہے ایک شرق میں ہے اور ایک مغرب میں ہے اوس نے جواب
دیا کہ کہا تو نے دیکھا کہ لوح میں سب خلق میں ہے کہ حق تعالی ایک شب قدر سے دوسری
شب قدر تک اوٹھاتا ہے خلقت میں سے لکھا کرتا ہوں اور روز نماز [illegible]

بیان داد و کردن دان اشنید اسپنا بی قل ھو من فوقکم او من تحت
ارجلکم مراد ہی سی وہ عذاب ہی کہ جو آسمان سی نازل ہو مثل سنگ کی کہ قوم لوط
پر اور سحاب فیل پر نازل ہوا اور عذاب تحت ارجل سی وہ مراد ہی کہ غرق سی قوم نوح
طوفان مین ہلاک ہوئی یا آل فرعون کہ آب مین غرق ہوئی اور قارون کہ زمین مین دہنس
گیا اور امام ابی عبد اللہ صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ مراد عذاب فوق سی حکام ظالم
اور عذاب تحت سی بندگان بد گنہگاران ہین کہ جنسی رنج پہنچا ہی قولہ او یلبسکم
شیعا الایہ مراد اس سی یہ ہی کہ بجہت فرط عناد تمہاری کی حال تمہاری پر تمکو جدا جدا
اور طرح طرح الطاف او ... اپنی کانم سی مسدود دیکی یا شیطان پر مستولی ہوا و جنگ
مخالفت درمیان تمہاری ہی ڈالی اور علم مخالفت درمیان تمہاری برپا کری جناب نبوی
صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ مینی پروردگار سی سوال کیا کہ امت کو میری
غالب نکر پس حق تعالی نی قبول کیا بعد اسکی درخواست کی مینی کہ امت میری کو بعلت جوع اور
قحط کی ہلاک نکر پس اسکو بہی عنایت فرمایا اور سوال کیا مینی کہ انکو گروہ گروہ نکر تا
پس عطا کیا میری تئین اور سوال کیا مینی کہ مخالفت درمیان انکی نہ ڈالنا اور گروہ
مختلف نکیجو حق تعالی نی اسکو قبول نکیا اور فرمایا کہ یہ جاری رہنی پر موقوف ہی
اور تفسیر کلینی مین اس طرح ہی کہ جب کہ یہ آیہ نازل ہوا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ
قایم ہوئی اور وضو کیا اور نماز ادا کی اور سوال کیا حق تعالی سی کہ نازل کیجو اوپر امت
میری کی عذاب اوپر سی اور نیچی قدم اونکی سی اور نہ گردانیو اونکو گروہ مختلف اور نہ
چکہائیو بعض کو رنج بعضی کا پس جبرئیل نازل ہوئی اور کہا کہ حق تعالی نی فرمایا ہی کہ

کہ مینی سنا سوال تیرا پس مینی امت تیری کو نجات دی عذاب فوق و تحت سی لیکن ...
انہیر کو میری رائی پر رکہ پس جناب رسالت پناہ نی جبرئیل سی کہا کہ امت میری ...
و جدال نہ ہوگا جبرئیل نی کہا آری بعد اسکی حضرت پہر لایق بہی ہوئی اور دعا کی او سورت
نازل ہوا الم احسب الناس ان یترکوا دو آیتون تک اور کہا جبرئیل نی کہ البتہ فتنہ
عظیم درمیان امت قبلہ کی واقع ہوگا تا صادق کاذب سی ممتاز ہو اور بعضی ...
بعد قطع وحی شرع مخالفت عمل کی اور تا روز قیامت اختلاف کلمہ مین واقع ہوگا اور جناب
نبی صلی اللہ علیہ و آلہ سی مروی ہی کہ ہر گاہ شمشیر میری امت مین کہنچی گی تا ...
موقوف ہووی گی قولہ و اما ینسینک الشیطان ظاہر اکثر عبارات سی معلوم ہوتا ہی کہ
ثابت ہی کہ نسیان اور سہو شیطانی انبیا اور ائمہ سی نہین ہوتا ہی پس نسبت ...
طرف شیطان کی اس آیہ مین مجازا ہی اور قطع نظر اس سی نسبت نسیان شیطان کی طرف
حقیقۃ کسی طرح سی نہین ہوسکتی سہو بعلت کہ نسیان فعل شیطان کا نہین ہی بلکہ فعل ...
سی ہی سہو بعلت کہ عادت حق تعالی کی جاری ہوئی ہی وقت عارض ہونی فکر مین ...
اشتغال مین نسیان کو حق تعالی پیدا کرتا ہی اور یہی باتفاق ثابت ہی کہ سہو اور نسیان
بیچ ادا کرنی احکام الہی کی انبیا اور ائمہ سی نہین ہوتا ہی اور ماسوائی احکام الہی مین
ہی بعضی قائل ہوئی ہین کہ ماسوائی احکام کی سہو اور نسیان ہوتا ہی تا اینکہ منجر باختلال
حواس نہو اور دلیل انکی اوپر یہ ہی کہ جس طرح سی خواب اور بیہوشی تجویز کی جاتی ہی
انبیا پر سہو بہی اسی قبیل سی ہی اور اکثر علما اسکی قائل ہین کہ سہو اور نسیان انبیا
نہین ہوتا پوشیدہ نرہی کہ اس مقام مین گفتگو بہت سی ہی لیکن بعد ملاحظہ کرنی ادلہ

طرفین کی رجوع سے ظاہر ہوتا ہے کہ جزم یا معہ الخوف میں در نہایت مشکل ہے چنانچہ جناب الم
علیہ غفران مآب نے عماد الاسلام میں بعد تحریر ادلہ طرفین کے لکھا ہے ہر چند کہ ظن عدم
نہی کا راجح ہے احکام میں بملاحظہ اطراف اور جرح کی معلوم ہوتا ہے لیکن چونکہ ظن اصول
دین میں کافی نہیں ہے پس توقف کرنا اور منع کرنا یا جزم باوجود ترجیح ہونے احتمال عدم
نہی کا اولی اور الیق ہے واللہ یعلم بحقیقة الحال فلما نزلت الآیة بعد نزول آیة لا تقعد
تو کہا اہل اسلام نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ طواف خانہ کعبہ اور مسجد
الحرام میں ضروریات سے ہے اور کفار ہمیشہ مسجد الحرام میں ہوتے ہیں اور ہمارا جو بہ سبب بکا
ساتھ قرآن کے اور ہماری سخریہ کرتے ہیں پس ہمکو ممکن نہیں کہ ترک مجالست انکی کریں اوس وقت
میں یہ آیت نازل ہوئی وما علی الذین یتقون الایة اس آیت سے مستفاد ہوتا ہے
کہ ہمنشینی نہ کیا چاہیے ساتھ گروہ بدکاروں کے اور علت ہمنشینی کی یہ ہے کہ طعن کرنا اونکا
قرآن میں خلاف فرمودہ الٰہی ہے جس جس امر سے خلاف فرمودہ الٰہی ثابت ہوتا ہو اوس سے
بچانا لازم ہے حاصل کلام یہ ہے کہ ہمنشینی نہ کرنے منحصر نہیں ہے اسی میں کہ جو آیات قرآنی
پر طعن کریں بلکہ ہر مجلس میں کہ کلمات بیہودہ اور باطل مذکور ہوں ہمنشینی نہ کرے چنانچہ
جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ حضرت ابوذر کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں اے ابوذر
ہمنشین صالح بہتر ہے تنہائی سے اور تنہائی بہتر ہے ہمنشین بد سے اور سکھلانا خیر کا بہتر ہے
خاموشی سے اور خاموشی بہتر ہے سکھلانے بدی سے اے ابوذر نہ مصاحبت کر مگر ساتھ مومن
کے اور نہ کھا تو کھانا اپنا مگر طعام پرہیزگاروں کا اور نہ کھاوے طعام تیرا مگر فاسق [illegible] اور جناب
سید الاوصیا فرماتے ہیں کہ طلب مجمع مومنین بہتر ہے اعلیٰ بہتر ہے اوس طلبہ سے کہ جو حضرت [illegible]

ہمنشین ہوا اوس عالی کی جنت میں رضا اللہ سے پیر گئی ہے اور مجمع مومنین میں رضا پروردگار کی
ہے اور مروی ہے جناب صادق صلوات اللہ علیہ سے کہ وقتیکہ مبتلا ہو تو ساتھ
اہل غضب کے اور ساتھ ہمنشینی انکی کے پس اٹھو اوس سے مثل اوسکے کہ گویا سنگ گرم پر بیٹھا
ہو [illegible] وقتیکہ دیکھو تم کہ وہ خوض کرتے ہیں
اور شروع مذمت کسی ایک کی ائمہ اثنا عشر سے کرتے ہیں اوس جگہ سے تو اور دیکھو
ہو کہ [illegible] وقت وہ مورد غضب الٰہی کا ہوتا ہے اور یہ بھی جناب صادق
صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ حواریوں نے عرض کی حضرت عیسیٰ میں کہ اے روح اللہ ہم ساتھ کس کے
ہمنشینی کریں حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ ساتھ اوس کے کہ دیکھنا اوسکا تمکو خدا کی یاد دلاوے
اور بات کرنا اوس کا تمہارے علم کو زیادہ کرے اور علم اوسکا رغبت تمہاری کا ہو آخرت میں

قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰى أَعْقَابِنَا
[illegible]
بَعْدَ إِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِينُ فِي الْأَرْضِ
[illegible]
حَيْرَانَ لَهُ أَصْحٰبٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ
[illegible]
هُوَ الْهُدٰى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ
[illegible]

وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

[illegible]

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ

[illegible]

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

[illegible]

الْخَبِيرُ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً

[illegible]

إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ

[illegible]

مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور تاکہ ہووے یقین کرنے والوں سے پس جبکہ

جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ

[illegible]

الْآفِلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ

[illegible]

لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا

[illegible] پس جبکہ

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّي هٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ

[illegible]

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي

[illegible]

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَحَاجَّهُ

[illegible]

قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ

[illegible]

بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

[illegible]

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا

[illegible]

لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ

[illegible]

تَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰئِكَ

جانتے ہو تم [illegible]

لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝

[illegible]

لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ الایہ حاصل یہہ ہی کہ شیاطین اوسکو اپنی طرف دعوت
کرتی ہین اور ہمراہ صحاب اوس شخص کو منع کرتی ہین اوس راہ شیطان سی اور بلاتی ہین
طرف راہ رہت کی پس وہ متردد ہوتا ہی بیچ اوس کی اور حیرانی مین اگر اوسنی اتباع
شیطانکی کی وہ ہلاکت مین گیا اور اگر سخن صحاب کا سنا بسر منزل نجات پہنچا
تشبیہ کی یہہ ہی کہ مرتد کو تشبیہ دی ہی اوس شخص سی کہ غولان فریب دیکر اوسکو گم
سی لیجاتی ہین اوسپر بیابان خطرناک اور موضع ہلاکت مین پہنچاتی ہین اور یاوران
اوسکی کہ ہمرکار ہمراہ ہین طرف راہ رہت اوسکو بلاتی ہین اگر پہر اور راہ راست
طرف آیا سلامت منزل مقصود کی پہنچا اور اگر اوسنی ہمراہی شیاطین کی کی کفر ورزیدہ ہین
ہوا اور ساتھ ہلاکت ابدی گرفتار ہوا وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ خبر مین آیا ہی
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا شب معراج اسرافیل کو دیکھا مین زیر عرش صور کو
منہ مین لی ہوئی ہی اور ہیکل اوسکی مثل شاخ جانور کی ہی اور اوسمین چار ہزار سوراخ
ہین اور اوپر کو دیکہ رہی تہی جبرئیل سی فرمایا جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی کہ یہہ
کیا ہی یہہ صور اوسکی منہ مین ہی کہا جبرئیل نی اوس وقت سی کہ حق تعالی نی عالم کو پیدا کیا
منتظر اسبات کا ہی کہ جسوقت فرمان الہی پہنچی پہونکی اوسی تاخیر اوسمین نہ واقع ہو مجمع البیان
مین لکہا ہی کہ اسرافیل دوبار صور کو پہونکینگی نفخہ اول مین سب خلائق مر جائنگی اور نفخہ
دوم مین سب زندہ ہونگی پس نفخہ اول وسیلہ انتہای دنیا کی ہوا اور نفخہ دوم وسیلہ
ابتدای آخرت کی ابو سعید خدری نی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی
کہ حضرت نی فرمایا کہ کسطرح سی خوشحالی گذران کیا چاہی حال انکہ صاحب صور صور کو

کو منہ مین لی ہوئی ہی اور کان دہری ہوئی ہی کہ حکم اوسکو پہونکنی کا پہنچی وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
لِأَبِيهِ آزَرَ اسم پدر حضرت ابراہیم مین خلاف واقع ہوا ہی حسن اور سدی اور بعضی لوگ
قائل ہوی کہ آزر نام باپ اونکی کا ہی اور زجاج نی کہا ہی کہ باتفاق نسابون کی اسم پدر
ابراہیم تارخ تہا اور اس آیہ سی معلوم ہوتا ہی کہ نام اوسکا آزر تہا اور بعضون نی کہا
کہ آزر کلمہ مذمت کا ہی گویا کہ ابراہیم نی اپنی پدر کو کہا کہ ای مخطی اور سعید بن مسیب اور
مجاہد نی کہا ہی کہ آزر نام بت کا ہی اور قول زجاج موید ہی قول صحاب ہمار کا کہ آزر
جد مادر ابراہیم کی تہی یا عم اونکی تہی ہم علی کہ اجماع صحاب کا ہوا ہی کہ پدران نبی
تمامہ آدم تک قائل بہ یگانہ پرستی خدا تہی اور عقل اور نقل اسپر دال ہی چنانچہ نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ہمیشہ حق تعالی نی مجکو نقل کیا صلبہای پاکیزہ سی طرف
ارحام پاکیزہ کی تا اینکہ ظاہر کیا مجہی اس عالم تمہارا مین اور نہین مجکو آلودہ کیا ساتھ نجاست
کفر کی پس اگر پیغمبر کی پدران مین کوئی کافر ہوتا تو سبکو اصلاب طاہرہ تعبیر نفرماتی
بنا بر قول حق تعالی إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ اور اطلاق پدر کا بچاچا بر کلام عرب مین
شائع ہی لہذا بنا بر محاورہ عرب کی حق تعالی نی آزر کو پدر کہا اخبار مین وارد ہی
آزر بت بناکر حضرت ابراہیم کو دیتی تہی کہ اسکو بازار مین لیجاکر بیچ لاؤ حضرت ابراہیم اسکی
پانو بت مین باندہ کر بازار مین لیجاتی تہی اور کہینچی پہرتی تہی اور کہتی تہی کہ مول لو
اوس خدا کو کہ نہین سنتا ہی اور نہین دیکہتا ہی اور کسیکو نفع اور ضرر نہین پہنچا سکتا
بعد اسکی ابراہیم اوسکو پہیر لاتی تہی اور کہتی تہی کہ کوئی شخص اسکو مول نہین لیتا ہی
لوگون نی آزر سی شکایت ابراہیم کی کی کہ آزر نی ابراہیم کو سرزنش اور ملامت کی حضرت

ابراہیم نی جواب مین کہا کہ تجہی شرم نہین آتی ہی کہ ایک سنگ کو کہ کچہہ نفع اوس سی
متصور نہین ہی اور دیکہتا اور سنتا اوس سی نہین ہو سکتا ہی اوسکی پرستش کرتا ہی
عبداللہ صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ جسوقت حق تعالی نی ابراہیم کو ملکوت آسمان
اور زمین دکہلائی ایک مرد کو دیکہا کہ زنا کرتا ہی بد دعا کی اور وہ ہلاک ہوا ایک مرد
دیکہا کہ وہ بہی زنا کرتا ہی اوسکو بہی بد دعا کی وہ بہی مر گیا خطاب پہنچا کہ ای ابراہیم
دعا تیری قبول ہی میری بندونکو بد دعا مانگ اور اگر چاہتا تو سب کو ہلاک کرتا مین لیکن
حکمت الہی میری مقتضی اسکی ہی کہ بندونسی ہوا نفس وقت گناہ مین نکرون مین بلکہ ان
جزا پر موقوف رکہتا ہی مین اور مین اپنی مخلوقات کو تین قسم پر پیدا کیا ہی ایک قسم وہ ہی
کہ عبادت میری کرتی ہین اور کسیکو شریک میرا نہین جانتی مین واسطی اونکی ثواب
عظیم نامزد کیا ہی مین اور قسم دوسری عبادت میری کرتی ہین اور غیر کی بہی کرتی
ہین اور تیسری قسم وہ ہین کہ عبادت غیر میری کی کرتی ہین اور مجہی مطلق دخل نہین دیتی ہین
پس اونکی صلب سی ایک جماعت وہ ہین پیدا کرونگا مین کہ وہ عبادت میری کرین کی اور
غیر کو شریک نکرین کی علمای تواریخ نی نقل کیا ہی کہ ابراہیم علیہ السلام ملک نمرود مین
مین متولد ہوی تہی اور مجمل قصہ یہ ہی کہ ایک شب نمرود نی خواب مین دیکہا کہ ایک ستارہ
طالع ہوا کہ روشنی اوسکی سی نور آفتاب اور ماہتاب زایل ہوا کمال خوف اور دہشت
سی پیدا ہوا اور کاہنان مملکت اپنی کو بلایا اور تعبیر اس خواب کی پوچہی انہون نی التماس
کیا کہ اس سال مین ولایت بابل مین ایک مولود خجستہ طالع خلوت خانہ غیب سی فضای
صحرای ہستی مین اقدام رکہی گا کہ ہلاکت تیری اور زوال مملکت تیری اوسکی ہاتہہ سی ہووے

ہوگی اور [illegible] نمرود کسی صورت مین قرار نہین پایا ہی نمرود نی حکم کیا کہ عورات کو مردو
سی جدا رکہین اور اوس سال جو فرزند پیدا ہو ایک کو اونمین سی نہ چہوڑین تا آنکہ جو لڑکا پیدا ہو
نہ رکہین [illegible] تارخ وزیر نمرود تہی ایک شب اپنی بیبی کو کہا کہ تم پوشیدہ کر
پاس آؤ مطابق اپنی [illegible] حمل ظاہر ہوا صبح کی ستارہ کو دیکہا
مرگ [illegible] حمل قریب پہنچا [illegible] باہر گئیں اور غار مین حمل ہوا
اوس موضع مین حضرت ابراہیم متولد ہوی ایک خرقہ مین پیچیدہ کر کی غار سی باہر آئین اور
غار کو سنگ سی بند کیا اور پہر گئین روز دوسری طرف غار کی آئین کہ ابراہیم علیہ السلام
انگلی اپنی چوستی مین [illegible] دودہ اور شہد [illegible]
کی آئین القصہ حضرت ابراہیم اوس غار مین ہر روز اسقدر بڑہتی تہی کہ اور لڑکی تمام مہینہ
مین بڑہین چنانچہ پندرہ مہینی مین اسقدر بالیدگی ہوی کہ گویا جوانان پانزدہ سالہ
ہوتی اوسوقت مادر اونکی نی تارخ کو اس قصہ سی آگاہ کیا تارخ بہت سی خوش ہوئی
اور کہا کہ اونکو گہر مین لاؤ اور کچہہ خوف نکر والدہ اونکی ابراہیم کو غار سی باہر لائین
وہ وقت نماز شام کا تہا اور غار مین گلہ ہای اسپ و شتر اور گوسفند جمع تہی نظر
ابراہیم نی مادر اپنی سی پوچہا کہ یہ کیا ہین اونکی ماں نی آگاہ کیا اوس سی حضرت ابراہیم نی
کہا کہ البتہ انکا کوئی پروردگار ہی کہ انکو پیدا کیا ہی اور اوس زمانہ مین لوگ [illegible]
طرح سی عبادت کرتی تہی بعضی پرستارہ اور ماہ اور آفتاب کی پرستش کرتی تہی اور
بعضی بت پرستی اور بعضی نمرود کی پرستش کرتی تہی قولہ فَلَمَّا جَنَّ ابراہیم جانتا اور اپنی کی بحث
نظر وارد ہوتی پس ہرگاہ کہ آئی کی شب ہوئی دیکہا ستارہ وہ زہرہ یا مشتری کو اوس

انہون نی ہر جنی کا مذہب سی مثل مسیلمہ کذاب اور سجاح اور عیسی وغیرہ کی سطوح سی معین
قبول کیا اوسی اقرار امامت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو تا اینکہ پڑہی گئین کل
اون لوگون سے کہ سوا اونکی ہین ائمہ معتقدین سی کہا بادشاہ نی کہ حق یہی ہی کہ تا
کہکوئی شیخ سابقہ ایسی برہان جلی کی کہ جس سی عدم حق ابی بکر کا خلافت سی معلوم
ہوا اور اوس برہان سی معلوم ہوتا ہی کہ امامت جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
کی آسمان سی نازل ہوئی ہی اور نزول ابوبکر جہان سی نازل ہوا اور اوسی دلیل کا
یہہ ہی ثابت ہوتا ہی کہ ابوبکر کو کچہہ علاقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی نہ تہا کہا شیخ نی کہ
و نہ مذہب نی بیان کیا ہی کہ ہر گاہ سورۂ برات نازل ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
ابوبکر کو طلب کیا اور کہا کہ ان آیات کو اور مکہ مین جا کر موسم حج مین کفار و نزدیک
پڑہہ ابوبکر اوس سورہ کو لیکر روانہ ہوا وہ نزول کیا کہا کہ حضرت جبرئیل نازل
اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ رب تیری نی سلام کہا ہی اور فرمایا ہی کہ اس سورہ
کو مکہ مین جا کر پڑہہ یا اوس شخص کو بہیج کہ جو تجہسی ہو یعنی تیری نسب سی ہو بعد علی صلوات
علیہ کو بلایا اور کہا تم جاؤ اور ابوبکر کو پہیر دو اور سورۂ برات اوس سی تم لیکر ایام
حج مین مشرکین پر تلاوت کرو پس امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی مکہ مین ابوبکر سی
لی اور بعضون نی کہا ہی کہ روزہ جاہین کو تین دن کی منزل سی راہ مین اور ابوبکر سی
لیا سورہ کو اور ابوبکر کو اوسکو جانب خدا سی اور جانب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سی جلد امر کیا گیا اوسکو پیغمبر خدا نی پس اس حدیث متفق علیہ سی ثابت ہوا کہ خلافت اور
ولایت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ آسمان سی نازل ہوئی اور نزول ابوبکر جہان سی

ہر گاہ وہ ستارہ وقت غروب کر پہنچا دیکہا کہ بعضی لوگ اوس ستارہ کو سجدہ کرتی ہین کہا
ابراہیم نی کہ برسبیل استفہام انکاری کی ہین کہ وہ ستارہ غروب ہوا کہا لا احب الافلین یعنی
نہین دوست رکہتا ہون مین غروب ہونی والی کو اور مقصود حضرت ابراہیم کا اوس کہنی سی
یہہ تہا کہ ان کا نشانیان ہیر دورہ نگاری ہین ہی اور مقتضیات امکان سی اور حضرت سی
فلما رای القمر بازغا یعنی حضرت ابراہیم کی بہی ہر گاہ کہ وہ شب چہاردہم تہی دیکہا ماہتاب کو
کہ ایک جماعت نی ماہتاب کو دیکہہ کر سجدہ کیا کہا حضرت ابراہیم نی یہہ رب میرا ہی
ہر گاہ ماہتاب غروب ہوا کہا ابراہیم نی کہ اگر راہ نہ دکہلاوی گا پروردگار میرا تو البتہ
ہو نگا مین گمراہون مین سی ہر گاہ کہ دیکہا اونہون نی آفتاب کو کہا یہہ رب میرا ہی یہہ
اوس سی بزرگ ہی پس ہر گاہ وہ غروب ہوا حضرت ابراہیم نی کہا کہ ای گروہ مین بیزار
ہون اوس چیز سی کہ شریک کرتی ہو تم انی بری مما تشرکون یہہ آیت دلیل ہی تقدیم مذکور کو
وہ ترتی کی اور کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ بہی مشہور ہی اور ہر گاہ کہ جملہ کلمات مناظرہ
سلطان کی الدولہ رسالہ صدوق بن بابویہ رضی اللہ عنہ کی مناسب اور منتظم مقام
کی تہی لہذا ایسا کہی جاتی ہین بادشاہ نی کہا کہ اے شیخ عالم حاضرین مجلس مختلف ہین
بعضی کہتی اور نیک جانتی اوس قوم کی کہ جن پر شیعہ طعن کرتی ہین بعضی اون کو کہتی ہین کہ
طعن کرنا ونپر واجب ہی اور بعضی کہتی ہین کہ نہین واجب ہی بلکہ حرام ہی پس نزدیک تمہاری
کیا ثابت ہوا ہی کہا ابن بابویہ نی کہ ای بادشاہ درستی کہ حق تعالی نی قبول کیا ہی کلام
نبی سی اقرار توحید اپنی کو تا اینکہ وہ ہزار کرین ہر جنس سی اور ہر خدا سی کہ وہ
حق کی منکر کی ہین اور نہ قبول کیا اوسی نبوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو وہ لیسی تا اینکہ اقرار کری

نازل ہوا پس لوگوں نے خلیفہ کیا اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے معزول کیا تھا اور معزول کیا لوگوں نے
اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے خلیفہ کیا تھا اور مقدم کیا لوگوں نے اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے
پیچھے کیا تھا اور پیچھے کیا اوس شخص کو کہ جسکو خدا نے مقدم کیا تھا اور [illegible]
ثابت ہوا کہ ابوبکر نہ جناب نبوی سے تھا [illegible] کہنا میرسل کا جانب حق تعالیٰ سے
کر تو اسکو واکر یا جو شخص کہ مخنسی ہو تو پس معلوم ہوا کہ ابوبکر جناب نبوی سے نہ تھا
بھی اس آیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب امیر جناب نبوی سے تھے وہ آیہ یہ ہے افمن کان
علیٰ بینۃ من ربہ ویتلوہ شاہد منہ اور مراد شاہد سے بالاتفاق جناب امیر
صلوات اللہ علیہ مقصود ہیں اور ایضاً دلیل [illegible] حدیث ہے کہ [illegible] میں مروی ہے
جناب نبوی نے فرمایا کہ علی منی وانا منہ وحاجہ قومہ الآیۃ منقول ہے کہ
ابراہیم شہر میں داخل ہوتے اونکو طرف دین نمرود کی دعوت کی اور وہ نمرود کرسی پر نظر
تھا ابراہیم نے اوسکو دیکھا کہ تخت زرین پر بیٹھا ہے اور غلام خوبصورت اور کنیزان ماہ
طلعت گرد تخت اوسکی صف بستہ کھڑی ہیں پوچھا ابراہیم نے کہ یہ کون ہے کہ جسکی
دیکھنی دلکی کی لاتی ہو کہا لوگوں نے کہ یہ خداوند عالم ہے پوچھا حضرت ابراہیم نے
یہ ملازم گرد تخت اوسکی کھڑی ہوتی ہیں کون ہیں کہا کہ یہ مخلوقات اسکی ہیں پس حضرت
ابراہیم علیہ السلام متبسم ہوئے اور فرمایا کہ یہ کس طرح سے ہو سکتا ہے کہ اپنی مخلوقات کے
بنی سے بہتر یہ الہی کہ آپ ان سب سے خوبصورت ہوتا الغرض ابراہیم علیہ السلام
ہمیشہ نصیحت قوم کی کرتے تھے اور پرستندگان بتان کو دشنام دیتے تھے اور قوم اونکی مجادلہ کرتی تھی
چنانچہ خداتعالیٰ بھی طرف اسکی اشارہ کرتا ہے وحاجہ قومہ الآیۃ اور حجت ہماری [illegible]

[illegible] بالولایۃ لابی بکر ولابی حفص
وتلک حجتنا آتیناہا ابراہیم علی قومہ نرفع درجات من نشاء
اور یہ برہان ہماری ہے کہ دیا ہمنے اوسکو ابراہیم کو اوپر قوم اوسکی کے [illegible]
ان ربک حکیم علیم ○ ووہبنا لہ اسحق ویعقوب کلا ہدینا
بیشک پروردگار تیرا حکیم ہے دانا ہے اور دیا ہمنے واسطے ابراہیم کے اسحاق کو اور یعقوب کو ہر ایک کو ہدایت کی ہمنے
ونوحا ہدینا من قبل ومن ذریتہ داود وسلیمان وایوب
اور نوح کو ہدایت کی ہمنے آگے ابراہیم سے اور ہدایت کی ہمنے اولاد نوح سے یا ابراہیم سے داود اور سلیمان [illegible]
ویوسف وموسیٰ وہارون وکذلک نجزی المحسنین ○ وزکریا
اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو اور ہم ایسے ہی بدلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو اور زکریا
ویحیی وعیسیٰ والیاس کل من الصالحین ○ واسمعیل والیسع
اور یحیی اور عیسیٰ اور الیاس تمام یہ صالحوں سے ہیں اور اسمعیل اور یسع اور
ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العالمین ○ ومن آبائہم وذریاتہم
یونس اور لوط اور ہر ایک کو فضیلت دی ہمنے اوپر عالمیان کے اور بزرگی دی ہمنے [illegible]
واخوانہم واجتبیناہم وہدیناہم الی صراط مستقیم ○ ذلک
اور بعضی [illegible] کو اور برگزیدہ کیا ہمنے اونکو اور ہدایت کی اونکو طرف راہ راست کے
ہدی اللہ یہدی بہ من یشاء من عبادہ ولو اشرکوا لحبط عنہم
یہ ہدایت خدا کی ہے ہدایت کرتا ہے ساتھ اسکے جس شخص کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور اگر شرک کرتے یہ لوگ البتہ باطل ہو [illegible]

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

تو البتہ ضائع ہو جاتا جو عمل کرتے تھے یہی وہ گروہ ہین کہ دیا ہمنے انکو کتاب اور احکام شرع اور پیغمبری

فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ۝

پس اگر انکار کرین ساتھ اسکے یہ کفار قریش پس تحقیق مقرر کیا ہمنے ...

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

یہہ وہ گروہ ہین ہدایت کی خدا نی پس ساتھ ہدایت انکی ...

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ۝

نہین ہے یہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالمیان کے

وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ کی ضمیر من ذریتہ کی راجع ہی طرف حضرت نوح کی مولانا طبرسی علیہ الرحمہ نی دو دلیلین اسکی طرف کی نقل کی ہین ایک یہہ ہی کہ اقرب مذکورین کا ہی اور دوسری یہہ ہی کہ بعضی انبیا کہ جن کو تحت من ذریتہ کی داخل کیا ہی وہ ذریت ابراہیم سی نہین ہین اور زجاج نی کہا ہی کہ ضمیر ذریتہ کی بہی طرف حضرت ابراہیم کی راجع ہوسکتی ہی اور غرض ذکر کرنا ذریت دونو کا ہی اور اس آیہ مین دلالت واضح ہی اسبات پر کہ اولاد [illegible] صلوات اللہ علیہ ذریت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ ہین اور کاشف اس اجمال کی وہ حدیث ہی کہ عیون اخبار الرضا مین جناب موسی کاظم صلوات اللہ علیہ سی منقول ہی فرمایا اون حضرت نی کہ داخل ہوا مین نزدیک ہارون الرشید کی پس مین سلام کرنی پر اوسکے جواب سلام میرا دیا اور کہا کہ اے موسی ابن جعفر دو خلیفہ ہین کہ خراج ملک انکو پہنچتا ہی او [illegible] باتکا تہا کہ تم بہی باطن مین خلافت کرتی ہو اسوقت امام

موسی کاظم صلوات اللہ علیہ نی فرمایا پناہ خدا مین لاتا ہون تجکو اسی امیر المومنین اس بات سی کہ کمائی میری حق مین گناہ کرتا تو ہلاک ہوا اور بدگوئی دشمنان ہماری کی ہماری بیچ تیری کو تو بہتر جانتا ہی کہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی اسوقت تک بہت جہوٹ باندہا ہی اور نزدیک سلاطین کی شکایت ہماری کرتی ہین اگر اجازت ہو تو ایک حدیث جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کرون مین ہارون رشید نی کہا اجازت دیے مینی کہا حضرت نی کہ پدر میری نی جد میری رسول خدا سی نقل کیا ہی کہ جناب نبوی نی فرمایا ہی جسوقت کہ ذوی الارحام ایک دوسری کو مس کرتی ہین ہم حرکت مین آتی ہین اور خون جوش مارتا ہی [illegible] ہارون رشید نی طرف اپنی کہینچی اور دیر تک مجہسی معانقہ کیا بعد اسکی کہا کہ [illegible] اور کچہہ خوف نکرو تم امام موسی کاظم صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ پس ہر گاہ [illegible] نظر کی مینی دیکہا مینی کہ ہارون رشید آبدیدہ ہوا اور کہا کہ اے موسی رست کہا تمنی رست کہا جد تمہاری نی جو کہ اسوقت خون میرا حرکت مین آیا اور رگین میری اعضا مین بہانتک رقت نی مجہہ پر غلبہ کیا اور مین ارادہ رکہتا ہون کہ چند سوال تجسی کرون کہ مدت سی سینہ میری مین خلجان کرتی ہین مگر کسی سی تحقیق سوال نہین کیا ہی پس اگر تو ان سوالونکا جواب دیگا تجہی قید سی نجات دونگا مین اور بعد اسکی کسی شخص کی سخن کو تیری باب مین نہ قبول کرونگا مین تحقیق کہ خبر پہنچی مجہی کہ تم کبہی جہوٹ نہین کہتی ہو پس چاہتی کہ جواب سوال میرا راستی دیتا پس آنحضرت نی کہا اگر مجکو امن ہی غضب سی ہو موافق علم اپنی کی جواب دونگا مین پس ہارون رشید نی کہا اگر

ہی کا اور رتبہ کو شعار ہی ناطر کا ہی نگر کار برآید تجکو امان دی مجھی ہی اونحضرت نے
فرمایا کہ سوال کرو اے امیر المومنین جس چیز کو چاہی تو ہارون رشید نے کہا سوال میرا
یہہ ہی کہ تم کس وجہ سی اپنی فضیلت اپنی کا اولاد عباس پر کرتی ہو حالانکہ ہم اور تم
ایک درخت سی ہیں کہ وہ عبد المطلب ہیں اور ہم بیٹے عباس ہیں اور تم بیٹے ابیطالب
ہیں اور یہہ دونو عم رسول خدا تھی پس تمکو کیا زیادتی پہر ہمسی پس اوس وقت اونحضرت نے
فرمایا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی قریب زیادہ ہیں نسبت تمہارے اسواسطے کہ
حضرت عبد اللہ باپ پیغمبر کی اور حضرت ابیطالب یہہ دونو بھائی ہی مادر اور پدر سی تھی جانب
مادر سی بخلاف عباس کی کہ والدہ اوکی غیر والدہ عبد اللہ اور ابیطالب کی تھی ہارون
رشید نے کہا کہ پس اسکی کیا وجہ ہی کہ دعوی وراثت کہ جناب نبوی کی کرتی ہو حالانکہ عم
کی موجودگی میں عم کو نہیں پہنچتا ہی اور محجوب ہوتا ہی اور وقت وفات حضرت سید المرسلین
کی عباس موجود تھی اور ابیطالب انتقال کر گئی تھی پس حضرت فرماتی ہیں کہ امیر المومنین سی معاف رکھو
مجھی کہ جس چیز کو چاہی سوال کرو ہارون رشید نے کہا کہ قسم ہی کہ اسکا جواب دو اونحضرت نے
کہ [illegible] کیا اونحضرت نے کہ جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
فرماتی ہی کہ باوجود اولاد کی خواہ پسر ہو خواہ دختر سوای والدین کی اور زوجہ اور زوج
کی کوئی اور وارث نہیں ہوتا ہی پس عم باوجود ولد صلبی کی محجوب ہو گا مگر تیمی
کہ قوم خلیفہ اول ہیں اور بنی عدی کہ قوم خلیفہ ثانی ہیں اور قوم بنی امیہ کہ قوم خلیفہ ثالث
ہیں کو [illegible] پر قیاس کیا ہی اور کہا ہی اونہون نی کہ [illegible] باوجود اولاد کی وارث
ہوتا ہی [illegible] سی عم باوجود [illegible] عم کی وارث ہوتا ہی پس [illegible] کی کوئی حدیث

حدیث اور [illegible] حضرت نبوی سی [illegible] ہوا اور جو عالم کہ قول اونکا مطابق قول علی [illegible]
پس قضایا اوسکی اور بخلاف قضایای اون لوگون کی تہا اور بعد نوح بن دراج کی جو
قائل بقول علی صلوات اللہ علیہ ہوا ہی اور تحقیق کہ جس حال میں تہا امیر المومنین اوسکو
والی کوفی اور بصرہ کا کیا تہا مطابق امیر المومنین کی فتوی دیتا تہا پس ہارون رشید نے
حکم کیا کہ نوح بن دراج کو اور [illegible] اوسکی حاضر [illegible]
ثوری سی اور ابراہیم مدنی اور فضیل بن عیاض تہی پس اونہون نے گواہی دی کہ قول نوح بن دراج
کا مطابق قول علی ہی پس ہارون رشید نے اوس وقت کہا کہ پس کس واسطی مطابق قول نوح
بن دراج کی فتوی نہیں دیتی ہو کہا اونہون نے کہ نوح نی میراث کی اور ہمکو میراث نبوی کی
امیر المسلمین [illegible] فتوی نوح بن دراج کا جاری کیا اور استدلال کیا اس طرح سی کہ حق [illegible]
سنت وجماعت نے سید المرسلین سی روایت کی ہی کہ اونحضرت نے فرمایا ہی کہ علی
اقضاکم یعنی علی دانا تر قضایا ہی اور [illegible] سی روایت کی ہی عمر خطاب نی علی اقضانا
کہ لفظ قضا کی جامع ہی صفات حمیدہ اور کمالات پسندیدہ کو قوت سی اور [illegible] سی
اور علم سی ہارون رشید نے کہا کہ زیادہ کرو اسی [illegible] اوس وقت کہا اونحضرت نی کہ المجالس
بالامانات وخاصة مجلسکم پس ہارون رشید نے کہا کہ خوف کرو [illegible]
کیا تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وارث نہیں کرتا ہی اوس شخص کو کہ جسنی ہجرت [illegible]
ساتہ [illegible] ہوا اور نہ اوسکی [illegible] مرتبہ ولایت ثابت کیا ہی [illegible]
میں کہ دلیل ہماری یہہ ہی قول حق سبحانہ تعالی کا ہی والذین آمنوا ولم یہاجروا ما لکم
من ولایتہم من شیء حتی یہاجروا یعنی وہ لوگ کہ ایمان لائی اور ہجرت نکی اونہون

میں سے رسول خدا کے وراثت اوروں سے کوئی چیز آپ لینگے بسبب کرین وہ واقع تحقیق کہ عم پیغمبر کے
عباس نے ہجرت کی پس ہارون رشید نے کہا کہ تم سے پوچھتا ہوں اے موسی کہ کبھی ایسا
فتوی ہمارے کسی دشمن کو دیا ہے یا نہیں یا تقیہ میں یہ انکو کہا ہے یا نہیں حضرت نے فرمایا
کہ اسوقت تک سوائے امیر المومنین کے کسی نے ان باتوں کا سوال نہیں کیا ہے بعد اسکے
ہارون رشید نے کہا کیون تجویز کرتے ہو تم کہ شیعہ وسنی تمکو طرف رسول خدا کے نسبت کرتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ ابن رسول اللہ باعث اسکا کیا حال انکہ تم ابن علی ہو اور انسان کو نسبت
جانب پدر کے کرتے ہیں اور بیٹی نانا تمہارے ہیں پس حضرت نے کہا کہ اے امیر المومنین اگر پیغمبر خدا
اسوقت میں زندہ ہوتے اور دختر تمہاری عقد میں لاتے آیا تم قبول کرتے یا نہیں ہارون رشید نے
کہا سبحان اللہ کس واسطے نہ قبول کرتے ہم حال انکہ یہ امر موجب افتخار ہمارے کا ہے عرب اور عجم
اور سائر قریش پر اسوقت حضرت نے فرمایا کہ اگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ہم سے دختر
تو ہم بیرتی بلکہ وہ خود دختر ہماری نہ طلب کرتے ہیں ہارون رشید نے کہا کس جہت سے
کہا اس جہت سے کہ فرزند انکے ہیں اور تو فرزند انکا نہیں ہے پس ہارون رشید نے کہا کہ تم نے
کہا صحیح ہے پس ہارون نے کہا کہ کس جہت سے کہتے ہو کہ ہم ذریت پیغمبر کی ہیں حال انکہ
کسی کو بھی فرزند نہیں رہا اور عقب بیٹی فرزند نرینہ کی ہوتا ہے نہ بیٹی بیٹی کی کہا حضرت نے
بحق قرابت اور بحق قبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مجکو اس سوال سے معاف رکھ ہارون نے
کہا کہ نہیں بلکہ چاہیے تم دلیل جواب کہو تم اے اولاد علی خصوصا تم اے موسی کہ امر انکی
ہو اور امام زمان اپنا تمکو جانتے ہیں اور ہرگز تمکو معاف نہ رکھونگا جب تک سوال ہر ایک کا
جواب کتاب سے نہ دو تم حال انکہ تم دعوا کرتے ہو اے فرزندان علی کہ کوئی چیز

نہیں ہوتی اور رب کی تاویل نزدیک تمہارے ہے اور دلیل لاتے ہو بہ آیت
حق تعالی کہ ما فرطنا فی الکتاب من شیء اور دعوا کرتے ہو تم مستغنی ہو علمائے
اور رائے علما سے ایسا اسوقت حضرت نے فرمایا کہ آیا مجھے اذن ہے جواب کہنے میں تا
کہ بیان کروں فرمایا حضرت نے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم ومن
ذریته داود وسلیمان وایوب ویوسف وموسی وهارون وکذلک نجزی المحسنین
وزکریا ویحیی وعیسی والیاس پس ذکر پدر عیسی کون تہا اے امیر المومنین پس ہارون نے
کہا کہ عیسی باپ نرکہتے تہے حضرت نے فرمایا کہ پس اس جگہ سے ظاہر ہوا کہ حق تعالی نے عیسی کو
ذریت انبیا سے شمار کیا از جانب مریم کے اسطرح سے ہم ذریت پیغمبر سے ہیں جانب مادر اپنی
فاطمہ علیہا السلام سے بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ زیادہ کہوں اے امیر المومنین
کہا اوسنے کہ آرے پس حضرت نے کہا کہ حق سبحانہ تعالی فرماتا ہے فمن حاجک فیه من
بعد ما جاءک من العلم فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم ونساءنا ونساءکم
وانفسنا وانفسکم ثم نبتهل فنجعل لعنت الله علی الکاذبین
اور اینک کسی نے دعوا اسکا نہیں کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے روز مباہلہ سوائے علی
وفاطمہ اور حسنین صلوات اللہ علیہم کے کسی کو زیر عبا نہیں لیا تہا پس مراد حق تعالی ابناءنا
سے حسنین ہیں اور نساءنا سے فاطمہ ہیں اور انفسنا سے علی بن ابی طالب ہیں علاوہ اسکے
امت ہی سب باخبر کہ روز احد حضرت جبرئیل نے پیغمبر خدا سے عرض کی کہ شادگت اور
کہ علی تمہارے ساتھ کارزار میں آ اسوقت جناب نبوی نے فرمایا کہ باعث اسکا یہ ہی کہ علی مجھ سے
ہیں اور میں علی سے ہوں پس جبرئیل نے کہا کہ میں تم دونوں سے ہوں جبرئیل نے

[illegible]

[illegible]

پس ہم کرو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله على بشر من شيء

[illegible]

قل من انزل الكتاب الذي جاء به موسى نورا وهدى للناس

[illegible]

تجعلونه قراطيس تبدونها وتخفون كثيرا وعلمتم ما لم تعلموا

[illegible]

انتم ولا اباؤكم قل الله ثم ذرهم في خوضهم يلعبون ○ وهذا

[illegible]

كتاب انزلناه مبارك مصدق الذي بين يديه ولتنذر ام القرى

[illegible]

ومن حولها والذين يؤمنون بالاخرة يؤمنون به وهم على صلوتهم

[illegible]

صلاتهم يحافظون ○ ومن اظلم ممن افترى على الله كذبا او قال

[illegible]

اوحي الي ولم يوح اليه شيء ومن قال سانزل مثل ما انزل الله

[illegible]

ولو ترى اذ الظالمون في غمرات الموت والملائكة باسطوا

[illegible]

ايديهم اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب الهون بما

[illegible]

كنتم تقولون على الله غير الحق وكنتم عن اياته تستكبرون ○

[illegible]

ولقد جئتمونا فرادى كما خلقناكم اول مرة وتركتم ما خولناكم

[illegible]

وراء ظهوركم وما نرى معكم شفعاءكم الذين زعمتم انهم

[illegible]

ع فيكم شركاء لقد تقطع بينكم وضل عنكم ما كنتم تزعمون ○

[illegible]

وما قدروا الله منقول ہے کہ مالک ابن ضیف کہ سرحلقہ علما [illegible]

عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آیا اور اون حضرت نے [illegible]

میں کہا اوس خدا کی کہ توریت کو موسی پر نازل کیا ہی توریت میں تو نی دیکھا ہی کہ خدا
دانشمند فربہ کو دشمن رکھتا ہی اور وہ یہودی فربہ تھا بموجب سنی کی غضب میں آیا اور
کہا کہ خدا کو ئی کتاب کسی پر نازل نہیں کی ہی اوسوقت یہ آیۃ نازل ہوا وما قدروا اللہ
ومن قال سأنزل عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح قرشی کاتب رسول خدا تھا وحی
نازل ہوتی تھی تو لکھ لیتا تھا اور جہاں غفور رحیم کہ حکیم علیم لکھتا تھا اور جہاں سمیع
علیم کہ غفور رحیم لکھتا تھا اور سرکار یہ آیۃ نازل ہوا ولقد خلقنا الانسان من
سلالۃ من طین آخر تک تفصیل خلق آدمی کی تعجب میں آیا اوسکی زبان پر بی
اختیار جاری ہوا فتبارک اللہ احسن الخالقین جناب نبوی نی فرمایا کہ
اسیطرح سی نازل ہوا ہی اوسنی لکھا اور شک میں پڑا اور دل اپنی میں کہا کہ اگر محمد
نزول وحی میں صادق ہیں تو بس یہ وحی مجھ پر بھی نازل ہوئی اور اگر کاذب ہیں
میں اسطرح کا کر سکتا ہوں اوسوقت مرتد ہو کر نزدیک اہل کتاب کی گیا اور کہا وحی
احوال محمد کو معلوم کیا میں کہ وہ اپنی دل سی جبا کر بناتی ہیں اور کہتی ہیں کہ وحی ہی
اوسوقت حق تعالی نی یہ آیت نازل کی ومن قال سأنزل مثل ما انزل اللہ ولو ترٰی
مرادوں سی پیدا کرتا رحم مادری کہ [illegible] حالت تبدیل پیدا ہوتا ہے

ان اللہ فالق الحب والنوی یخرج الحی من المیت ومخرج المیت

[illegible] کہ خدا پھاڑ کر [illegible] دانہ کو اور گٹھلی کو نکالتا ہی زندہ کو مردہ سی اور نکالتا ہی مردہ کو

من الحی ذلکم اللہ فانی تؤفکون ○ فالق الاصباح وجعل الیل

زندہ سی یہ تھا اللہ ہی پس کہاں پھر جاتی ہو تم [illegible] پھاڑ کر نکالنے والا صبح کا اور کر دیا [illegible]

سکنا والشمس والقمر حسبانا ذلک تقدیر العزیز العلیم

[illegible]

وهو الذی جعل لکم النجوم لتهتدوا بها فی ظلمات البر والبحر

[illegible]

قد فصلنا الآیات لقوم یعلمون ○ وهو الذی انشأکم من

[illegible]

نفس واحدة فمستقر ومستودع قد فصلنا الآیات لقوم

[illegible]

یفقهون ○ وهو الذی انزل من السماء ماء فاخرجنا به نبات

[illegible]

کل شیء فاخرجنا منه خضرا نخرج منه حبا متراکبا ومن النخل

[illegible]

من طلعها قنوان دانیة وجنات من اعناب والزیتون والرمان

[illegible]

مشتبها وغیر متشابه انظروا الی ثمره اذا اثمر وینعه ان فی

[illegible]

ذلکم لآیات لقوم یؤمنون ○ وجعلوا لله شرکاء الجن وخلقهم

[illegible]

وخرقوا له بنين وبنات بغير علم سبحانه وتعالى عما يصفون ○

[illegible]

بديع السموات والارض انى يكون له ولد ولم تكن له صاحبة

[illegible]

وخلق كل شيء وهو بكل شيء عليم ○ ذلكم الله ربكم لا اله الا هو

[illegible]

خالق كل شيء فاعبدوه وهو على كل شيء وكيل ○ لا تدركه

[illegible]

الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف الخبير ○ قد جاءكم

[illegible]

بصائر من ربكم فمن ابصر فلنفسه ومن عمي فعليها وما انا عليكم

[illegible]

بحفيظ ○ وكذلك نصرف الايات وليقولوا درست ولنبينه

[illegible]

لقوم يعلمون ○ اتبع ما اوحي اليك من ربك لا اله الا هو و

[illegible]

اعرض عن المشركين ○ ولو شاء الله ما اشركوا وما جعلناك

[illegible]

عليهم حفيظا وما انت عليهم بوكيل ○ ولا تسبوا الذين يدعون

[illegible]

من دون الله فيسبوا الله عدوا بغير علم كذلك زينا لكل امة

[illegible]

عملهم ثم الى ربهم مرجعهم فينبئهم بما كانوا يعملون ○ واقسموا

[illegible]

بالله جهد ايمانهم لئن جاءتهم اية ليؤمنن بها قل انما الايات

[illegible]

عند الله وما يشعركم انها اذا جاءت لا يؤمنون ○ ونقلب

[illegible]

أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

مقلوب دلونکو اور آنکھین انکی جیسا مسلمانی کہ نہ ایمان لائے ساتھ اسکے پہلی مرتبہ اور چھوڑینگے ہم انکو بیچ سرکشی انکی کے

قوله تعالى خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ اہل سنت وجماعت اس آیت سے استدلال کرتے

ہین کہ افعال بندونکے مخلوق الٰہی ہین یعنی کہ کل شئی مین افعال بھی داخل ہین لیکن فرقہ

معتزلہ کا باطل ہی اسواسطے کہ اس صورت پر ظلم لازم آتا ہی اور اکثر آیات الٰہی منافی ہین کہ

افعال بندونکو منسوب طرف انکی کیا ہی چنانچہ بعد اسکی کہتا ہی کہ فاعبدوہ پس عبادت کی

نسبت دی ہی طرف بندونکی اور چنانچہ قبل اسکی کہا ہی وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ اور مثل

عملوا الصالحات کی اور مثل وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا اور ازین قبیل آیات کثیرہ

دلالت رکھتی ہین کہ بندے خود افعال اپنی کو کرتے ہین اور معنی اس آیت کی بنا بر مسلک

اہل تشیع پر یہہ ہین کہ حق تعالی خالق کل شئی کا ہی بواسطہ اور بے واسطہ پس اس ہنگام مین

کوئی قباحت لازم نہین آتی اور سب آیات موافق ہو جاتی ہین قوله لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ اہلسنت

تفسیر کرتی ہین اسکو نہین پاتی اسکو کنہہ اسکی کو معنی اور ادراک بصر کی رؤیت ہی جسطرحسی کہ کوئی

ادراک السمع یعنی سننا اس سی حاصل ہوا اور اسیطرحسی ادراک بو واسطے سونگھنے کے جانا

پس اس آیت مین امر مستفاد ہوئی ایک یہہ کہ خدا ادراک جزئیات سی آنکھ دوسری بصیر

ہونا خدا کا اور تیسری یہہ کہ خدا قابل دیکھنی کی نہین ہی کہ کوئی شخص اسکو دیکھی اور

یہی مخالفت حق تعالی کی ثابت ہوتی ہی جمیع موجودات سی اسلیے کہ بعضی موجودات

وہ ہین کہ دیکھتی ہین شیا کو اور خود بھی دیکھی جاتی ہین مثل حیوانات کی اور بعضی ایسی ہین کہ خود

دیکھی جاتی ہین اور آپ نہین دیکھتی مثل جمادات اور اعراض سی مثل رنگ وغیرہ کی

ہین اور بعضی ایسی ہین کہ نہ دیکھتی ہین اور نہ دیکھی جاتی ہین مثل اعراض غیر مرئی کی اور

بعضی اعراض مرئی کی جسطرحسی کہ بو وغیرہ ہین اور تقدیر اس آیت کی اسطرح سے ہی نہین دریافت کرتے

ہین اسکو صاحبان ابصار اور وہ دیکھتا ہی صاحبان ابصار کو اور سمیع اور بصیر ہونا

حق تعالی کا ضروریات اسلام سی ہی اور بہت سی آیات قرآنی اور احادیث نبوی

صلی اللہ علیہ وآلہ اوسیطرح بنا برایتہ کی دلالت رکھتی ہین خدا کے سمیع اور بصیر ہونی پر اور

کیونکر نہ ہووے حالانکہ ابراہیم علیہ السلام نے باپ اپنی کو الزام کیا اور کہا یَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا حاصل یہہ کہا ہی کہ کیون عبادت کرتا ہی تو اسی چیز کی

کہ نہین سنتا ہی اور نہین دیکھتا ہی اور بے نیاز نہین کرتا ہی تجھکو کسی چیز سی وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

جہد محمد بن کعب القرظی سی منقول ہی کہ یہہ آیہ نازل ہوا اوس وقت مین کہ کہا قریش نے

ہمکو بتلاتا ہی اسکا ذکر کہ موسی نے عصا کو سنگ پر مارا اور بارہ چشمی پانی کی اوس سی جاری ہوئے

اور عیسی مردونکو زندہ کرتی تھی اور صالح ناقہ کو سنگ سی باہر لائے اس قبیل کوئی آیہ تو

ہمکو بھی دکھلا حضرت نے فرمایا کہ کیا چاہتی ہو مجھسی کہا کہ چاہتی ہین ہم کہ کوہ صفا کو سونے کا

کرو حضرت نے فرمایا کہ اگر یہہ معجزہ ظاہر ہو تو میری تصدیق کروگی سب نے اس بات پر

قسم کہائی حضرت نے قصد کیا کہ اس امر کی دعا کرین حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ حق تعالی نے

فرمایا ہی کہ ہم دعا تیری اسی کو سونے کا کرتے ہین لیکن عادت ہماری جاری ہوئی ہے

اسطرحسی کہ ہر گاہ مطابق خواہش امت کی کوئی معجزہ ظاہر ہو بعد اسکی عذاب ہلاکت

انکی کو بھیجتی ہین ہم اگر وہ ایمان بعد اسکی نہ لاوین پس اگر چاہی تو تو ہم معجزہ

ظاہر کرین اور اگر نہ چاہی تو تو نہ ظاہر کرین اور جہد دی کمال پر اور کہ

[illegible]

نی اس شخص کو سنکر نزول عذاب کو اختیار کیا اور ... انکو مہلت دے [illegible]

ولو اننا نزلنا اليهم الملائكة وكلمهم الموتى

[illegible]

وحشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤمنوا الا ان يشاء الله

[illegible]

ولكن اكثرهم يجهلون ○ وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا شياطين

[illegible]

الانس والجن يوحي بعضهم الى بعض زخرف القول غرورا

[illegible]

ولو شاء ربك ما فعلوه فذرهم وما يفترون ○ ولتصغى

[illegible]

اليه افئدة الذين لا يؤمنون بالاخرة وليرضوه وليقترفوا ما

[illegible]

هم مقترفون ○ افغير الله ابتغي حكما وهو الذي انزل اليكم

[illegible]

الكتاب مفصلا والذين اتيناهم الكتاب يعلمون انه

[illegible]

انه منزل من ربك بالحق فلا تكونن من الممترين ○ وتمت

[illegible]

كلمت ربك صدقا وعدلا لا مبدل لكلماته وهو السميع العليم ○

[illegible]

وان تطع اكثر من في الارض يضلوك عن سبيل الله ان يتبعون

[illegible]

الا الظن وان هم الا يخرصون ○ ان ربك هو اعلم من يضل

[illegible]

عن سبيله وهو اعلم بالمهتدين ○ فكلوا مما ذكر اسم الله عليه

[illegible]

ان كنتم باياته مومنين ○ وما لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم الله

[illegible]

عليه وقد فصل لكم ما حرم عليكم الا ما اضطررتم اليه وان

[illegible]

كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم ان ربك هو اعلم بالمعتدين ○

[illegible]

وذروا ظاهر الاثم وباطنه ان الذين يكسبون الاثم سيجزون

[illegible]

بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

ساتھ اوس چیز کے کہ تھے کماتے [illegible] اور نہ کھاؤ اوس چیز سے کہ نہیں یاد کیا گیا نام خدا کا اوپر اوس کے

وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ

اور تحقیق وہ البتہ فسق ہے اور تحقیق شیاطین البتہ وسوسہ ڈالتے ہیں طرف دوستوں اپنے کی تاکہ جھگڑا کریں تم سے

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝

اور اگر اطاعت کرو تم اونکی تحقیق تم البتہ مشرک ہونے والے

قولہ وکذلک جعلنا اس آیت کی چند معنی ہیں ایک یہ جو سیاق سے کہ حکم کیا معنی
ساتھ عداوت قوم تیری کی مشرکوں ہیں تحقیق کہ امر کیا معنی قبل تیری ساتھ عداوت
اعدا اونکی کی جن اور انس سے اور ہر کا امر کیا خدا نے رسول اپنی کو ساتھ عداوت قوم
مشرکین پس گویا کہ گردانا خدا نے اونہیں مشرکوں کو دشمن رسول اپنی کا اور دوسرے یہ
کہ حکم کیا معنی کہ وہ دشمن تیری ہیں اور آگاہ کیا معنی تجھکو تاکہ حذر کرے تو اونسے اور
رہے [illegible] شرک کی اونسے آور [illegible] ہیں کہ ترک کیا معنی اونکو اونکی حال پر اور [illegible]
عداوت میں اونکو منع نکیا پس سبب نہ منع کرنی اونکی کی گردانا خدا نے اونکو دشمن اور [illegible]
یہ ہیں کہ وہ بہ نسبت کرے نبی اپنی کی اونکو دشمن اس جہت سے کہ ہر کا حق سبحانہ وتعالے
نے ارسال رسل کیا اور امر کیا اونکو طرف اسلام کی دعوت کرے اونکو اور منع کرے عبادت
اصنام سے اوس وقت اونہوں نے عداوت کی انبیا علیہم السلام سے پس گویا کہ ارسال
رسل باعث ہوا عداوت اونکی کا قولہ شیاطین الانس والجن الا یہ حسن اور قتادہ اور مجاہد
سے منقول ہے کہ مراد شیاطین انس سے سرکش ترین کفار ہیں دونوں قوم سے اور بعض نے

نے کہا ہے کہ شیاطین انس سے وہ لوگ ہیں کہ جو اغوا کرتے ہیں اونکو اور شیاطین جن
فرزندان ابلیس کے ہیں اور تفسیر کلبی میں ابن عباس سے منقول ہے کہ ابلیس نے گردانی ہیں
لشکر اپنی کو دو فرقے ایک فرقے کو بھیجا ہے طرف انس کے پس شیاطین جن اور انس
رسول ورسفیر ہیں پس شیطان جن اور انس باہم یکدیگر میں [illegible] کیا معنی صاحب
[illegible] میں [illegible] قولہ زخرف القول غرورا مراد کلام سے قرآن کی
[illegible]
[illegible] سبحانہ وتعالی [illegible]
[illegible] سبحانہ وتعالی فرماتا ہے [illegible]

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ

[illegible]

كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ

[illegible]

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا

[illegible]

لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ

[illegible]

آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ

[illegible]

اللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ

[illegible]

عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

نزدیک خدا کے اور عذاب سخت بسبب اس چیز کے کہ مکر کرتے تھے پس جس شخص کو چاہتا ہے خدا

اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

یہ کہ ہدایت کرے اسکو کشادہ کرتا ہے سینہ اسکا واسطے اسلام کے اور جس شخص کو چاہتا ہے کہ گمراہ کرے کر دیتا ہے

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ

سینہ اسکا تنگ اور گھٹا ہوا گویا کہ چڑھتا ہے بیچ آسمان کے اسیطرح کرتا ہے خدا

الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا

عذاب کو اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ہیں اور یہ راہ اسلام راہ پروردگار تیرے کی سیدھی

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ

تحقیق بیان کیا ہم نے آیتوں کو واسطے گروہ کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں واسطے انکے ہے گھر سلامتی کا نزدیک

رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

پروردگار انکے کے اور وہ مددگار ہے انکا بسبب اسکے کہ عمل کرتے تھے اور جس دن کہ جمع کریگا سب کو

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ

اے گروہ شیاطین تحقیق کہ بہت سے گمراہ کیے تم نے آدمیوں میں سے اور کہینگے دوست انکے آدمیوں میں سے

الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ

اے پروردگار ہمارے فائدہ اٹھایا بعض نے ہمارے بعض سے اور پہنچے ہم اپنی مدت کو جو وقت مقرر کیا تھا

لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّ

[illegible]

رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

[illegible]

[illegible] مراد نور سے علم و حکمت ہے اور مراد ظلمات سے جہل ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ابوجہل [illegible]

[illegible] حمزہ [illegible] ابوجہل کے ساتھ [illegible]

[illegible] غضب میں آ کر کمان [illegible] سر ابوجہل کے مارا اور کلمہ شہادت [illegible]

پس کرنا ظلمات سے ابوجہل مراد ہے اور مراد نور سے اسلام حمزہ ہے

جسطرح کہ مومنوں کو پیدا کیا ہے اسیطرح کافروں کو بھی پیدا کیا ہے اور جسطرح کہ

مومنین کو قدرت اور حیات اور کمال عقل دی ہے اسیطرح کافروں کو بھی دی ہے

کہ مومنین جسطرح اختیار سے اپنے ایمان لاتے اور رکھا جنت ویسے اختیار سے اپنے کفر [illegible]

اسلام [illegible]

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ

اے گروہ جن اور انسان کے کیا نہیں آئے تمکو پیغمبر تم میں سے کہ پڑھتے تھے اوپر تمہارے آیات میری

وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

اور ڈراتے تھے تمکو [illegible] دن تمہارے کے [illegible] کہا انہوں نے گواہی دی ہم نے [illegible]

الحيوة الدنيا وشهدوا على انفسهم انهم كانوا كافرين ○

زندگانی دنیا کی اور گواہی دی انہوں نے اوپر نفسوں اپنی کے کہ تحقیق تھے وہ کافر

ذلك ان لم يكن ربك مهلك القرى بظلم واهلها غافلون ○

[illegible]

ولكل درجات مما عملوا وما ربك بغافل عما يعملون ○ و

[illegible]

ربك الغني ذو الرحمة ان يشا يذهبكم ويستخلف من بعدكم

[illegible]

ما يشاء كما انشاكم من ذرية قوم اخرين ○ ان ما توعدون

[illegible]

لات وما انتم بمعجزين ○ قل يا قوم اعملوا على مكانتكم اني

[illegible]

عامل فسوف تعلمون ○ من تكون له عاقبة الدار انه لا

[illegible]

يفلح الظالمون ○ وجعلوا لله مما ذرا من الحرث والانعام

[illegible]

نصيبا فقالوا هذا لله بزعمهم وهذا لشركائنا فما كان

[illegible]

لشركائهم فلا يصل الى الله وما كان لله فهو يصل الى

[illegible]

شركائهم ساء ما يحكمون ○ وكذلك زين لكثير من المشركين

[illegible]

قتل اولادهم شركاؤهم ليردوهم وليلبسوا عليهم دينهم

[illegible]

ولو شاء الله ما فعلوه فذرهم وما يفترون ○ وقالوا هذه

[illegible]

انعام وحرث حجر لا يطعمها الا من نشاء بزعمهم وانعام حرمت

[illegible]

ظهورها وانعام لا يذكرون اسم الله عليها افتراء عليه

[illegible]

سيجزيهم بما كانوا يفترون ○ وقالوا ما في بطون هذه

[illegible]

الانعام خالصة لذكورنا ومحرم على ازواجنا وان يكن

[illegible]

ميتة فهم فيه شركاء سيجزيهم وصفهم انه حكيم عليم

[illegible]

قد خسر الذین قتلوا اولادهم سفها بغیر علم وحرموا ما

بیشک زیان کیا ان لوگون نے جنہون نے مار ڈالا اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بغیر علم کے اور حرام کیا [illegible]

رزقهم الله افتراء علی الله قد ضلوا وما کانوا مهتدین ○

روزی دی تھی انکو خدا نے [illegible] افترا باندھ کر خدا پر بیشک گمراہ ہوئے اور نہ تھے راہ پانے والے [illegible]

وکذلک نولی الخ ابن عباس سے مروی ہے کہ ہر گاہ حق تعالی کسی قوم سے راضی
ہوتا ہے نیک اوس قوم سے اونپر امیر کرتا ہے اور اگر کسی قوم پر غضبناک ہوتا ہے بدونکو
اونمین سے امیر کرتا ہے یعنی جزو بدی انکی کی [illegible] روایت کیا ہے
کہ بعضی کتب سماوی مین پڑھا ہے یعنی کہ حق تعالی فرماتا ہے کہ مین ایسا خدا ہون کہ مالک
بادشاہونکا ہون اور قلوب بادشاہان دست قدرت میری مین ہین پس جو شخص کہ
اطاعت میری کرتا ہے بادشاہون کو اوسپر رحیم کرتا ہون اور جو شخص کہ عصیان کرتا ہے
بادشاہونکو اوسپر بے رحم کرتا ہون پس سلاطین کو دشنام نہ دو بلکہ توبہ کرو اور امر خدا کو
عمل مین لاؤ اور گناہ سے باز رہو تاکہ بادشاہون کو تمپر مہربان کرون مین اور یہ
قول جناب امیر علیہ السلام [illegible] ہے کہ ترک نکرو [illegible] اور نہی منکر کو تا مسلط ہو
تمپر حاکم جابر قوله منکم اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ پیغمبران جن سے ہوتی تھی حالانکہ
پیغمبران سوای آدمیونکی جنس ہوتی نہین پس یا خطاب منکم کا تغلیبا ہے یعنی ہر گاہ جن اور
انس کا ساتھ ذکر کیا تو گویا جن کو بھی انسان مین شمار کیا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ
مراد رسولان جن سے وہ جن مراد ہین کہ خوف دلاتی تھی اپنی قوم کو دوزخ سے جیسے
منقول ہے کہ سات نفر جن سے پیغام حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ اپنی قوم کو پہنچاتی

پہنچاتی تھی اور تفسیر جرجانی مین مذکور ہے کہ بہتر اجماع ہوا ہے کہ حق تعالی کسی جن کو رسالت
نہین بھیجا ہے بلکہ رسولان انس رسولان جن کو اپنی طرف سے بھیجتی ہین اور نظیر اس
مثل قول حق تعالی ہے یخرج منهما اللؤلؤ والمرجان اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دریای [illegible]
کہ شیرین [illegible] قول کی اکلت الخبز واللبن یعنی کھایا مین روٹی کو اور دودھ کو
پس کھانا [illegible] کا اور پر ہین کی تغلیبا ہے [illegible] کہ دودھ کھانا نہین کہتی مین بلکہ [illegible]
وجعلوا لله منقول ہے کہ مشرکان عرب درمیان زراعت اپنی کی ایک خط [illegible]
ایک نصف کو واسطی خدا کی معین کرتی تھی اور ایک نصف کو واسطی بتونکی جدا کرتی تھی [illegible]
جا بجا [illegible] کرتی تھی [illegible] نصیب خدا کو مہمانان اور درویشونکو دیتی تھی
اور بہرہ بتونکا خدمتگاران بت کدہ پر صرف کرتی تھی پس اگر حصہ خدا کا بہتر ہوتا تھا
بتونسی بدل کرتی تھی اور اگر بالعکس ہوتا تھا تو نہ بدلتی تھی اور اگر کوئی چیز نصیبہ خدا سے
نصیب بتونمین مل جاتا تھا اوسکو جدا کرتی تھی اور کہتی تھی کہ خدا تو کریم ہے ایکو احتیاج نہین
اگر حصہ بتونسی حصہ خدا مین مل جاتا تھا اوسمین نکالتے تھی اور کہتی تھی کہ یہ محتاج ہین
حق تعالی سی لہذا حق تعالی اس حال سے خبر دیتا ہے جعلوا لله [illegible] شرکاؤهم
مراد شرکا سی شیاطین ہین یا خدمتگاران بت خانہ ہین کہ وہ زینت دیتی تھی مارنی
فرزندان کو جیسا کہ منقول ہے کہ ہر گاہ کہ دختر پیدا ہوتی تھی سرزنش کرتی تھی اور
بسبب ننگ و عار کی دختر کو زندہ زمین مین دفن کرتی تھی یا مار ڈالتی تھی اور پسر
[illegible] کاہن [illegible] قربانی بتونکی اور یہ وسوسہ شیطانی تھا کہ دلمین انکی ڈالا تھا [illegible]
لڑکیونکا سبب [illegible] درویشی کا ہے اور قربانی کرنا اونکا [illegible] خدا کا ہے [illegible]

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ
وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً
وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝
وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ
أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
ع الظَّالِمِينَ ۝ قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ
يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ
فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا
عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ
ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ

[illegible]

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

[illegible]

وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

[illegible]

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

[illegible]

وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

[illegible]

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ

[illegible]

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

[illegible]

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

[illegible]

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

[illegible]

حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ

[illegible]

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى

[illegible]

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

[illegible]

ع الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ

[illegible]

يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ

[illegible]

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا

[illegible]

عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا

[illegible]

كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

[illegible]

ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ

[illegible]

ببغيهم وإنا لصادقون ۝ فإن كذبوك فقل ربكم
[illegible]
ذو رحمة واسعة ولا يرد بأسه عن القوم المجرمين ۝
[illegible]
سيقول الذين أشركوا لو شاء الله ما أشركنا ولا آباؤنا
[illegible]
ولا حرمنا من شيء كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا
[illegible]
بأسنا قل هل عندكم من علم فتخرجوه لنا إن تتبعون إلا
[illegible]
الظن وإن أنتم إلا تخرصون ۝ قل فلله الحجة البالغة
[illegible]
فلو شاء لهداكم أجمعين ۝ قل هلم شهداءكم الذين يشهدون
[illegible]
أن الله حرم هذا فإن شهدوا فلا تشهد معهم ولا تتبع
[illegible]
أهواء الذين كذبوا بآياتنا والذين لا يؤمنون
[illegible]

ع

بالآخرة وهم بربهم يعدلون ۝ قل تعالوا أتل ما حرم
[illegible]
ربكم عليكم ألا تشركوا به شيئا وبالوالدين إحسانا
[illegible]
ولا تقتلوا أولادكم من إملاق نحن نرزقكم وإياهم
[illegible]
ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا تقتلوا
[illegible]
النفس التي حرم الله إلا بالحق ذلكم وصاكم به لعلكم
[illegible]
تعقلون ۝ ولا تقربوا مال اليتيم إلا بالتي هي أحسن
[illegible]
حتى يبلغ أشده وأوفوا الكيل والميزان بالقسط لا نكلف
[illegible]
نفسا إلا وسعها وإذا قلتم فاعدلوا ولو كان ذا قربى
[illegible]
وبعهد الله أوفوا ذلكم وصاكم به لعلكم تذكرون ۝
[illegible]

وأن هذا صراطي مستقيما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق
[illegible]
بكم عن سبيله ذلكم وصاكم به لعلكم تتقون ۝ ثم آتينا
[illegible]
موسى الكتاب تماما على الذي أحسن وتفصيلا لكل شيء
[illegible]
وهدى ورحمة لعلهم بلقاء ربهم يؤمنون ۝ وهذا كتاب ع
[illegible]
أنزلناه مبارك فاتبعوه واتقوا لعلكم ترحمون ۝ أن تقولوا إنما
[illegible]
أنزل الكتاب على طائفتين من قبلنا وإن كنا عن دراستهم
[illegible]
لغافلين ۝ أو تقولوا لو أنا أنزل علينا الكتاب لكنا أهدى
[illegible]
منهم فقد جاءكم بينة من ربكم وهدى ورحمة فمن أظلم
[illegible]
ممن كذب بآيات الله وصدف عنها سنجزي الذين
[illegible]

الذين يصدفون عن آياتنا سوء العذاب بما كانوا يصدفون
[illegible]
هل ينظرون إلا أن تأتيهم الملائكة أو يأتي ربك أو يأتي
[illegible]
بعض آيات ربك يوم يأتي بعض آيات ربك لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من
[illegible]
قبل أو كسبت في إيمانها خيرا قل انتظروا إنا منتظرون ۝
[illegible]
إن الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعا لست منهم في شيء إنما
[illegible]
أمرهم إلى الله ثم ينبئهم بما كانوا يفعلون ۝ من جاء بالحسنة
[illegible]
فله عشر أمثالها ومن جاء بالسيئة فلا يجزى إلا مثلها وهم
[illegible]
لا يظلمون ۝ قل إنني هداني ربي إلى صراط مستقيم دينا
[illegible]
قيما ملة إبراهيم حنيفا وما كان من المشركين ۝ قل إن
[illegible]

صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ

[illegible]

لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا

[illegible]

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

[illegible]

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

[illegible]

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ

[illegible]

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي

[illegible]

مَا آتٰىكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

[illegible]

[illegible]

ايٰاتها ... كلماتها ... سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ... حروفها ... ركوعها ...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ۝ كِتٰبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ

[illegible]

مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

[illegible]

مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝

[illegible]

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيٰتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝

[illegible]

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا

[illegible]

ظٰلِمِينَ ۝ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ

[illegible]

الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ۝

[illegible]

والوزن يومئذ الحق فمن ثقلت موازينه فاولئك هم

[illegible]

المفلحون ۝ ومن خفت موازينه فاولئك الذين خسروا

[illegible]

انفسهم بما كانوا باياتنا يظلمون ۝ ولقد مكناكم في الارض

[illegible]

وجعلنا لكم فيها معايش قليلا ما تشكرون ۝ ولقد

[illegible]

خلقناكم ثم صورناكم ثم قلنا للملائكة اسجدوا لادم فسجدوا الا

[illegible]

ابليس لم يكن من الساجدين ۝ قال ما منعك الا تسجد

[illegible]

اذ امرتك قال انا خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين

[illegible]

قال فاهبط منها فما يكون لك ان تتكبر فيها فاخرج انك

[illegible]

من الصاغرين ۝ قال انظرني الى يوم يبعثون ۝ قال انك من المنظرين ۝ قال فبما

[illegible]

فبما اغويتني لاقعدن لهم صراطك المستقيم ۝ ثم

[illegible]

لاتينهم من بين ايديهم ومن خلفهم وعن ايمانهم وعن

[illegible]

شمائلهم ولا تجد اكثرهم شاكرين ۝ قال اخرج منها

[illegible]

مذءوما مدحورا لمن تبعك منهم لاملئن جهنم منكم

[illegible]

اجمعين ۝ ويا ادم اسكن انت وزوجك الجنة فكلا

[illegible]

من حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝

[illegible]

فوسوس لهما الشيطان ليبدي لهما ما وري عنهما

[illegible]

من سواتهما وقال ما نهاكما ربكما عن هذه الشجرة الا ان

[illegible]

تكونا ملكين او تكونا من الخالدين ۝ وقاسمهما اني لكما

[illegible]

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا

[illegible] ظاہر ہوئی واسطی ان دونوں کی

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ

[illegible] کہ باہم جنت کی اور

نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

اور پکارا ان دونوں کو رب انکی نی کیا نہیں منع کیا تھا میں نی تم دونوں کو اس درخت سی اور کہا تھا میں نی واسطی تمہاری کہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

شیطان واسطی تمہاری دشمن ظاہر ہے کہا دونوں نی ای پروردگار ہمارے ظلم کیا ہم نی

اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخشی تو واسطی ہماری اور نہ رحم کری تو ہم کو البتہ ہونگی ہم زیانکاروں سی

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

کہا اترو تم بعض تمہاری واسطی بعض کی دشمن ہی اور واسطی تمہاری بیچ زمین کی ہے قرار گاہ

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ○ ع

اور فائدہ اٹھانا ایک وقت تک کہا بیچ اسکی جیو گی تم اور بیچ اسی کی مرو گی اور اسی سی نکالی جاؤ گی

ابی کعب نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کی ہی کہ جو شخص کہ سورہ اعراف کو تلاوت

کری حق تعالی درمیان اوسکی اور ابلیس کی پردہ پیدا کرتا ہے اور اسکو وسوسہ نکری اور آدم

شفیع اوسکی ہونگی بیچ آخرت کی اور عیاشی نی بسند اپنی اپنی تفسیر میں روایت کی ہی کہ ابی عبد اللہ

علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ جو شخص کہ سورہ اعراف کو ہر ایک مہینی میں پڑھی روز قیامت

ہوگا وہ اون لوگوں میں ہوگا کہ نہیں خوف ہی اوپر انکی اور نہ وہ غمگین ہونگی اور اگر جمعہ

کو پڑھی تو حق تعالی روز قیامت کو حساب اوس سی نہ لیگا اور بعد اسکی فرمایا کہ آیات اس سورہ

کی محکم ہیں پس چاہی کہ پڑھنا ترک نکرو کہ روز قیامت گواہی دیگا واسطی تلاوت کرنی

والی انکی کی نزدیک خدا کی [illegible] لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ [illegible] وہب بن [illegible]

[illegible] آدم و حوا [illegible] ظالم اور [illegible] کہ [illegible] عظیم [illegible]

اور [illegible] عظیم [illegible] اور [illegible] صدور معصیت [illegible]

انبیا معصوم ہیں جمیع صغائر و کبائر [illegible] آدم اور حوا [illegible]

[illegible] آدم [illegible] رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ

[illegible]

التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

[illegible] آیات خدا [illegible]

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ [illegible] مِّنَ الْجَنَّةِ

ای فرزندان آدم [illegible] شیطان [illegible] بہشت سی

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ

[illegible]

قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

قوم اوسکی [illegible] نہیں دیکھتی ہو تم انکو [illegible] شیاطین کو دوستان

للذين لا يؤمنون ۝ واذا فعلوا فاحشة قالوا وجدنا عليها

[illegible]

اباءنا والله امرنا بها قل ان الله لا يامر بالفحشاء اتقولون

[illegible]

على الله ما لا تعلمون ۝ قل امر ربي بالقسط واقيموا وجوهكم

[illegible]

عند كل مسجد وادعوه مخلصين له الدين كما بداكم تعودون ۝

[illegible]

فريقا هدى وفريقا حق عليهم الضلالة انهم اتخذوا الشياطين

[illegible]

اولياء من دون الله ويحسبون انهم مهتدون ۝ يا بني ادم خذوا

[illegible]

زينتكم عند كل مسجد وكلوا واشربوا ولا تسرفوا انه لا يحب

[illegible]

المسرفين ۝ قل من حرم زينة الله التي اخرج لعباده والطيبات ع

[illegible]

من الرزق قل هي للذين امنوا في الحيوة الدنيا خالصة يوم

[illegible]

يوم القيمة كذلك نفصل الايات لقوم يعلمون ۝ قل انما حرم

[illegible]

ربي الفواحش ما ظهر منها وما بطن والاثم والبغي بغير الحق

[illegible]

وان تشركوا بالله ما لم ينزل به سلطانا وان تقولوا على الله

[illegible]

ما لا تعلمون ۝ ولكل امة اجل فاذا جاء اجلهم لا يستاخرون

[illegible]

ساعة ولا يستقدمون ۝ يا بني ادم اما ياتينكم رسل منكم

[illegible]

يقصون عليكم اياتي فمن اتقى واصلح فلا خوف عليهم ولا

[illegible]

هم يحزنون ۝ والذين كذبوا باياتنا واستكبروا عنها اولئك

[illegible]

اصحاب النار هم فيها خالدون ۝ فمن اظلم ممن افترى على

[illegible]

الله كذبا او كذب باياته اولئك ينالهم نصيبهم من الكتاب

[illegible]

حتى اذا جاءتهم رسلنا يتوفونهم قالوا اين ما كنتم تدعون

[illegible]

من دون الله قالوا ضلوا عنا وشهدوا على انفسهم انهم كانوا

[illegible]

كافرين ۰ قال ادخلوا في امم قد خلت من قبلكم من الجن والانس

[illegible]

في النار كلما دخلت امة لعنت اختها حتى اذا اداركوا فيها

[illegible]

جميعا قالت اخراهم لاولاهم ربنا هؤلاء اضلونا فاتهم عذابا

[illegible]

ضعفا من النار قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون ۰ وقالت

[illegible]

ع اولاهم لاخراهم فما كان لكم علينا من فضل فذوقوا العذاب بما كنتم تكسبون

[illegible]

یا بنی آدم خذوا زینتکم الآیۃ اکثر مفسرون نی لکہا ہی کہ ثقیف اور ایک جماعت
دیگر مشرکان عرب سی خواہ مرد خواہ زن برہنہ طواف کرتی تہی اور بیچ ایام احرام مین
میوہ اوس سی اجتناب کرتی تہی اور زیادہ کی طعام اکتفا کرتی تہی اور اسکو افضل طاعات
اور تعظیم کعبہ سمجہتی تہی اہل اسلام بنا اسکی کہنی لگی کہ ہم ساتہ تعظیم اور تکریم کعبہ کی

منزلوا ان میں تشریح یہ ہی کہ ہم نے یہ طرح کو شیار کرین لیبدا می سبحانہ تعالی نی اس آیہ کو
نیجا اور حکم کیا کہ جا ہیی نیکو وقت طواف اور وقت نماز میں پہنو مروی ہی کہ حضرت
امام حسن صلوات اللہ علیہ وقت نماز کی جامہ پاکیزہ اور خوب پہنتی تہی لوگون نی عرض
کی کہ اس میں سوال [illegible] لباس بہتر وقت نماز پہنتی ہو جواب مین فرمایا کہ حق تعالی
جمیل ہی دوست رکہتا ہی [illegible] میں تجمل اور [illegible] ہوتا ہون واسطی رضا کی پروردگار
اپنی کی اور اس آیہ کو حضرت نی فرمایا کہ خذوا زینتکم الخ اور حضرت محمد باقر سی مروی ہی کہ
زینت کرو تم واسطی نماز کی یعنی روز جمعہ اور عید کی اور جناب صادق صلوات اللہ علیہ سی
منقول ہی کہ مراد زینت سی شانہ کرنا محاسن کا ہی وقت ہر نماز کی اور حق تعالی فرماتا ہی
کہاؤ تم ایام احرام اور غیر اوسکی مین گوشت وغیرہ کو حلالات اور پیو تم سائر شربت
حلال کو اور حد سی تجاوز نکرو اسواسطی کہ حق تعالی نہین دوست رکہتا ہی مسرفون کو اور ابن عباس
سی منقول ہی جس چیز کو کہ چاہو کہاؤ اور جس کو کہ چاہو پہنو جب تک کہ اون مین دو خصلتین
نہو اور پہنا لباس کا بقصد تکبر اسراف ہی اور [illegible]
کرنی اسراف نہین ہی اور اگر ایک [illegible] معصیت مین صرف کرے وہ اسراف ہی علی بن حسین
ابن واقد سی نقل کیا ہی کہ حق تعالی نی جمیع طب کو ایہ کلوا واشربوا ولا تسرفوا مین
جمع کیا ہی اور حکایت کرتی ہی کہ ہارون رشید ایک طبیب حاذق نصرانی رکہتا تہا کہ وہ
نرسا سی تہا اور نام اوسکا بختیشوع تہا علی واقدی سی کہا کہ تمہاری کتاب مین علم طب سی کچہ
نہی حال انکہ علم دو ہین علم ادیان ہی اور علم ابدان ہی واقدی نی کہا آ سی حق تعالی نی
جمیع طب کو نصف آیہ اپنی مین جمع کیا ہی اور وہ آیہ یہ ہی کہ کلوا واشربوا ولا تسرفوا

أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم

اہل دوزخ کو بیشک ہم نے پایا جو کچھ وعدہ کیا تھا ہمکو رب ہمارے نے ٹھیک پس آیا پایا

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ

تمنے جو کچھ وعدہ کیا تھا رب تمہارے نے ٹھیک کہینگے ہان پس پکاریگا پکارنے والا بیچ انکے [illegible] کہ لعنت اللہ کی

عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

اوپر ظالمون کی [illegible] جو کہ روکتے تھے لوگونکو راہ خدا سی اور طلب کرتے تھے اوسمین کجی

عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

کجی کو اور وہ ساتھ آخرت کی انکار کرنی والی ہین اور درمیان بہشت و دوزخ کی پردہ ہی اور اوپر اعراف کی

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن سَلَامٌ

وہ مرد ہین کہ پہچانتی ہین ہر ایک کو اہل بہشت اور دوزخ سی ساتھ علامت انکی کی اور پکارینگی اہل بہشت کو کہ سلام

عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ

اوپر تمہاری [illegible] نہین داخل ہوئی اوسمین اور وہ طمع رکھتی ہین اور جسوقت پہیری جائینگی آنکہین انکی

تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

طرف اہل دوزخ کی دیکہینگی دوزخ کو کہینگی اے رب ہمارے نکر ہمکو ساتھ قوم ظالمون کے

ف من غل تجري آیہ سدی نے نقل کی ہی کہ جسوقت اہل بہشت جنت مین داخل
ہونگی ایکدرخت کو دیکھینگی کہ ساق اوسکی سی دو چشمی باہر آتی ہین ہر گاہ اوس چشمہ سی
پانی پینگی کینہ و غش اور حسد دلون انکی مین ہوگا زائل ہوگا اور شراب طہور ہی اور ہر گاہ چشمہ
دوسری مین غسل کرینگی آثار لطافت پیدا ہوگا اور ترو تازگی نعمتہای بہشت کو دیکھینگی اور جنت

ثلثہ ع

مین وارد ہی کہ بہشت مین کم سی کم ملک ایک شخص کا زیادہ ملک دنیا سی ہوگا اور ہر ایک
بر گمان یہہ ہوگا کہ جو کچھ میری وہان ہی دوسری کی وہان نہین ہی اس جہت سی کوئی دوسری
حسد نہ کر سکیگا ف ونزعنا ما الله الآخر مروی ہی کہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ
فرمایا کہ ہر گاہ اہل بہشت بہشت مین قرار لینگی اور اہل جہنم دوزخ مین حق تعالی درمیان
انکی سی حجاب کو اوٹھا لیگا تاکہ ایک دوسری کو دیکھین اور منازل اور درجات انکی کو معاینہ
کرین اہل دوزخ ازروی حسرت کہینگی کہ کاش ہم ہدایت پانی والی ہوتی کہ ساتھ اس مرتبہ
کی پہنچتی ہم اور اہل بہشت کہینگی کہ اگر لطف و توفیق الہی نہوتی ہم ساتھ اس مرتبہ کی نہ پہنچتی
بہم سکی جناب نبوی نے فرمایا کوئی مومن اور کافر نہوگا مگر یہہ کہ وہان اوسکی بہشت اور
دوزخ مین ایک منزل ہوگی ہر گاہ حجاب اوس سی اوٹھا وینگی اور منازل انکی کو دکھلاوینگی
دوزخی سی کہینگی کہ یہہ قصور اور منازل بہشت مین دیکھتا ہی تو وہان تیری واسطی پیدا کی گئی
تہی اگر ایمان لاتا تو اس جگہہ پہنچتا اور بہشتی کہینگی کہ یہہ درکات اور عقوبات جہنم
کو تو دیکھتا ہی وہان تیری پیدا کی تہی اگر کفر اختیار کرتا تو داخل اسمین ہوتا اور خدا کی مراتب عالیہ
درجات اور منزلت تمکو عطا کئی مین بسبب لیاقت تمہاری کی مین اور یہہ ندا آویگی اہل بہشت کو
کہ مین تمکو تندرستی دونگی کہ ساتھ اوسکی بیماری نہین ہی اور جوانی دونگی کہ ساتھ اوسکی پیری
نہین ہی اور زندگانی دونگی کہ ساتھ اوسکی مرگ نہین ہی اور ہمیشگی دونگی کہ ساتھ اوسکی فنا نہین
اور ایسی نعمت دونگی کہ ختم وہان اوسکی نہین ہی اہل بہشت ہر گاہ یہہ سنینگی اوس نعمت کو
دیکھینگی ازروی خوشحالی کہینگی لقد جاءت رسل ربنا ف اعراف رجال بعضونکا
اعتقاد ہی کہ اعراف کی بیچ ہی کہ رہنی والی اوس موضع کی عارف با احوال فریقین ہونگی اور

اعراف کی نہ بیسا ہوگی یا شہید اور افاضل مؤمنین یا ملائکہ کہ بصورت انسان ہونگی اور
ہوا اعراف میں دلیل فضل وکمال انکی کی ہی اسواسطی کہ منازل اپنی کو بہشت میں دیکھینگی
اور متلذذ ہونگی اور عذاب دوزخ کو مشاہدہ کرینگی اور بجہت خلاصی کی اوس سی
مسرور ہونگی اور بعضون نی کہا ہی کہ اعراف میں وہ لوگ ہونگی کہ حسنات اور سیئات
اونکی مساوی ہونگی اور یا وہ لوگ ہونگی کہ ماں باپ سے ایک اوس سی راضی ہو اور
ایک ناراضی ہوا ہو اوس سی اور صاحب خلاصہ نی کہا ہی کہ صحیح یہی ہی کہ افاضل اہل ایمان
اوس موضع میں ہونگی چنانچہ ثعلبی نی تفسیر اپنی میں ابن عباس سی نقل کی ہی کہ اعراف
ایک منزل بلند ہی اوپر صراط کی امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ اور حمزہ اور عباس اور
جعفر طیار رضوان اللہ علیہم اوس جگہہ ہونگی اور اپنی دوستوں کو پہچانینگی ساتھ تازگی
اور سفیدی روکی اور دشمنوں کو ساتھ تیرگی اور سیاہی روکی اور محمد بن جعفر [illegible]
کہ راویان اہل سنت سی ہی روایت کی ہی کہ باپ میری نی حسین بن الوان سی [illegible]
اور اوس نی سعد بن ظریف سی کہ اصبغ بن نباتہ نی کہا کہ ایکروز مجلس منور شاہ اولیا
علی مرتضی صلوات اللہ علیہ میں بیٹھا تہا کہ عبد اللہ ابن کوا آیا اور عرض کی کہ یا امیر المؤمنین
تفسیر آیہ وعلی الاعراف رجال سی مجھکو آگاہ کیجئی آنحضرت نی فرمایا کہ ای کوا آگاہ ہو کہ
ہم اہل بیت نبوت میں اور معدن رسالت میں فردای قیامت کو زمام اختیار ہماری
ہاتھ میں دینگی اور حق تعالی خطاب کریگا ساتھ ہماری کہ دوزخی کو دوزخ میں پہنچاؤ اور
اہل جنت کو جنت میں اور اون لوگوں کو دنیا میں ہماری نصرت کی ہو اور ہماری محبت
میں کوشش کی ہو علامات دوستی انکی پہچانینگی ہم اور تعلیم تمام بہشت عنبر سرشت میں [illegible]

میں داخل کرینگی اور اون لوگون نی کہ اس جہان میں دشمنی ہمسی کی ہی بایذا ہماری [illegible]
رہی ہیں انکی بھی علامات بغض پہچانینگی ہم اور عذاب جہنم میں انکو داخل کرینگی اور تفسیر
فرات کوفی میں حدیث عمر بن شمر کی کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایکروز خطاب کیا
جناب امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ سی اور فرمایا کہ ای علی گویا میں دیکھتا ہوں کہ روز
قیامت میں بیچ ہاتھ تیری ایک عصا ہی کہ تو ساتھ اوسکی ایک گروہ کو بہشت میں داخل
کرتا ہی اور ایک گروہ کو جہنم میں داخل کرتا ہی اور کہتا ہی تو ساتھ دوزخ کی کہ اس شخص کو
لی لی کہ دشمنان میں سی ہی اور اوسکو چھوڑ دی کہ دوستان میں سی ہی اور ائمہ علیہم السلام سی
مروی ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا وہ بہشت جہنم علی کی فرمان [illegible]
جو کلام [illegible] اطاعت کرتا ہی اور روایت میں آیا ہی حارث ہمدانی سی کہ ایک [illegible]
سادات اولیا سی میں تہا اور اکثر ملازمت آنحضرت میں رہتی تہی ایک روز امیر المؤمنین صلوات اللہ
علیہ سی عرض کی کہ دو حال سی نہایت ہراسان ہوں ایک حالت نزع سی اور دوسری
گذرنی صراط سی آنحضرت نی فرمایا ای حارث بشارت ہو تجکو کہ میں دوستوں اپنی کو حالت
نزع میں فراموش نہ کرونگا اور میں ہر وقت پاس انکی ہونگا اور تجکو [illegible] میری پہچانی [illegible]
انکا ہونگا اور آتش دوزخ سی کہونگا میں کہ انکو چھوڑ دی کہ محبان اور مخلصان میں سی ہیں
اور امام باقر صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ مراد رجال سی بیچ اس آیہ کی سید المرسلین اور
ائمہ معصومین ہیں چنانچہ مولانا طبرسی نی امام محمد باقر صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ آنحضرت
نی فرمایا کہ بہشت میں نہ جائیگا مگر وہ شخص کہ معرفت حق اہلبیت کی اور محبت انکی رکہتا ہو اور
دوزخ میں وہ شخص جائیگا کہ مرتبہ انکا نہ پہچانتا ہو اور منکر امامت اور ولایت انکی کا ہو

اور حضرت صادق صلوات اللہ علیہ سے بھی مروی ہے اعراف ٹیلہ ہے درمیان بہشت اور دوزخ
کے پیغمبر اور خلیفہ اوسکے گنہگار اہل زمان اوسکے ہمراہ ہین کہ جسطرح سے کہ صاحب لشکر ضعیف
کے ساتھ ہوتا ہے وہ ضعفا سے لشکر اپنی کے پس سبقت کرین گی نیک آدمی طرف جنت کی پس پیغمبر
کہی گا واسطے گنہگار وں کی دیکھو تم طرف برادران نیکوکار اپنی کی کہ کسطرح سے جاتی ہین طرف
بہشت کی تم سے سبقت کی اوسوقت مین وہ ذاکرین کی کہ سلام ہو تم پر جسطرح سے کہ حق تعالی نے
بھی فرمایا ہے ونادوا اصحاب الجنۃ ان سلام علیکم لم یدخلوھا وھم یطمعون واذا صرفت جنہون والر دی کہ
میزان حسنات اور سیات اہل اعراف کی مساوی ہو گئی اور یہہ بہشت مین بھی داخل ہونے
اور دوزخ مین بھی پس ہر گاہ حق تعالی انکو تکلیف کرے حکم ساتھ سجدہ کی کرینگا اوسوقت اہل
اعراف سجدہ کرین کی میزان حسنات انکا بھاری ہو گا اور بہشت مین داخل ہو نگی تکملہ
رکوع دوازدہم سپارہ ہشتم ان الذین کذبوا بایاتنا واستکبروا عنھا
چھبیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار دو سو چھبیس ہوتی ہین نکلا اوس سے یہہ عبارت آیۃ
اھل الجمل کفروا بایات اللہ واجل ایاتہ علی الزکی ولاہ وقالوا الحمد للہ
الذی ھدنا تیرہ حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سو ہین نکلا اوس سے یہہ عبارت
ھولاء شیعۃ آل محمد الھدی ومحبو علی وقوم الھدا بارہ حرف ہین زبر اوسکی سات سے
چھبیس بینات ایکے زبر اپنے اور مجموع اونکا دو ہزار نکلا اوس سے یہہ عبارت یعنی اولاد محمد وعلی
والحما قوی عمود رفاذن اٹھ حرف ہین بینات اوسکی تین سو پانچ ہوتی ہین نکلا اوس سے یہ
عبارت ھو علی الزکی باب لاحمد جعلوا الا علی الاعراف بحالا پندرہ حرف ہین بینات اوسکی سات سے
ہوتے ہین نکلا اوس سے یہہ وھؤلاء احمد ولحبہ علی والحسنان والزھراء وامھا

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ
اور ندا کرین گی مردان اعراف بعض اون لوگون کو کہ پہچانتی ہو نگی اونکو ساتھ علامت انکی کہ وہ رو سیاہ ہین
قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ
کہین گی وہ دفع کیا تم سے عذاب کو کثرت تمہاری نے اور وہ چیز کہ تھی تم تکبر کرتے
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا
آیا یہہ فقرا ہین وہ شیعہ علی ہین کہ قسم کہاتی تھی کہ نہ پہنچاویگا اونکو خدا رحمت کو داخل ہو تم
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ وَنَادَىٰ
جنت میں نہیں خوف ہے اوپر تمہارے اور نہ تم غمگین ہو اور ندا کرین گی
أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ
اہل دوزخ اہل بہشت کو یہہ کہ ڈالو اوپر ہمارے اب بہشت سے
أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ
یا اوس چیز سے کہ روزی دی ہے تمکو خدا نے کہینگے اہل جنت کہ تحقیق خدا نے حرام کیا ہے اون دونون کو اوپر کافرون کی
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
ایسی وہ کافر کہ لیا ہے اونہون نے دین اپنا لہو اور لعب اور فریب دیا ہے اونکو زندگانی دنیا
فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا
پس آج کے دن ہم بہول جاوینگے اونکو جسطرح سے کہ بہولے وہ ملاقات اس دن کی اور جسطرح سے کہ تہی
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ
ساتھ آیات ہماری کی انکار کرتی تہی اور البتہ تحقیق کہ لائے ہم واسطے اونکی کتاب کہ بیان کیا ہم نے اوسکو

عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

[illegible] انتظار کرتے ہیں

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

[illegible]

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا

[illegible]

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوْٓا

[illegible]

ع اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

بیچ نقصان اپنی کے اور گم ہوئی اونسی وہ چیز کہ تہی وہ کہ افترا کرتی ہتی

فائدہ

رجالا یعرفونهم بسیماهم الآیه اون آدمیونکو پہچانتے اونکی سیاہی منہ سی اور

کبودی چشم سی وہ پہچانی گئی سرداران کفر کی ہونگی مانند ولید بن مغیرہ اور ابو جہل اور عاص بن

وائل اور مثل اونکی مشرکونسی کہتی تہی کہ ہرگز خدا مثل بلال اور عمار اور صہیب کی بہشت مین

نلیجائیگا اور ہم سبکو دوزخ مین داخل کریگا اور قسم کہاتی تہی کہ خدا تعالی بندہای حبشی پر

بزرگی دخول بہشت کی نہی دیگا اونکی دوزخ سی خدائی خبر دی قوله ما اغنی عنکم جمعکم اور

دفع کیا تمسی جمع اونکو کثرت مردونکا بیچ اوس چیز کہ گردن کشی کرتی تہی سخن حق سی پس اہل اعراف

اشارہ کرینگی بطرف بلال اور صہیب کی اور عمار اور سلمان اور مانند اونکی اور کافرونسی

کہینگی کہ وہ گروہ ہین کہ دنیا مین قسم کہاتی تہی ہم کہ خدا اونپر رحمت نکریگا در اب یہ کہ مہربانی

تہی بہشت مین [illegible] ادخلوا الجنة لا خوف علیکم [illegible] تعالی فضل اپنی سی عاصیان اہل

ایمانکو خطاب کریگا کہ داخل ہو تم بہشت مین نہ خوف اور نہیں ہی خوف اوپر تمہاری اور

غمناک ہو تم [illegible] ابن عباس رضی الله عنهما فرمایا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اولئک اهل البیت

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

بیشک پروردگار تمہارا [illegible] اور زمین کو بیچ چھ دنکے

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

[illegible]

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

[illegible]

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ

[illegible]

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

نہیں دوست رکہتا [illegible] اور نہ فساد کرو تم بیچ زمین کی بعد اصلاح [illegible]

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

[illegible]

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا

[illegible]

أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ

[illegible]

فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ

[illegible]

تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي

[illegible]

ع خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝

[illegible]

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم

[illegible]

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ

[illegible]

الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ

[illegible]

يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

[illegible]

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا

[illegible]

تَعْلَمُونَ ۝ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

[illegible]

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ

[illegible]

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ

[illegible]

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۝

[illegible]

ہر چند کہ قادر مطلق قادر ہے کہ ایک چشم زدن میں تمام اشیا کو پیدا کرے لیکن [illegible]
اس کی بندوں ہماری کو کسی امر میں تعجیل نہ کریں [illegible] کہ حق تعالیٰ نے ابتدا
ہر روز یکشنبہ کی اور تا آخر روز جمعہ کی تمام مخلوقات کو پیدا کیا اور جمع کیا [illegible]
رکھا اور بعد اسکی خلق عرش پر ارادہ اوسکا مستقل ہوا اور یا غالب ہوا عرش پر اور ہر کام پر [illegible]
خلق پر قادر ہوا [illegible] تفسیر [illegible] نقل کیا
کہ حق تعالیٰ نے عرش کو بصورت تخت پیدا کیا [illegible]

عرش کو دیکھنا چاہتی حق تعالی سی اذن طلب کیا وہ طلی پرواز کرنی لگی تین ہزار برس پرواز کیا
ضعیف اور سست ہوئی بعد اسکی حق تعالی سی قوت طلب کی حق تعالی نی قوت اوسکی دو گنا کر دیا
کیا پھر او نہون نی پرواز کیا او دونی بار ہی سست ہوئی اسیطرحسی چند نوبت او نہون نی قوت طلب کی
اور پرواز کیا اور سست ہوئی کہا جبرئیل نی کہ ... عرش کو سیر کیا میں ... عرش کو
اتنی سی نزدیک ہوا جبرئیل کہی ہزار برس تک پرواز کرتا ہی ایسی تک ایک قائمہ تو ...
عرش کو نہیں دیکھا تو نی قولہ تعالی اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ منقول ہی کہ ایک نی زاہد
مناجات اپنی مین کہا کہ اے بار خدایا گرچہ وفاداران تجہسی امید رکہتی مین جفاکاران ہی سوا
تیری پناہ نہین رکہتی مین انیس الاخبار مین مذکور ہی کہ جو شخص ان دو فقرون کو پڑہی اور بعد اسکی
کہی کہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ حق تعالی گناہ اسکی بخشیگا اور ہوا سی ... کہ جمیع گناہ ان اس
بندی کی بخشینگی فائدہ ہر چند بظاہر اس آیہ سی متوہم ہوتا ہی کہ بدکاران سی رحمت قریب نہین ہی
لیکن بعد تامل کی ظاہر ہوتا ہی کہ حال بطرحسی نہین ہی جو علی کو قریب ہونا ایک چیز کا ایک
نفی عدم قرب کو دوسری چیز سی نہین کرتا ہی خصوصا بلحاظ لا تقنطوا من رحمت اللہ کی کہ جسکی
نا امیدی کی سب کی واسطی ہی خواہ نیکوکار ہو خواہ بدکار ہو اور بہیشہ عدم قرب کو لازم نہین ہی
کر بالکل وصول رحمت واسطی بدکار وکی نہین ہوتی ہی فائدہ قولہ تعالی بَلَدٍ مَّیِّتٍ تحقیقہ مروی ہی
عہد مرتضی صحابہ مین ایک شخص کو گرفتار کیا واسطی قتل کرنی کی امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی
اس شخص سی اسکو قتل کرتی ہو کہا او نہون نی کہ کلمہ کفر کی کہنی پر اصرار کرتا ہی اور توبہ نہین کرتا
فرمایا کہ اسی کہا کہ کون نی کہتا ہی کہ خدائی کی گواہی دیتا ہون اور زندقہ کو دوست رکہتا

ہون اور نیز رحمت سی بہاگتا ہون حضرت نی فرمایا کہ صحیح سمجھا تامل کرو جو کچھ کہ وہ کہتا ہی اور
طاعت ہی عرض کی لوگون نی کہ کسطرح فرماتی ہین آپ یا امیر المومنین صلوات اللہ علیہ حضرت نی
فرمایا کہ گواہی نہ دیکھنی کی اسی خدا پر گواہی ہی اور مراد دوستی فتنہ سی مراد مال فرزند
ہین اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ اور بہاگنی رحمت سی مراد باران ہی قولہ تعالی ...
کَذٰلِکَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی معلوم کیا چاہی کہ جو شخص قادر ہی زندہ کرنی زمین پر اور سبز
کرنی پہلو پر آیت قادر ہوگا اوپر زندہ کرنی اموات کی بطرحسی کہ زمین مردہ کو ساتھ ...
کیا و تر و تازہ کی زمین کرتا ہی دشوار نہین کہ اموات کو زندہ کرنا ابن عباس سی منقول
ہی کہ ہر گاہ وسب لوگ نفخہ اول مین مر جاوینگی حق تعالی چالیس برس مینہ برساویگا
اور وہ پانی زیر عرش سی برسان ہوگا اور اسکو ماء الحیوان کہتی ہین کی بعد اسکی ...
پیدا ہوگی ہر گاہ بدن انکی تمام خلقت ہونگی حق تعالی روحکو انہین دم کریگا ...
غالب کریگا اور نفخہ دوم مین ہر گاہ کہ یہ انہین کی دریافت کرین کی اکثر خواب سی اٹہی
پس کہین کی وہ کہ واویلا اوپر ہمارے کہ ہمکو خوابسی بیدار کیا قولہ تعالی لَا نَکِدًا ابن عباس اور
مجاہد اور حسن سی مروی ہی کہ یہ مثل ہی کہ حق تعالی نی ارادہ کی ہی شان مومن اور کافر
مین پس تشبیہ دی ہی دل مومن کو ساتھ زمین پاکیزہ کی اور دل کافر کو ساتھ زمین شورہ
زار کی پس ہر گاہ کہ باران موعظہ سحاب کلام ربانی سی دل مومنین پر برستا ہی انوار ...
اوپر اعضا کی ظاہر ہوتا ہی اور ہر گاہ کہ کافر وس موعظہ کو سنتی زمین دل انکی تخم
وعظ قبول نہین کرتی مروی ہی کہ ... جب حضرت امام حسن علیہ السلام نی [illegible]
کی معاویہ نی بقصد الزام ان حضرت کی کہا کہ اے حسن حق تعالی نی فرمایا وَالَّذِیْ

وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ اور معنی اسکی یہ ہین کہ کوئی تری اور خشکی نہین مگر کہ قرآن مین
موجود ہی محاسن بیری اور تری قرآن مین کتابت مذکور ہی اور محاسن حضرت کی بہت تہی
تہی اور محاسن معاویہ کی کم تہی حضرت نی جواب معاویہ مین فرمایا کہ حق تعالی نی محاسن
اور پہیتر کا اس آیہ مین ذکر کیا ہی وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ الخ معاویہ نی سرکا و منسا
بہت منفعل ہوا قوله لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ [illegible] اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ عمر نوح دو ہزار
پانسو برس کی تہی [illegible] ہشت نوسی پچاس برس بعد از بعثت خلقت کو دعوت کرتی تہی اور دو
برس بیچ بنانا کشتی کی مصروف رہی اور پانسی برس بعد از نزول کشتی کی زندہ رہی اس اثنا
مین شہر اور قریہ بہت سی بنائی اور اوس عرصہ مین کہ قوم کو دعوت کرتی تہی بہت سا عجوبہ
[illegible] تہی تاثیر کرتا تہا اور ہر روز طغیان بجا رہائی پر تہا اور ہر گاہ حضرت نوح سا یہ [illegible]
کی مشغول ہوتی تہی اسقدر حضرت نوح کو ہستہ اوسکی زد و کوب کرتی تہی کہ بیہوش ہو جاتی تہی
اوسکی مرد مان نوح کو [illegible] مین پیچیدہ کر کی [illegible] درکمال [illegible] ہوتا تہا کہ [illegible]
سبکو چہاتی اور دعوت کرتی تہی اور ہر [illegible] اوسکی [illegible] پتہر انکو مارتی تہی [illegible] مین پوشیدہ ہو جاتی
اور سبکو [illegible] لاتی تہی اور [illegible] اپنی پردہ [illegible] زخم پر ملتی تہی کہ پہر صبح [illegible]
تندرست ہو جاتی تہی [illegible] صبح کو آتی اور کہتی تہی کہ کہو تم لا الہ الا اللہ تا رستگار ہو تم [illegible] کہ ایک [illegible]
طفل [illegible] کو دین لیکر نزدیک نوح کی آیا اور حضرت نوح کو دکہلایا اور کہا [illegible]
[illegible] آتا اور طفل نی کہا [illegible]
ایک پتہر اوٹہا لیا اور [illegible] پتہر کو لیکر [illegible] سر مبارک [illegible] شکستہ ہوا اور خون بہنی لگا
اور بیہوش ہوئی ہر گاہ کہ ہوش مین آئی بد دعا کی اور کہا کہ رب

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا حق تعالی نی اونپر غضب نازل کیا کہ چالیس برس تک [illegible]
اولاد [illegible] ہوتی تہی اور قحط شدید [illegible] یہان تک کہ ہلاک ہوئی جانور اور اموال [illegible]
جمل اور [illegible] قوله فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا منقول ہی کہ [illegible] دس برس مین
کشتی تیار کی پس [illegible] کشتی مین سوار کیا اور جمیع کفار کو ہلاک کیا اور [illegible]
کشتی مین تہی چالیس مرد اور چالیس عورتین اور بروایت اہل بیت [illegible]
شخص تہی کہ تین اونمین سی فرزند اوسکی تہی سام اور یافث اور حام اور باقی [illegible]

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
[illegible]
غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۞ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا
[illegible]
لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۞ قَالَ
[illegible]
يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۞
[illegible]
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ۞ أَوَعَجِبْتُمْ أَن
[illegible]
جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ
[illegible]

خلفاء من بعد قوم نوح وزادكم في الخلق بسطة فاذكروا

خلیفہ کیا زمین میں پیچھے قوم نوح کے اور زیادہ کیا تم کو بیچ پیدائش [illegible] پس یاد کرو

آلاء الله لعلكم تفلحون ○ قالوا أجئتنا لنعبد الله وحده

نعمت ہای خدا کو شاید کہ تم رستگار ہو کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ عبادت کریں ہم خدا کی اکیلے

ونذر ما كان يعبد آباؤنا فأتنا بما تعدنا إن كنت من الصادقين

اور چھوڑ دیں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ دادے ہمارے پس لا ہم پر جو وعدہ دیتا ہے تو ہم کو اگر ہے تو سچوں سے

قال قد وقع عليكم من ربكم رجس وغضب أتجادلونني

کہا تحقیق واجب ہوا اوپر تمہارے جانب رب تمہارے سے عذاب اور خشم آیا جھگڑا کرتے ہو تم مجھ سے بیچ

في أسماء سميتموها أنتم وآباؤكم ما نزل الله بها من سلطان

چند ناموں کے کہ نام رکھا ہے تم نے انکا تم نے اور باپ دادوں تمہارے نے نہیں اتاری خدا نے ساتھ ان کے کوئی دلیل [illegible]

فانتظروا إني معكم من المنتظرين ○ فأنجيناه والذين معه برحمة

پس منتظر رہو تم تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والوں سے ہوں پس نجات دی ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اس کے تھے ساتھ رحمت

منا وقطعنا دابر الذين كذبوا بآياتنا وما كانوا مؤمنين ○

ہماری کے اور کاٹ ڈالی ہم نے جڑ ان لوگوں کی کہ تکذیب کی تھی انہوں نے ساتھ آیتوں ہماری کے اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے

ع

أخاهم هودا اور ہود بیٹے عبداللہ کے اور عبداللہ بیٹے رباح کے اور رباح بیٹے خلود کے اور خلود

بیٹے عاد کے اور عاد بیٹے عوص کے اور عوص بیٹے سام کے اور سام بیٹے نوح کے اور قوم عاد مرد مان [illegible]

اور [illegible] تھے اور تمام روی زمین میں نہ تھی کوئی قوم قوی تر ان سے کثرت بت کی تھی اور [illegible]

رکھتے تھے اور عمر دراز [illegible] میں صرف کرتے تھے ہود نے بعد از بعث کے انکو طرف [illegible]

ع

کی کہا یا قوم اعبدوا الله الخ تا قوله وقع سميتموها یعنی ان ناموں [illegible] کہا ہی [illegible]

ہمیں [illegible] کہ بعضی بت کا نام [illegible] کہا تھا اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] نازل ہوا ہی [illegible] کا نام [illegible] کہا تھا [illegible]

اور بعضی کا نام [illegible] کہا تھا [illegible] اور کیفیت [illegible] اجمال

[illegible] اور [illegible] نباتات [illegible] باران [illegible]

اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] کیا [illegible]

[illegible] حال [illegible] سیاہ [illegible]

ہوا [illegible] ہلاک کرتی تھی اور [illegible] اور [illegible]

زمین [illegible] اور [illegible]

معلوم [illegible] عذاب [illegible] ہلاکت [illegible] اور [illegible] نجات

تکملہ [illegible] قوله الا الله [illegible] اوسکی [illegible]

میں [illegible] ولا على وود ابنائه عليهم السلام

[illegible] وحضرت [illegible] فاذكروا آلاء الله

[illegible] اور [illegible] خدا

وإلى ثمود أخاهم صالحا قال يا قوم اعبدوا الله ما لكم

وقف لازم

اور بھیجا ہم نے طرف قوم ثمود کی بھائی انکی صالح کو کہا صالح نے اے قوم میری عبادت کرو خدا کی نہیں [illegible]

من إله غيره قد جاءتكم بينة من ربكم هذه ناقة

کوئی خدا سوائے [illegible] تحقیق [illegible] معجزہ [illegible] سے [illegible]

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

[illegible]

بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ

[illegible]

خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

[illegible]

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا فَاذْكُرُوْۤا

[illegible]

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ

[illegible]

الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ

[illegible]

اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قَالُوْۤا اِنَّا

[illegible]

بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا

[illegible]

بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

[illegible]

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

[illegible]

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

[illegible]

فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ

[illegible]

اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

[illegible]

النّٰصِحِیْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

[illegible]

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

[illegible]

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ

[illegible]

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ اِنَّهُمْ

[illegible]

اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ

[illegible]

ولوطا

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ

یعنی ہلاک ہونیوالوں میں ہو گئی — اور برسایا ہمنی اوپر اونکی باران کو — پس دیکھ تو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ع

ہوا — انجام کار — گنہگاروں کا

قوله قد جاءتكم بينة قوم ثمود نے بسبب کثرت کی اور توانائی جسم کی تکذیب صالح کی کیا
اور انہوں نے کہا کہ ہمکو کوئی معجزہ دکھلا تا تصدیق رسالت تمہاری کریں صالح نے پوچھا کیا طلب کرتے
ہو تم انہوں نے اشارہ کیا طرف ایک پتھر کی کہ ہمیں ایک ناقہ اسمیں سے جو حاملہ دس مہینے کی
صالح نے فرمایا کہ اگر خدا پیدا کرے اسکا معجزہ میری دعا سے تمکو دکھلاوے ساتھ وعدہ ایمان لانے کی
اقرار کرو تم کہا انہوں نے کہ آئے ہم اور سوگند سخت کہائی انہوں نے صالح نے دعا کی تو فی الحال
وہ پتھر شق ہوا اور ناقہ جست کر کے اوس کی باہر آیا اور اوسی ساعت بچہ اوس سے پیدا ہوا اور وہ ناقہ
دیکھتی تہی باوجود دیکھنی کی پانی نہ لاتی اور وہ شتر درمیان چراگاہ کی ہوتی چلتی سے
اور آب چشمہ اونکی کو ایک روز پی جاتی تہی اور اوسی قدر دودہ دیتی تہی اور دیگر روز چشمہ
کی وہ آتی تہی خدا نے ولکن لا تحبون الناصحين کذب الاجابت سے مروی ہے کہ عیش گستر تہے صالح پیدا ہوا تہا
کیا ہو وشاہد ایک عورت تہی کہ صدوق نام رکہتی تہی ہر گاہ ایک جماعت کو دیکہا کہ صالح سے ایمان
عورت اسکی سے کنارہ کیا تو کون نے غضب میں ہو کر کہا ایک عورت تہی کہ نام اسکا قطام
تہا کہ معشوقہ قدار بن سالف تہی اور ایک دیگر سے کہا کہ نام اسکا اقبال تہا کہ معشوقہ مصدع کے
تہی کہ تم مجلس کو آراستہ کرو قدار اور مصدع کو بلاؤ اور شراب خواری کرو اور جب تک کہ قصد
مباشرت کریں کہو کہ جب تک ناقہ کو قتل نہ کرو گی مباشرت نہ ہوگی دو نو عورتوں نے اسی طرح سے عمل

کیا انہوں نے اور قدار نے مصدع کو قتل ناقہ پر ترغیب کی پہلی قدار نے ایک تیر مارا کہ ساق میں لگا
اور مصدع نے پیچھے سے آکر پاؤں ناقہ کو قطع کیا اور ناقہ گری اور آواز کی اوس نے ہر کا بچہ اوسکا
آواز سنکر بہاگا دوسرا لوگوں نے تعاقب کیا پہاڑ پر آیا اور تین دفعہ آواز کی اور پہاڑ شق ہوا اور بچہ غائب
ہوا کہا صالح نے کہا کہ اسی قوم سوت خدا کو نکالو کہا تم نے کہ ابتک عذاب کی ہوا انہوں نے
بطریق استہزا کہا کہ یہ عذاب کب نازل ہوگا صالح نے کہا کہ عنقریب نازل ہووے گا کہ جس روز
ناقہ کو قتل کیا روز چہارشنبہ تہا اور علامت نزول عذاب یہ ہے کہ صبح کو پنجشنبہ ہوگا رنگ
تمہاری زرد ہو جاوینگی اور جمعہ کو سرخ اور شنبہ کو سیاہ بعد اسکی صالح درمیان انکی سے ایک
ہو گئی ہر گاہ پنجشنبہ ہوا اور خواب سے بیدار ہوئی منہ انکی زرد ہوئی جانا کہ صالح سچ کہتا تہا غضب
میں آئی اور صالح کو ڈہونڈنی لگی کہ تا صالح کو قتل کریں ہر چند تفحص و تجسس کیا نہ پایا روز جمعہ
رنگ اپنی کو سرخ پایا یقین انکا زیادہ تر ہوا اور روز شنبہ وہ اپنی کو شکل قیر سیاہ دیکھا
اسکی ہلاکت پر یقین ہوئی اور کفن پہنا اور حنوط کیا اور خوشبو لگائی اور منتظر تہا اور جانب آسمان
دیکہتی تہی کہ عذاب کس طرف سے آتا ہے ہر گاہ چاشت کا وقت پہنچا ایک آواز ہولناک آسمانی آئی کہ تمام جہان
والوں نے سنا اوسکو اور زمین ہول اوسکی سے لرزنی لگی اور دلہائی قوم ثمود دہشت اوسکی سے شق ہوئی
اور ایک بارگی ہلاک ہوئی اور بعد ہلاک ہونی کی ایک صاعقہ آسمانی نازل ہوا اور سب کو جلا دیا
مروی ہے کہ صالح بعد ہلاک قوم مکہ میں آئی اور عبادت کرتی رہی تا آنکہ وفات پائی حضرت
رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ امیر علی جانتا ہے کہ بدبخت ترین پیشینیان کون ہے حضرت امیر نے
فرمایا کہ خدا اور رسول اسکا دانا ترین ہیں جناب نبوی نے فرمایا کہ وہ کشندہ ناقہ صالح ہے بعد
فرمایا کہ بدبخت ترین پسینان کون ہے حضرت نے عرض کی کہ خدا و رسول دانا ترین جناب نبوی نے فرمایا

کہ وہ شہر تہی فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَانْظُرْ منقول ہی کہ جب کہ ابراہیم علیہ السلام بن
سی متوجہ شام کی ہوئی لوط کہ برادرزادہ اونکی تہی ہمراہ اونکی تہی حق تعالی نی اونکو پیغمبری کر
ساتہ بہیجا اہل مؤتفکات کی سمجہانی کو وہ پانچ شہر تہی عظیم اونکا شہر سدوم تہا لوط اوس شہر میں
اوترہی اور خلق کو طرف خدا کی دعوت کرتی تہی اور بیس سال درمیان اون لوگوں کی دعوت کی
اور ساتہ نیکی کی حکم کرتی تہی اور بدی سی منع فرماتی تہی اور ایک اون میں سی لوط علیہ السلام
اون لوگوں نی چاہا کہ انکو اس دیار سی باہر کیا چاہیں چنانچہ وقت شب لوط ساتہ مومنین کی
اوس شہر سی باہر گئی جبرئیل ساتہ فرمان ملک جلیل کی پر اپنی کو نیچی اوس شہر کی زمین میں
اوتہایا اور قریب آسمان لی گئی اسطرح سی کہ آواز سگ ہائی اوس قریہ کی اہل آسمان اونکی
تہی بعد اونکی اوس قریہ کو اولٹ دیا اور بعد از ان باران سنگ ہوا تہا محمد بن اسحاق سی
منقول ہی کہ قوم لوط نہایت مالدار اور باغہای بیشمار رکہتی تہی غربا اطراف سی آتی تہی اور طلب
فواکہ ان سی کرتی تہی لہذا اوس سبب سی رنج کہینچتی تہی ابلیس نزدیک اونکی آیا اور
کہا کہ اگر چاہتی ہو تم کہ دست خوشہ چینی سی نجات پاؤ ساتہ انکی لواطت کرو اور طریق لواطت کو سکہلا
اوسی سی پس وہ ساتہ اس عمل کی مشغول ہوئی تا بحدیکہ لواطت کمال رائج ہوا آسمان اور زمین اور
عرش اکبر جب اس عمل کی نالش میں آئی حق تعالی نی آسمان سی سنگ نازل کئی کہ انکو
تہا اور وجوب قتل فاعل و مفعول میں خلاف نہیں ہی لیکن امام مختار ہی سبب اون
اگر چاہی ہی تیغ اوسکو ماری یا دیوار گرا دی یا بلندی سی نیچی کو ڈال دی یا جلا دے آگ میں کہ ایک غلام
کو نزدیک امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ کی لائی اور کہا کہ اس غلام نی آقا اپنی کو قتل کیا ہی اوسنی
اوسکو ہی دی حضرت نی غلام کو پوچہا کہ تو کیا کہتا ہی کہا جو کچہ کہتی ہیں درست ہی فرمایا کہ

کیوں تونی ایسی حرکت کی کہ اون نی مجہی لواطہ کا ارادہ کیا چاہتا تہا اور میں نی منع کیا
لاچار بقصد منع اوسکی قتل کیا اوسکو حضرت امیر نی فرمایا کہ تجکو بہی گواہ چاہیں اوسی عوض
کہا اوسی کہ میں گواہ کہاں سی لاؤں کہ آقا میرا گہر میں تنہا تہا اور شب تاریک تہی
اوسکا تہا کہ اون نی تصدیق کیا پس میں اوسکو بلا کہ کیا فرمایا کہ تو نی اوسکو
تو بہتی تہی تو نی ہاں نہیں کہا اوسنی کہ نہیں حضرت نی فرمایا کہ اللہ اکبر اب دور منع
ہوا ہی پس فرمایا کہ جاؤ اور قبر اوسکی کو کہودو اگر قبر میں پاؤ مالک اوسکی کو تو جانو کہ غلام دروغ
قصاص اوس سی لینا اور اگر قبر میں نہو تو وہ غلام کو ہی چہوڑ دینا جعفون نی تعجب
کہ علی صلوات اللہ علیہ حکم کرتی تہی حال حکم کرنی لگی پس گئی اور قبر کو کہود
اور اوسکو نہ پایا پس اوسکو چہوڑ دیا لوگوں نی عرض کی یا امیر المؤمنین
عمل قوم لوط کا کری اور بغیر توبہ مر جاوی حق تعالی اوسکو قوم لوط کی

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم
اور بہیجا ہم نی طرف قوم مدین کی بہائی انکی شعیب کو کہا شعیب نی اے قوم میری عبادت کرو خدا کی کہ نہیں تمہاری
مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ
کوئی خدا سوائی خدائی برحق کی تحقیق کہ آیا تمکو معجزہ جانب پروردگار سی پس تمام کرو پیمانہ اور ترازو
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
اور نہ نقص کرو تم لوگوں کی چیزوں یعنی حقوق اونکی اور نہ فساد کرو تم بیچ زمین کے
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ
بعد درست کرنی اوسکی کے یہ بہتر ہی بیچ تمہاری اگر ہو تم ایمان لانی والے

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

[illegible]

مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ

[illegible]

وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ

اور دیکھو تم کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا اگر ہے ایک گروہ

مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا

[illegible]

فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

پس صبر کرو تم تا آنکہ حکم کرے خدا درمیان ہمارے اور وہ ہے بہتر حکم کرنے والوں کا

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ

کہا سرداروں نے ان لوگوں نے کہ سرکشی کی تھی قوم شعیب کی

لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا

[illegible]

أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ

[illegible]

كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ

[illegible]

لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

[illegible]

عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

[illegible]

أَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تو بہتر حکم کرنے والا ہے اور کہا سرداروں نے قوم سے جو لوگ کافر ہوئے تھے

مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ۝

[illegible]

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ الَّذِينَ

پس لیا ان کو زلزلے نے پس ہوئے وہ بیچ گھر اپنے کے اوندھے پڑے ہوئے وہ لوگ جنہوں نے

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا

[illegible]

هُمُ الْخَاسِرِينَ ۝ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

[illegible]

ع رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مثل صبح روشن دیتا اور ... جس چیز کو چاہتی اوس سی حاصل ہوتی تھی ...

[illegible]

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ

اور نہیں بھیجا ہمنی بیچ کسی دہ کی کسی پیغمبر کو مگر پکڑا ہمنی اہل اوس دہ کو ساتھ سختی کے

وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ○ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ

اور رنج کی شاید کہ وہ زاری کریں — پھر بدل کیا ہمنی بیچ جگہ بلا کے

الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

سلامتی کو ... اور کہا انہوں نی تحقیق پہنچا ... باپوں ہمارے کو رنج اور خوشی

فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا

پس لیا ہمنی اونکو یکایک اور حالیکہ وہ نہ جانتے تھے — اور اگر تحقیق اہل دیہوں کے ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا

اور خوف کرتی ... کھول دیتی ہم اوپر اونکے برکتیں آسمان سی اور زمین سی — اور لیکن جھٹلایا انہوں نی

فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم

پس پکڑا ہمنی اونکو ساتھ سبب اوس چیز کی ... — کیا پس بے خوف ہوئے اہل دیہوں کی کہ آوی اونکو

بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ○ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم

عذاب ہمارا ... اور وہ سوتے ہوں — ... بے خوف ہوئے اہل دیہوں کے کہ آوی اونکو

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ○ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ

عذاب ہمارا بیچ وقت چاشت کے ... — کیا پس بے خوف ہوئے ... پس نہیں بے خوف ہوتی

مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ○ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ

عذاب خدا سی مگر گروہ ... — کیا نہیں ... ان لوگوں کو کہ وارث ہوتی

الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ

زمین کے بعد ... اہل اوس زمین کی ... اگر چاہتی ہم ... ساتھ گناہوں اونکے

وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ○ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ

اور مہر کرتی ہم اوپر دلوں اونکے کی پس وہ نہیں سنتے — یہ دیہیں ہیں بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ مِنْ أَنبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

اوپر تیری خبروں اوسکی سی اور البتہ تحقیق آئے اونکی پاس رسول اونکی ساتھ معجزات روشن کی

فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ

پس نہ تھے وہ کہ ایمان لاویں ... اوس چیز کی کہ جھٹلاتے تھے پہلی ... اسی طرح مہر کرتا ہے اللہ اوپر

قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ○ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَإِن

دلوں کافروں کی — اور نہ پایا ہمنی واسطی بہتوں اونکی کی ... عہد ... اور تحقیق

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ○ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ

پایا ہمنی بہتوں اونکی کو ... فاسق — پھر بھیجا ہمنی پیچھی اونکی موسی کو

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

ساتھ معجزوں ہماری کی طرف فرعون ... اور سرداروں اوسکی ... پس دیکھ تو کسطرح ہوا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ○ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن

انجام کار مفسدوں کا — اور کہا موسی نی اى فرعون بیشک میں رسول ہوں ...

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ

پروردگار عالم سے سزاوار ہوں ساتھ اسبات کی کہ نہ کہوں میں اوپر خدا کے مگر حق

قَدْ جِئْتُكُم بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

تحقیق کہ آیا ہوں میں تمکو ساتھ معجزہ روشن کی جانب پروردگار تمہارے سے پس بھیج ساتھ میرے بنی اسرائیل فرزندان یعقوب کو

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

کہا فرعون نے اگر ہی تو کہ آیا ہی تو ساتھ معجزہ کی پس لا تو اسکو اگر ہی تو راست گویوں سے

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

پس پھینکا موسی نے عصا اپنی کو پس ناگاہ وہ سانپ بڑا اژدہا ہوا ظاہر اور نکالا ہاتھ اپنے کو پس ناگاہ

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝

وہ ہاتھ روشن تہا دیکھنے والوں کی واسطے

فانظر کیف کان عاقبة المفسدین منقول ہی کہ فرعون چارسو برس کی عمر رکہتا تہا اور اس مدت میں کبھی بیماری عارض نہیں ہوئی بعد چالیس دن کی حاجت بول و براز ہوتی تہی کہا گیا ہی اور زکام اسکو نہوتا تہا اور اگر کبھی احتیاج ہوتا تہا قوم اپنی سی چھپاتا تہا اور اکثر کہانا اسکا کیلا تہا یا جو بتاتا تہا اسکا کم ہوا اور دعوا خدائی کا کرتا تہا اور لوگ ساتھ اسکی گروہ جوق کی تا اسکو نہایت طغیانی پر جب ظاہر کیا حضرت موسی علیہ السلام مصر سی جب مارا ایک قبطی کو چنانچہ سورہ قصص کی مذکور ہوگا مدین میں آئی اور صحبت شعیب میں پہونچی دختر اونکی کہ صفورا نام رکہتی تہی نکاح میں لائی بعد مدت مراجعت کا طرف مصر کی کیا اثنا ء راہ میں ظاہر کیا وادی ایمن میں پہونچی ساتھ خلعت نبوت کی مشرف ہوئی اور معجزہ اور ید بیضا انکی ہاتہ میں آیا جیسا کہ تفصیل

ان قصوں کی اثنا ئی آیات میں سورہ میں اور سورہ دیگر میں مذکور ہوگی حق تعالی نی حکم کیا کہ جا اور فرعون کو دعوا ئی ربوبیت سی منع کر موسی نی دعا کی کہ بارخدایا ہارون کو میرا وزیر کر پس یہ دونو مصر میں آئی اور مدت مدید دروازی پر فرعون تمام کی دربانون درگاہ کی نے فرعون تک پہونچائی اسواسطی کہ لباس ان دونکا لباس درویشی تہا چنانچہ منقول ہی کہ موسی علیہ السلام پشمینہ پہنی تہی اور ایک رسن باندہی کمر میں باندہی تہی اور عصا ہاتہ میں اور نعلین پہنی ہوئی اور ہارون علیہ السلام بھی اسی لباس میں اور بعد از مدت مدید ایک مسخرہ فرعون کی تماشا دیکھا کر کہا اسلئی کہ یا در میں ایک غریب سنا ہی اور عجیب تر اس سخن خوب ہی یہہ ہی کہ ایک مدت سی دو شخص دروازی پر ہمارا در کہتی ہیں کہ ہم پیغمبران خدا ہیں کہ نزدیک فرعون اور قوم اسکی آئی ہیں کہ ساتھ توحید خدا کی اور نبوت ہماری کی اعتقاد لا وی فرعون نی کہا کہ یہ سخن تو کہتا ہی اوس نی کہا کہ یہہ بروجہ ہزل نہیں کہتا ہوں بلکہ یہہ راست ہی اور ابہی میں حاضر ہوا تہا کہا اونہوں نی کہ خبر جا کی فرعون کو پہونچا دی کہ تا انکو طلب کری اور ہم اوسکو پیغام خدا پہونچائیں فرعون نی جب یہ سخن سنا خوف اوسپر غالب ہوا اور رنگ روا وسکا متغیر ہوا اور کہا کہ اونکو لاؤ اونکو حاضر کیا لوگ جب جب ظاہر کا موسی اور ہارون آئی اور آکی فرعون کی کہا موسی اور فرعون نی سنا تو پوچھا کہ تم کون ہو کہا موسی نی کہ ای فرعون تحقیق کہ ہم پیغمبر ہیں بھیجی ہوئی جانب پروردگار عالم سی فاوقع فارسل معی بنی اسرائیل الایہ سبب عداوت کی فرعون کیطرف انکی اور محبت اپنی کی یہہ تہا کہ ہر گاہ یعقوب علیہ السلام ساتہہ اولاد اور مجاوری کی مصر میں آئی اور سکونت وہان کی کی نسل انکی ثابت ہوئی اور یعقوب اور یوسف اور برادران دیگر نی انتقال کیا اور ملک ریان کہ فرعون یوسف کا تہا مر گیا پہنا اوسکا مصاعب نام رکہتا تہا فرزندان یعقوب کی عزت کرتا تہا مرگیا وہی

مر گیا دیکھا کہ فرعون نی مانند موسی کا تہا تخت سلطنت پر بیٹھا اور زبان ساتہہ انا ربکم الاعلی کی
کشادہ کی ہر گاہ بنی اسرائیل نی دعوت اوسکا قبول کیا کہا موسی کہ باپ تمہارا نزد فرعون ...
اور تم بندہ زادی بیچارے ہو جس سی بنی اسرائیل بندگی انکی کرتی تہی جب تک کہ موسی مبعوث ہوئے
اور کہا کہ اسی فرعون دست بردار ہو بنی اسرائیل سی قولہ تعالی فاذا ہی ثعبان مبین منقول ہی کہ بیان
کیا ہی اور بالا اوسکا تہا کہ ایک جانب کو زمین پر رکہا اور لب بالا کو کنگرہ قصر فرعون
اور جانب تخت متوجہ ہوا لوگ مین بار گاہ بہاگی اور فرعون بہی بہاگا اور ایک روایت
مین آیا ہی کہ بالائی تخت حدث کر دیا اور اوس دن چالیس بار حدث واقع ہوا اور بسبب کثرت
خلائق ہنگام فرار پچیس ہزار آدمی ہلاک ہوا اور پہر فرعون نی نعرہ مارا کہ ای موسی سوگند دیتا ہون
تجکو ساتہ اوس خدا کی کہ جسکا تو بہیجا ہوا ہی کہ عصا اپنی کو لی لی کہ مین ساتہ تیری ایمان لاؤن
اور بنی اسرائیل کو تجہی حوالی کرون موسی نی بند کی سر اژدہا کو تہا تہا وہی عصا ہو گیا فرعون
پہر اپنی تخت پر آکر بیٹہا اور کہا کہ کوئی اور معجزہ رکہتی ہو موسی نی کہا کہ ہان پس موسی نی دست
راست کو گریبان مین ڈالا زیر بغل لائی اور نکالا ہاتہ اپنی کو پس اوسوقت مین سفید اور
... انکا ... دیکہنی والون کی اور حیرت پہونچا ہی کہ موسی گندم گون تہی اور روشنی
ہاتہ کی نور آفتاب پر غلبہ کرتی تہی اور یہ وہ عصا تہا کہ آدم بہشت سی لائی تہی اور بطریق ارث
درمیان انکی رہا تا آنکہ شعیب تک پہنچا ہمراہ چالیس اور عصا کی تا اینکہ موسی کو اجورہ والی
اپنا کیا کہا کہ اس گہر مین جا تو ایک عصا اوس جگہہ سی لی لی موسی اوس گہر مین گئی اور
یہی عصا ہاتہ مین آیا باہر آکر نزدیک شعیب کی لائی کہا شعیب نی کہ اسکو رکہدی اور اور لی
موسی نی اوسکو درمیان اون عصاؤن کی رکہدیا کہ تا اور لین وہ عصا پہر ہاتہ مین آیا

تین مرتبہ یہ صورت واقع ہوئی اور ہر گاہ مرتبہ چہارم اونکی ہاتہہ مین آیا شعیب نی جانا کہ اسمین
کوئی بہید ہی پوشیدہ اوسی عصا کو حوالی اونکی کیا اور حق تعالی نی اوسکو معجزہ انکا کیا اور
روایت مین آیا ہی کہ تمام انبیا عصا کو ہاتہہ مین رکہتی تہی اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ عصا کو ہاتہہ مین لو کہ وہ روش پیغمبرون کی ہی اور امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ نی فرمایا ہی کہ جو شخص سفر مین جاوی اور ہمراہ عصا بادام تلخ ہو وقت باہر جانی کی یہ آیت
لما توجہ تلقاء مدین ... اللہ علی ما نقول وکیل پڑہی حق تعالی اوسکو پناہ مین رکہتا ہے
ہر ضرر سی اور ہر درندہ وحشی اور ہر جانور گزندہ سی تا اینکہ مراجعت کری طرف اہل اپنی کی
... وحشی وحیلی مخالفت اوسکی کی رہتی مین اور اوسکی واسطی استغفار کرتی مین القصہ
ہر گاہ فرعون نی اس معجزہ کو مشاہدہ کیا چاہا کہ ایمان لاوی ہامان وزیر اوسکی نی
کہا کہ ای فرعون مدت سی تو دعوی خدائی کا کرتا ہی اور ایک عالم کو مسخر کیا ہی اور رب
بندگی کیا چاہتا ہی ایک بندہ کی یہ امر قبیح ہی پس فرعون نی موسی سی کہا کہ مجکو مہلت
دی کل تک موسی نی کہا کیا مضائقہ دوسری دن موسی نزدیک فرعون کی آئی اور
کہا کہ حق تعالی نی فرمایا کہ اگر تو ایمان لاوی تو اسی بادشاہی کو تیری اوپر ...
دونگا مین اور جوانی اور قوت کو پہر لاونگا مین ہر گاہ موسی نی یہ پیغام کو ادا کیا فرعون نی
اسی رات کو وزیر اپنی ہامان سی بیان کیا ہامان نی کہا کہ ابہی مین تجکو جوان کئی دیتا ہون
حکم کیا کہ وسمہ لاو اور ریش فرعون کو ساتہ اوسکی سیاہ کیا فرعون نی ... مین ... گیا ...
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ
کہا سرداران قوم فرعون نی تحقیق یہ مرد البتہ جادوگر ہی دانا ہی ... چاہتا ہی

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ○ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

[illegible]

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ○ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ○

[illegible]

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ

[illegible]

الْغَالِبِينَ ○ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ○ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا

[illegible]

أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ○ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا

[illegible]

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ○ وَ

[illegible]

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

[illegible]

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

[illegible]

صَاغِرِينَ ○ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ○ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ

[illegible]

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ○ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ○ قَالَ فِرْعَوْنُ

[illegible]

آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَكَرْتُمُوهُ فِي

[illegible]

الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○

[illegible]

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ

[illegible]

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ○ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ

[illegible]

ع رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ○ وَقَالَ

[illegible]

الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

[illegible]

وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

[illegible]

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ○ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ

[illegible]

وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

اور صبر کرو تم بیشک زمین واسطی خدا کی ہی وارث بناتا ہی اوسکو جسکو چاہتا ہی بندوں اپنی سی اور انجام کار

لِلْمُتَّقِينَ ۝ قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا

واسطی پرہیزگاروں کی ہی کہا انہوں نی ایذا دیے گئی ہم آگی اس سی کہ آوی تو ہمارے پاس اور پیچھے اسکی کہ آیا تو ہمارے پاس

قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ

کہا موسی نی قریب ہی کہ رب تمہارا ہلاک کری دشمن تمہاری کو اور خلیفہ کری تم کو بیچ زمین کی

ع فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

پس دیکھی خدا کیسا عمل کرتی ہو تم

فائدہ ساحر علیم منقول ہی کہ علما فرعون میں سی دو بہت تھی اور دو شخص تھی کہ جنکا نام [illegible] تھی ہر گاہ کہ قاصد فرعون اونکی طلب کو پہونچا ان نی ماں سی پوچھا کہ قبر باپ ہمارے کی کہاں ہی ماں اونکی نی نشان بتلایا اور وہ قبر پر گئی اور پکارا اور کہا اونکو نی کہ ای پدر بادشاہ مصر نی ہمکو طلب کیا ہی سو یہ کہ دو شخص آئی ہین کہ ہر گاہ وہ عصا اپنی کو ڈالتی ہین اژدہا ہو جاتا ہی اور جو سامنی آتی ہی اوسی کو کہا لیتا ہی اور فرعون نی ہمکو واسطی مقابلہ اونکی بلایا ہی اونکی باپ نی جواب دیا کہ ہر گاہ مصر میں پہنچو تم دریافت کیجیو وقت خواب وہ عصا اژدہا ہو جاتا ہی کہ نہیں اگر اژدہا ہو جاتا ہو سمجھو سحر نہیں ہی اور اگر عصا کا عصا رہتا ہو تو سمجھو اسواسطی کہ سحر ساحر کا سوتی وقت باطل ہو جاتا ہی پس یہ دونو جا کر ہمراہ شاگردوں اور عصا جوئی کی بارہ آدمی تھی روانہ ہوئی اور بعضون نی کہا ہی کہ تیس ہزار تھی اور بعضون نی کہا ہی کہ ستر ہزار تھی اور ایک روایت ہی کہ اسی ہزار تھی کہ مصر میں آئی اور دربار

فرعون جمع ہوئی سو لازم ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی وجاء السحرة فرعون منقول ہی کہ سردار ان ساحرون کی چار شخص تھی اور نام انکی ساتور و عادور اور [illegible] یعنی ان چار تن کا ایک سردار تھا کہ اسکا نام شمعون تھا ہر گاہ مصر میں آئی اور ساحر آور [illegible] خواب میں پاس گئی اور قوم سی کہا اور کن نی قصہ خواب اور بیداری موسی سی سوال کیا تو معلوم ہوا کہ جب موسی خواب میں جاتی ہین تو وہ عصا اژدہا بنکر پاسبانی کرتا ہی اسکی اور غضبناک ہوتی اور پوشیدہ کیا اس امر کو تا انکہ فرعون لعین نی موسی کو طلب کیا اور مقرر کیا کہ ساحروں کی ساتھ معارضہ کرو ساحرون نی عصا اور ریسمان اپنی کو میدان میں ڈالا اور یہ مجمع زمین سکندریہ پر واقع ہوا اور تمام لشکریان ان جمع ہوتی تھی اور فرعون تخت پر اپنی واسطی سیر کی بیٹھا ہوا تھا اور وہ ستر ہزار ساحر ایک طرف صف باندھی ہوئی اور موسی اور ہارون ایک طرف بعد اسکی ساحرون نی بطریق ادب کہا کہ ای موسی امر [illegible]

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ یعنی خلاف کی یہ ہی کہ قطع کیا جاوی دست راست ساتھ پاؤں چپ کی اور دست چپ ساتھ پاؤں راست مروی ہی کہ اول اوس شخص کا کہ قطع اور صلب کیا فرعون تھا قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ماحصل اسکا یہ ہی کہا ساحرون نی کہ ہمکو کس چیز سی ڈراتا ہی تو اور قتل سی کیا خوف دلاتا ہی تو اسواسطی کہ اس ہنگام میں ہم مرگ کی مشتاق ہین زیادہ او اوس مشتاق سی کہ تشنہ پانی سرد کا مشتاق ہوتا ہی سو اسواسطی کہ سبب کہ ہر طرف ثواب [illegible] کی پہنچی والی ہی رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ منقول ہی کہ سحرہ صبح کو کافر تھی اور شام کو شہید ہوئی اور [illegible] تک [illegible] گئی اور [illegible] بہشت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ولقد اخذنا آل فرعون بالسنين ونقص من الثمرات

[illegible]

لعلهم يذكرون ○ فاذا جاءتهم الحسنة قالوا لنا هذه

[illegible]

وان تصبهم سيئة يطيروا بموسى ومن معه الا انما

[illegible]

طائرهم عند الله ولكن اكثرهم لا يعلمون ○ وقالوا مهما

[illegible]

تاتنا به من آية لتسحرنا بها فما نحن لك بمؤمنين ○ فارسلنا

[illegible]

عليهم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم آيات

[illegible]

مفصلات فاستكبروا وكانوا قوما مجرمين ○ ولما

[illegible]

وقع عليهم الرجز قالوا يا موسى ادع لنا ربك بما عهد

[illegible]

عهد عندك لئن كشفت عنا الرجز لنؤمنن لك و

[illegible]

لنرسلن معك بني اسرائيل ○ فلما كشفنا عنهم الرجز الى

[illegible]

اجل هم بالغوه اذا هم ينكثون ○ فانتقمنا منهم فاغرقناهم

[illegible]

في اليم بانهم كذبوا بآياتنا وكانوا عنها غافلين ○ واورثنا

[illegible]

القوم الذين كانوا يستضعفون مشارق الارض ومغاربها

[illegible]

التي باركنا فيها وتمت كلمت ربك الحسنى على بني اسرائيل

[illegible]

بما صبروا ودمرنا ما كان يصنع فرعون وقومه وما كانوا

[illegible]

ربع يعرشون ○ وجاوزنا ببني اسرائيل البحر فاتوا على قوم يعكفون

[illegible]

على اصنام لهم قالوا يا موسى اجعل لنا الها كما لهم آلهة

[illegible]

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ○ إِنَّ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ

کہا موسی نے تحقیق کہ تم لوگ قوم ہو کہ نادانی کرتے ہو تحقیق یہ بت پرست ہلاک کی گئی ہی جس چیز میں ہیں یہ لوگ اور ضایع ہی

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ قَالَ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ

وہ کام جو عمل کرتے ہیں کہا موسی نے آیا سوائی خدا کی طلب کروں میں تم واسطے خدا اور حال یہ کہ فضیلت دی تم کو

عَلَى الْعَالَمِينَ ○ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ

اوپر عالمیان کے اور یاد کرو جبکہ نجات دی ہمنے تم کو قوم فرعون سے کہ پہنچاتی تھی تم کو

سُوءَ الْعَذَابِ يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ

سخت عذاب کی قتل کرتی تھی فرزندان تمھارے کو اور زندہ رکھتی تھی

نِسَاءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ○ ع

زنان تمھاری کو اور بیچ اس کی تمھاری واسطے آزمایش تھی جانب رب تمھاری سے بڑی

قولہ تعالی فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ منقول ہی کہ ہرگاہ جادوگر ایمان

لائی فرعون اور قوم اوسکی کفر پر مصر رہی حق تعالی نے قحط اور نقصان میوون کا ان پر بھیجا

اور وہ اکا وہ نہوی تب حضرت موسی نے دعا کی کہ کوئی بلا مین انکو مبتلا کر حق تعالی نے طوفان کو بھیجا

اسطرح کہ سات شبانہ روز باران برسایا اور تاریکی ہر مین پھیل رہی اور پانی چڑھا یہانتک کہ قبطیان مین

اور گھر زمین اور مرد کھڑی ہوگئی اور انکو کمر تک پانی پر شبلایا اور جو قبطی کہ گھر مین بیٹھا تو ڈوب گیا

تھا اور تمام لباس اور تمام طعام خراب ہوا اور اکثر کہت اونکی گر پڑی اور کیتان ... نابود ہوگئی

تماما بنی اسرائیل مین قطرہ آب کا نہ آیا بلکہ نزدیک موسی کی آئی اور بوسیلہ زبان موسی کی

التماس دعا کی کہ اس بلا کو حق تعالی ہمسی دفع کری ہرگاہ بدعای حضرت موسی آنسی

بدعای کہ اس بلا کو حق تعالی ہمسی دفع کری ہرگاہ بدعای حضرت موسی وہ بلا دفع

ہوئی وفا وعدہ نکیا اونہون نے اور کفر پر قائم رہی بعد اسکی حق تعالی نے ٹڈی بھیجی

یہانتک کہ تمام کھیتی اور میوہ کہ اور اشجار اونکی کو کہا گئی اور بعد اسکی اونکی گھرون مین آ کر

لباس وغیرہ اونکی کو کہا لیا اور گھر بنی اسرائیل کی نہ داخل ہوئی پس مرتبہ دیگر پناہ طرف حضرت

موسی کی لائی اور سابقہ قسم ہی سی زیادہ عہد کیا کہ بعد دفع اس بلا کی ہم ایمان لاوینگے

موسی نے دعا کی اور بلا دفع ہوئی ہرگاہ دیکھا اونہون نے کہ کچھ تھوڑی سی کہیتی

باقی رہی کہا اسقدر ہمکو کافی ہی اسپر قناعت کیا جائی اور دین اپنی سی نہ پھرا جائی

بعد اسکی حق تعالی نے جون کو اونپر بھیجا کہ بیچ لباس کی اور کہانی اور پینی کی در آئین جسمون اور

انکی کو کہا لیا پھر پناہ موسی کی طرف لائی اور بزبان موسی نے دعا کی وہ بلا دفع ہوئی

اس ہنگام مین کہا اونہون نے کہ اب ہمکو ثابت ہوا کہ در علم سحر مین کمال مہارت رکہتا ہی بعد

حق تعالی نے لشکر مینڈک کا اونپر بھیجا کہ ... انکی گھرون مین بہر گئی اور تمام کوزی اور دیگ ...

گھرون مین اور کہانی مین بہر لگئی اور ہرگاہ سوتی تہی تو ... اور پہلو انکی ...

تہی اور بات کہتی مین منہ اونکی مین ... تہی پھر التجا موسی کی لائی اور شرط ایمان موسی نے ...

دفع کیا ہرگاہ ایک مہینہ گذرا اور ایمان نہ لائی حق تعالی نے رود نیل کو خون کیا ہرگاہ کوئی ...

مین سی پیتا تہا پانی ہوتا تہا اور وہ قبطی کی خون ہوتا تہا ... اسکی تشنگی سی ہلاکت مین ...

بعد اسکی درخت تر کو لاتی تہی اور چوستی تہی ... اونکی مین ... خون ہوجاتا تہا اور ...

اسیطرح گذری آخر الامر تضرع نزدیک موسی کی کی اور عہد و میثاق کیا ...

... ایمان ... دعا کی ... وفا نکی اور ایمان نہ ...

وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

[illegible]

مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ

[illegible]

اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا

[illegible]

جَآءَ مُوسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْۤ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ

[illegible]

لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

[illegible]

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ

[illegible]

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

[illegible]

قَالَ يٰمُوسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ

[illegible]

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ

[illegible]

الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ

[illegible]

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ

[illegible]

دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ

[illegible]

فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

[illegible]

سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ

[illegible]

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

[illegible]

غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ

[illegible]

ع اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

[illegible]

قولہ وواعدنا موسیٰ الخ منقول ہے کہ موسیٰ نے وعدہ کیا تھا بنی اسرائیل سے [illegible]

[illegible]

ہو وین پس ہرگاہ دریا سی نجات پائی اور فرعونیان غرق ہوئی اوس وقت کتاب کو طلب کیا موسیٰ سے
اللہ سے خواست اوس کتاب کی حکم الہی ہوا کہ تیس دن روزہ رکھو اور بعد اسکی کوہ طور اوپر
کہ تا تجھی کتاب دیوین پس موسیٰ علیہ السلام نی تیس دن روزہ رکھا اور انتیسوین تاریخ کو مسواک کی ہرگاہ وہ بوی دہن
لطیف نہ تھی ورنکی تغیر ہوئی تھی مکروہ جانا اونہون نی کہ خدا سی کچھ کلام کرین اسطرح
بو کی مسواک کی ملائکہ نی کہا کہ ہم تجھی بو مشک سونگھتے تھی تو نی اوسکو مسواک سی دور کیا
حقتعالی نی فرمایا کہ دس دن اور روزہ رکھو کہ تا وہ رائحہ عود کری و واعدنا اشارہ طرف اسکی
ہی قول معنی کلم کی یہہ ہین کہ سنوایا خدا نی کلام اپنی کو موسیٰ کو اور بعضی کہتی ہین کہ اسکی آواز
آتی تھی در تبیان مین لکھا ہی کہ ہرگاہ حق تعالی نی چاہا کہ ساتھ موسیٰ کی کلام کری حکم کیا تا سات
فرسخ تک گرد اگرد طور کی ظلمت ہو جاوی ہرگاہ موسیٰ نی قدم اوس ظلمت مین رکھا دو نور
کہ آدمی کی وسطی میں دیکھا اور زمین اور آسمان کو دیکھا یا دستونکو دیکھا کہ جوا مین کھڑی ہو
اہین اور عرش عظیم معلوم ہوتا ہی بعد اسکی حق تعالی نی دستی کلام کیا اور ینابیع مین لکھا ہی کہ
حق تعالی نی جو مین ارکلمی دستی کئی اور ایک وہ ہی کہ سات لاکھہ اور کشاف مین لکھا ہی کہ
حق تعالی نی چالیس شبانہ روز موسیٰ سی کلام کیا ہرگاہ موسیٰ مناجات سے فارغ ہوئی ستر
شخص اختیار قوم سی ساتھ اونکی تھی در بیرون حجاب کھڑی تھی کیا اونھون نی کہ ابوی کی
سنا کلام کو لیکن نہیں معلوم کہ کلام خدا کا تھا یا مخلوق کا جب تک ایمان نہ لاوینگی کہ جب تک
دیکھی نہ دیکھین ہر چند موسیٰ نی انکو کہا کہ دیکھنا حق تعالی کا محالات سے ہی قبول نکیا اور گرمی
نہ تو سوال رویت کا کرنا دیکھین ہم کہ کیا جواب ان سی فرماتا ہی کہا موسیٰ نی کہ ای پروردگار میری دکھلا
مجکو تا نظر کرون بطرف تیری کہا اللہ تعالی نی کہ ہرگز نہ دیکھ سکیگا تو اور لیکن نظر کر طرف پہاڑ کی کہ اگر ٹھیرا رہا جگہ اپنی

ست … پس تو بھی دیکھیگا پس ہرگاہ قریب پہاڑ کی نور تجلی کا پس ہرگاہ ظاہر کیا نور اپنی کو واسطی کوہ کی تجلی اپنی
سو ٹکڑا ہوئی کوہ اور اوسی جا پر ریزہ ریزہ ہوا معالم التنزیل مین لکھا ہی کہ سہل بن عبداللہ سی منقول ہی کہ حق تعالی
نی نور اپنی … ستر ہزار حجابوں سی بقدر ایک درہم کی ظاہر کیا اوس وقت جو دیوانہ تھا عاقل ہوا … زمین پر
ہو گیا … بیمار تندرست ہوا اور … سبز ہوا اور … شیر … اور صنم
… آتش کہ … گل ہو گیا بسبب تجلی … تبیان مین لکھا ہی کہ کوہ طور
اس ہیبت سے پارہ پارہ ہوا … یاد کر نام وکا احد و ورقان
مدینہ مین گری … ثور اور ثبیر اور حرا مکہ مین گری …
کی … کا نام … ہلاک ہوئی بعد اسکی ہرگاہ حضرت موسیٰ
ہوش مین آئی کہا کہ … پاک ہی تو … جرأت کی لائق … حضرت
… توبہ کی مین طرف تیری …
سوال … اور مین اول ایمان لانیوالا ہون کہ کوئی تجکو دیکھ نہیں سکتا تبیان مین …
کہ ہرگاہ طور پر تجلی ہوئی … روز قیامت زمین پر چلا جائیگا او
ہرگز ایک موضع مین قرار نلیگا اور … کہ ہرگاہ موسیٰ نی سوال … کیا
حق تعالی نی ابر کو ساتھ رعد اور برق کی بھیجا کہ کوہ … گھیر لیا اور فرشتگان آسمانکو …
کہ تم جاو اور موسیٰ پر اعتراض کرو کہ یہ جرات کیونکی تو نی فرشتی متوجہ موسیٰ کی طرف ہوئی …
گرد اگرد کوہ کی چار فرسخ تک گھیر لیا اول فرشتگان آسمان دنیا بصورت گاو …
ہوئی ساتھ آواز رعد کی تسبیح اور تہلیل کرتی تھی … فرشتگان آسمان دوم نازل ہوئی …
… آواز … تسبیح اور تہلیل کرتی تھی موسیٰ خوفناک ہوئی اور اعضا اونکی کانپنی

لگی اور بال بدن پر کھڑے ہو گئے کہا موسی نے کہ یا خدایا اس سوال سے پشیمان ہوا میں مجکو
اس ہول سے نجات دے پیشوائی فرشتون نے کہا اے موسی جلدی تنے جزع اور بیتابی کی صبر کر
لتذا یادہ دیکھے تو اس سے جو شخص کہ سوال کرے جسطرح سے کہ تونے سوال کیا ہے چاہیے کہ زیادہ
صبر کرے ہو بعد اسکے فرشتگان آسمان سوم نازل ہوئے بصورت کرگسون کے آواز تسبیح و تہلیل کی
بلند کرتے تھے اسطرح سے کہ قریب تھا کہ پہاڑ پاش پاش ہو جائیں اور شعلہ آتش منہہ اونکے سے باہر نکلتا تھا
بعد اسکے فرشتگان آسمان چہارم نازل ہوئے ساتھ خلقت عجیب و غریب کے کہ کسی حیوان کے مشابہ
نہ تھے اور رنگ و نقش رنگ آتش کی تھا اور آواز تسبیح اور تہلیل اونکی زیادہ ور فرشتگان
آسمان سوم کے تھی بعد اسکے فرشتگان آسمان پنجم نازل ہوئے کہ ایسی ہیبت سے کہ موسی کو طاقت دیکھنے کی
نہ تھی اور شعلہ عظیم اونکی بدن سے بلند ہوتی تھی پیشوائی ان فرشتون نے کہا کہ ٹھہرو ہو کہ شکل انکی دیکھنے
کی کہ طاقت دیکھنے کی نہ لاؤ گے فرشتگان آسمان ششم نازل ہوئے کہ ہر ایک کے ہاتھ میں ایک درخت انگور کا
تھا مثل درخت خرما کے اور روشنائی اونکی آگ کی تھی اور سب باآواز بلند اور بصورت ہیبت تسبیح اور تہلیل کرتے
تھے اور تسبیح اونکی یہہ تھی کہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ العِزَّةِ اَبَدًا لَا یَمُوتُ موسی نے بیتاب
ہو کر عرض کی یا رب خدایا میری نگہبانی کر کہ مشرف بموت ہوا ہے اگر اس جگہہ سے جاؤن
تو جل جاؤن اور اگر رہون میں تو مر جاؤن پیشوائی فرشتگان آسمان ششم کی آیا اور کہا کہ اے
موسی جلدی مت کر کہ اس سے عجیب تر دیکھے گا تو پس حق تعالی نے فرشتگان آسمان ہفتم کو حکم کیا کہ حجاب
کو اوٹھاؤ اور نور عرش موسی کو دکھلاؤ جس وقت کہ وہ نور ظاہر ہوا پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا
عظمت اور ہیبت اوسکی سے جو پتھر اور درخت کہ گرد اوس کوہ کے تھا مثل غبار کے ہو گیا حضرت
موسی گرے اور بیہوش ہوئے حق تعالی نے اوس سنگ کو کہ موسی اوپر اوسکے تھے بلند کیا تا کہ موسی

موسی جہان سے چل نہ جاوین بعد اسکی آتش عظیم آسمان سے نازل ہوئی اور اوس سنگ کو
جلا دیا اور لطف اور کرم الہی شامل حال موسی کے ہوا اور بیہوشی سے ہوش میں آئے تسبیح کرتے
توبہ کی اور فرمایا کہ یا پروردگار ہے تجکو اور دیکھنے تیری کو رب العالمین اور مالک الملوک
ہیں نہ تیری کہ کسی کو تجسی کوئی چیز اور نہیں مقابل کرنے تجسی کی خبر پر وہ کار ہے تو ہی
ہیں طرف تیری اور رجوع کرتا ہوں اور اول تر ایمان لانیوالون میں ہون اے آخر تیری ہی ہے
علم کی توضیح مجمل اور پوشیدہ رہی اہل سنت متفق ہوئے ہیں کہ حق تعالی کو چشم سر سے
سوائے شرکو کی اور دلیل عقل اونکی یہہ ہے کہ کمال نیک ہو حسن نظری اور واضح ہو کر
اور جن میں ہے اعراض اور جوہر کو چشم سر سے دیکھتے ہیں کہ جائز ہے اور یہہ شرکت ہو وجود
ہیں گر وجود واو اونکا ہے جو چیز کہ موجود ہے دیکھی جاتی ہے اور ہر گاہ کہ حق تعالی
اکمل موجودات کا دیکھنا اوسکا بطریق اولی ہوگا اور اعتراضات اس دلیل پر کتب امامیہ میں
اور مفصلا بیان ہوئے ہیں خصوصا کتاب علماء اسلام میں کہ مصنفات جناب علامہ حلی کے وار الواجد
نہایت الفصول میں کہ مصنفات فخر الدین رازی ہے اور قریب ہے بطلان اس دلیل کا ہے کہ
اہل سنت سے کہ جواب اعتراضات امامیہ میں نہیں دے سکتا ہے مثل علامہ سید شریف کے اور فخر الدین
کی کتاب شرح مواقف میں بطرح سے کہ وہ صریح کہ بیہی ظاہر ہوا اور بے شبہہ تیری کیجئے
ذکر کیا ہے کہ وہ عقلی اس مسئلہ میں کچھ نہیں ہے اور جان لو کہ تحقیق اس مسئلہ میں ہے کہ اعتقاد
اہمیں نزاع لفظی سے قریب ہے کہ ہر چند اونکا کہ دکھانا ہے کلام اوسکا اور ہر گاہ کہ تمام اعتراضات امامیہ کا ذکر
کرنا باعث طول کا ہے اوس سے اعراض کیا گیا لیکن جو اوس دلیل میں ہے کتاب میں ہے ہم تم اور خاطر فاتر میں
منظور کی ہے ہر ایک کو کہ سلوان کا اور جانیو میں کہ ذکر ہوا سنا او جو بنیاد کے کہ ولادت دیے

کہتا ہی کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کہتی ہین جو چیز کہ تمکو نظر آتی ہین سینہ وسکو نہین کہ ہمیشہ الی
یہ ہی کہ حق تعالی کو نہین دیکھ سکتی ہین پس کفر ہی اسکی قائل ہوئی ہین سو اسطی کہ جو چیز موجود ہی
اوسکا دیکھنا ممکن ہی دوسری کہتی ہین کہ شیطان کو بھی عذاب کیا جائیگا حالانکہ ممکن نہین کہ
جو آگ سی ہو وہ آگ سی عذاب کی جائی تیسری کہتی ہین کہ بندہ فاعل فعل اپنی کا ہی حالانکہ بسبب
خلاف اسکی پروردگار ہی جب وہ یہ سخن تمام ہوا بہلول نی ایک ڈھیلا زمین سی لیکر ابو حنیفہ کو مارا اور
ابہاں اتفاقا وہ ڈھیلا پیشانی ابو حنیفہ کی لگا ابو حنیفہ ساتھ تلامذہ اپنی کی عقب اونکی دوڑا اونکو
گرفتار کیا اور ہمراہ وہ امام خلیفہ تھی اونکی لاچار اونکو خدمت خلیفہ میں لائے اور شکایت ونکی
کی بہلول نے ابو حنیفہ سی پوچھا کہ جسمی کیا تمکو پہنچا ابو حنیفہ نی کہا کہ تمہی ڈھیلا میری پیشانی پر مارا اور
سر میرا درد کرتا ہی بہلول نی کہا کہ درد مجھکو دکھلا دو کہ کہان ہی ابو حنیفہ نی کہا درد کیونکر دکھلاؤن
پھر بہلول نی کہا پس تم کیون اعتراض امام جعفر صادق علیہ السلام پر کرتی ہو اور کہتی ہو کہ کیا
معنی کہ خدا تعالی موجود ہو اور نہ دیکھ سکین اور تمہی درد ہوا اور نہیں دکھلا سکتی اور اسواسطی کہ
تمہارے قول پر کیا خاک سی خاک کو اذیت پہنچی مثل اسکی کہ کہا تم نے کہ شیطان آگ سی ہی اذیت
کی اور تیسری تو قائل ہو کہ بندہ کام اپنا آپ نہین کرتا ہی بلکہ خدا کرواتا ہی پس چاہئے کہ عوض ڈھیلا
مارنی کا خدا سے کہو مجھی کیون گرفتار کیا ہی آخر الامر ابو حنیفہ خجل ہو کر اوٹھ گیا مجلس سے اور ہمراہ
کر حال اول دلیل عقلی اہل سنت کا جو مجھکو ظاہر ہوا اب دلیل نقلی اونکی رویت حق تعالی پر سنا
چاہئے چنانچہ وہ کہتی ہین کہ دلیل نقلی رویت حق تعالی پر یہ ہی اور تقریر اونکی یہ ہی کہ اگر رویت
خدا جائز نہوتی حضرت موسی علی نبینا علیہ السلام جناب باری سی سوال نکرتی اور سوال کرنا
اونکا قول حق تعالی کا معلوم ہوتا ہی رب ارنی انظر الیک قال لن ترانی ولکن

انظر الی الجبل فان استقر مکانہ فسوف ترانی فلما تجلی ربہ للجبل
جعلہ دکا وخر موسی صعقا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک وانا اول
المؤمنین بیان جواب اسکا یہ ہی کہ اما حضرت موسی علی نبینا علیہ السلام عدم جواز رویت
حق تعالی کا جانتی تھی بلکہ بسبب نادانی اپنی قوم کی یہ سوال کیا اور یہ بیان حق کا ہمین تفسیرون سی ہی لائق
سی جو منکر ہین وہ یہ ہی کہ حق تعالی کی رویت جسی کو عقل ہی استدلال کیا ہی اور نقل
سی ممکن ہی اور جو چیز کہ عقل ممکن ہو وہ بھی ممکن ہوتی ہی اور جواب دلیل اول سی یہ ہی
ہی وجہ اول یہ ہی کہ موسی نی از خود سوال نہین کیا بلکہ از باعث اصرار قوم سوال کیا تھا
چنانچہ قرینہ اسکا قول حق تعالی کا وادا قلتم یا موسی لن نؤمن لک حتی نری
اللہ جہرۃ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون یعنی وہ جب کہا تمنی اے موسی ہرگز ایمان لائیگی
ہم واسطی تیری یہانتک کہ دیکھین ہم خدا کو ظاہر میں پس لیا اونکو صاعقہ نی حال یہ کہ تم دیکھتی تھی دوسرا
قول حق تعالی کا کہ واختار موسی قومہ سبعین رجلا لمیقاتنا فلما اخذتہم
الرجفۃ قال رب لو شئت اھلکتہم من قبل وایای اتھلکنا بما فعل السفہاء منا اور قول
حق تعالی کا یہ ہی فقد سألوا موسی اکبر من ذلک فقالوا ارنا اللہ جہرۃ اور ترجمہ آیہ
متوسطہ کا ہمرا کا ذکر مقام میں کہ ہوا ہی لہذا بیان کیا اور ترجمہ آیہ آخر کا یہ ہی کہ تحقیق
کہ سوال کیا اونہون نی موسی سی زیادہ تر اس سی یعنی کہا اونہون نی کہ دکھلا تو ہمکو خدا کو ظاہر مین
الوثقی کہ یہ جواب کمال تشریح و تصریح ہی ابو الفتوح رازی نی تفسیر مین لکھا ہی بیچ قول
حق تعالی کی ارنی انظر الیک کہ بعضی نی لکھا ہی کہ یہ دلیل ہی ورد بطلان قول اونکی کہ کہا
ہین کہ سوال موسی نی رویت کا کیا تھا یعنی کہ حق تعالی نی تصریح کی کہ سوال کیا تھا قوم موسی نی

ہو ہی صاعقہ آسمان سی قوم پر گرا اور موسی علیہ السلام سالم رہی اگر موسی کی درخواست
کی ہوتی تو جاری ہتا اول صاعقہ موسی پر گرتا اور تجلی سو یہی کہ حق تعالی کی آیہ کریمہ میں
فرمایا ہی یسئلک اھل الکتاب ان تنزل علیہم کتابا من السماء فقد سألوا موسی
اکبر من ذلک فقالوا ارنا اللہ جہرۃ آہ اور بھی موسی سی [illegible] افتہلکنا بما فعل السفہاء
منا سبحان [illegible] اگر ایک جماعت جہال بنی اسرائیل کی کمال آرزو دیدی خواہش رویت حق تعالی
کی کی تو غضب کی صاعقہ ہوا اور غضب موسی کی سبب سے جو نصیحت کے بیہوشی اور غضب کے وہ ساتھ قوم
تو کہا نہایت پارہ پارہ ہو [illegible] جاتا میں کہ غضب اس شخص کی کیا ہوگا کہ جو جسم طلب [illegible] اعتقاد رکھی
[illegible] کہ خدا تعالی کو ظاہر میں [illegible] شکل دیکھی جسمانی [illegible] ادراک کی [illegible] اور وجہ دوم از جملہ
ہو دلیل اول [illegible] امکان کہتا ہی کہ موسی نے از خود سوال کیا ہوا گر وہ علم محال [illegible] رویت حق
وجہ دلیل عقل موسی کو حاصل تہا لیکن موسی نبی [illegible] تقویت عقل کے [illegible] رویت کی ہو [illegible] معلوم
سی ہی محال [illegible] ثابت ہوا ہے اور نظیر اسکا قول ابراہیم علیہ السلام ہی رب ارنی کیف
تحی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی اور وجہ سوم یہ ہی کہ بنا
مسلک اہل سنت کی یہی تا [illegible] علم بالمحجور علیہ وبالمحجور علیہ حاصل [illegible] موسی کہ موسی نے
طلب رویت حق کی [illegible] دنیا میں آبا علم [illegible] حاصل [illegible] رویت [illegible] آخرت میں ممکن ہی ویسا
دنیا میں بہی ممکن [illegible] دلیل دوم کی یہ ہے کہ استقرار جبل کو فی نفسہ ممکن ہی لیکن ممتنع ہوا اس کا
نظر بغیر ہی [illegible] کہ امتناع استقرار جبل [illegible] سی معلوم ہوتا ہی ور علم ازلی حق تعالی کا
[illegible] یہ جبل [illegible] ہوگا اور علی ہذا القیاس [illegible] حق تعالی کا ازل سی متعلق تہا کہ اس کو [illegible]
[illegible] دلیل عقلی قطعی [illegible] کی عدم جواز رویت حق تعالی پر [illegible] کو بجسم اور دیکھا [illegible]

[illegible] کو لحاظ [illegible] کیا ہی کہ جسم [illegible] حق تعالی [illegible] ہوا اور [illegible] محالات [illegible]
عدم [illegible] حق تعالی فرماتا ہی لا تدرکہ الابصار [illegible]
واتخذ قوم موسی من بعدہ من حلیہم عجلا جسدا لہ خوار
اور بنا لیا قوم موسی نے پیچھے [illegible]
الم یروا انہ لا یکلمہم ولا یہدیہم سبیلا اتخذوہ وکانوا
[illegible]
ظالمین ○ ولما سقط فی ایدیہم وراوا انہم قد ضلوا
اور جب [illegible] اور دیکھا انہوں نے [illegible]
قالوا لئن لم یرحمنا ربنا ویغفر لنا لنکونن من الخاسرین
[illegible]
ولما رجع موسی الی قومہ غضبان اسفا قال بئسما
اور جب پھرا موسی [illegible]
خلفتمونی من بعدی اعجلتم امر ربکم والقی الالواح
[illegible]
واخذ براس اخیہ یجرہ الیہ قال ابن ام ان القوم استضعفونی
[illegible]
وکادوا یقتلوننی فلا تشمت بی الاعداء ولا تجعلنی
[illegible]

مع القوم الظالمين ○ قال رب اغفر لي ولاخي وادخلنا

ساتھ گروہ ظالموں کے ○ کہا موسیٰ نے اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور بھائی کو میرے اور داخل کر ہم کو

في رحمتك وانت ارحم الرحمين ○ ان الذين اتخذوا العجل

بیچ رحمت اپنی کے اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہے ○ تحقیق جن لوگوں نے پکڑا بچھڑے کو

سينالهم غضب من ربهم وذلة في الحيوة الدنيا و

[illegible]

كذلك نجزي المفترين ○ والذين عملوا السيات

[illegible]

ثم تابوا من بعدها وامنوا ان ربك من بعدها لغفور رحيم

[illegible]

ولما سكت عن موسى الغضب اخذ الالواح وفي نسختها

[illegible]

هدى ورحمة للذين هم لربهم يرهبون ○ واختار موسى

[illegible]

قومه سبعين رجلا لميقاتنا فلما اخذتهم الرجفة

[illegible]

قال رب لو شئت اهلكتهم من قبل واياي [illegible]

[illegible]

[illegible] بما فعل السفهاء منا ان هي الا فتنتك تضل

[illegible]

بها من تشاء وتهدي من تشاء انت ولينا فاغفر لنا وارحمنا

[illegible]

وانت خير الغافرين ○ واكتب لنا في هذه الدنيا حسنة

اور تو بہتر بخشنے والوں کا ہے ○ اور لکھ تو واسطے ہمارے بیچ اس دنیا کے

وفي الاخرة انا هدنا اليك قال عذابي اصيب به من اشاء ورحمتي و

[illegible]

سعت كل شيء فساكتبها للذين يتقون ويؤتون الزكوة والذين هم باياتنا يؤمنون

[illegible]

الذين يتبعون الرسول النبي الامي الذي يجدونه مكتوبا

[illegible]

عندهم في التورية والانجيل يامرهم بالمعروف وينههم

[illegible]

عن المنكر ويحل لهم الطيبات ويحرم عليهم الخبائث

[illegible]

ويضع عنهم اصرهم والاغلال التي كانت عليهم

[illegible]

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ع

ایسا نور کہ نازل کیا تھا ساتھ اوسکی یہ گروہ وہی اوسکا دان مین

قوله تعالیٰ منقول ہی کہ بنی اسرائیل ایک شب مصر سی باہر آئی اور بہجت اسکی کہ قوم

فرعون کو ہمارے حال سی خبر نہو ہمایہ کیا کہ ہماری بیاہ شادی در پیش ہی ہم جاتی ہین

اور سراکب نی قوم فرعون سی کچھ زیور عاریۃً لیا اور بعد غرق ہونی قوم فرعون کی وہ زیور

انکی ہاتھہ مین ہا رہا تہا کہ موسیٰ طور پر گئی سامری نی اون زیور ونکو بنی اسرائیل سی لیا

وہ زر کا ایک بچھڑا بشکل گوسالہ اوس زیور سی اون نی طیار کیا اور کچھ خاک زیر قدم جبرئیل

کی وقت غرق قوم فرعون کی اوٹہا رکہی تہی قالب گوسالہ مین ڈالی فی الحال اوس گوسالہ

سی آواز آنی لگی اور بنی اسرائیل نی کہ اوس آواز کو سنا اکثر اوسکی پوجا کرنی لگی اور تفصیل اس

حکایت کی سورہ طٰہٰ مین مذکور ہوگی قوله تعالیٰ ثم تابوا الآیۃ منقول ہی کہ ہر گاہ گوسالہ پرستون

نی توبہ کی اور کردار اپنی سی پشیمان ہوئی اور نزدیک موسیٰ کی آئی

اور اون سی طلب استغفار کی خطاب آیا کہ قبول توبہ انکا یہ ہی کہ ایک

دوسری کو قتل کری پس انہون نی بحجر و ظلم کی مقاتلہ شروع کیا اور ایک

سیاہ ابر ہوئی کہ باشفقت اور مرحمت مانع کارزار نہو اور ہر گاہ ہوا

روشن ہوئی ستر ہزار مرد مقتول ہو چکی تہی موسیٰ کو ابر رحم آیا اور طلب

بخشش کی انکی واسطی حق تعالیٰ سی تقصیر انکی سی درگذرا فرمائی قوله تعالیٰ اولئک

فلحوں

کعب الاحبار سی مروی ہی کہ توریت مین مذکور ہی کہ ہر کسی کہ پیغمبر آخر الزمان کا [illegible]

کرنا [illegible] والا ہوگا اور خوف دلانی والا ہوگا دوزخ سی اور نگہبان اہل ایمان

کا ہوگا اور نہ درشت رو اور بدخو ہوگا اور کینہ کا رون سی عفو کری گا اور عوض

اپنی جوار مین رکھین گی تا کہ بخشی ان کو دس سی اٹ کرین اور دلہای بستہ کو کھولین

ہم اور چشمہای نابینا کو اونسی بینا کرین اور گوشہای کر کو شنوا کرین مولد اوس کا مکہ

ہوگا اور ہجرت اوسکی مدینہ کو ہوگی اور امت اوسکی سب اہل حمد اور شکر کی ہونگی

اور ضرورت مین کی اور رعایت ساق سی اوٹھا لیبن گی تا پاکیزہ رہی اور جس جگہ

اور ملاحظہ آفتاب کا واسطی ادای نماز کی کرین گی اور جس جگہ کہ وقت نماز کا

مشغول نماز ہوں گی اور نماز مین صف باندہین گی مثل صف قتال کی اور فرزند

اسمعیل کی ہونگی اور پیرو دین ابراہیم کی اور عربی زبان ہونگی اور اطراف اپنی کو

غسل اور مسح کرین گی اور آنکھون مین اوسکی سرخی ہوگی اور درمیان

دو نو شانون اوسکی کی مہر ہوگی اور میانہ قد ہون گی اور کلیم نبی کی اور تہوڑی

چیز پر قناعت کرین گی اور دراز گوش پر سوار ہون گی اور بازار مین جائین گی

اور عذاب ضرب و غارت ہوگی اور صاحب شمشیر ہونگی اور کسی سی خوف نکرینگی

اور اگر ہمراہ قوم نوح ہوتی تو ہلاک نہ ہوتی اور اگر درمیان عاد کی ہوتی

مستاصل نہ ہوتی اور اگر ہمراہ ثمود کی ہوتی ساتہہ صیحہ کی گرفتار نہوتی اور

ہوتی اور شدت اور رحمت مین نام کر ہوگی زینتی مصاحبا وکی ہونگی [illegible]

اذا دیرہت ساکیجیون کے اور حرب میں مقاتلہ بہت سا دینا انکی ہوگا اور آخر الامر سب پر

غالب ہونگی اور اصحاب ... امر معروف اور نہی منکر ہوگا اور خاتم ...

... التی تکون ... حرف ...

... عبارت ہو علی ابن ابی طالب والائمه ...

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي

کہدو اے محمد ای گروہ مردمان ... خدا کا ہون طرف تم سب کے ... خدا کہ

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

واسطے اوسکی پادشاہی آسمانون کی ہی اور زمین کے نہیں کوئی خدا مگر وہ

يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

زندہ کرتا ہی اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ تم ساتھ خدا کے اور رسول اوسکی کے جو نبی امی ہی

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ

وہ جو ایمان لاتا ہی ساتھ خدا کے اور کلمات اوسکے اور پیروی کرو تم اوسکی شاید کہ تم

تَهْتَدُونَ ۝ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ

ہدایت پاؤ تم اور قوم موسی کی سی ایک گروہ ہین کہ ہدایت کرتی ہین ساتھ حق کی

وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝ وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

اور ساتھ حق کی عدل کرتی ہین اور جدا کئے ہمنی اون کو بارہ

أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ

اولاد ... گروہ گروہ اور وحی کی ہمنی طرف موسے کی جب طلب پانی کا کیا

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ

... قوم اوسکی نی یہ کہ مار تو عصا اپنی کو ساتھ پتھر کی پس بہ نکلے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ

اوس سے بارہ چشمی تحقیق جانا ہر ایک آدمی نی گھاٹ اپنا اور سایہ کیا ہمنی اوپر

الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۚ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

بدلی کو اور اتارا ہمنی اوپر اون کی من اور سلوی کو کہا کہ کھاؤ تم پاکیزہ

مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

اون چیزون سے کہ روزی دی ہمنی تمکو اور نہیں ستم کیا اونہون نی ہمپر ولیکن تھی وہ اوپر جانون اپنی ظلم کرتی

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب کہا گیا واسطی اونکی رہو تم اس دہ میں اور کھاؤ تم اوس سی جس جگہ کہ چاہو تم

وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ

اور کہو تم کلمہ استغفار کا اور داخل ہو تم دروازہ میں سجدہ کرتی ہوی بخشیں گی ہم تمکو گناہ تمہاری

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

قریب ہی کہ زیادہ کرینگی ہم نیکوکارون کو پس بدل ڈالا اون لوگون نی ظلم کیا اونہون نی ... بات سوای

الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ

اوس کی کہ کہا گیا تھا اونکو پس بھیجا ہمنی اوپر اونکی عذاب آسمان سی ساتھ اوسکی کہ تھی وہ ظلم کرتی

... جماعت ... زمان ...

... اہل کتاب میں مثل عبداللہ بن سلام ...

ع نصف

مشہور ہی کہ بعد وفات حضرت موسی کی اور فوت ہونی خلیفہ انکی یشع کی ہرج و مرج
بنی اسرائیل مین ظاہر ہوا اور کفر اور قتل انبیا اور انواع معاصی کی مشغول ہوئی ایک
فرقہ انمین سی بنیاز تمام حضرت ملک علام سی درخواست کی کہ ہم ان اوس قوم مین سی
جدا ہون پس حق تعالی نی ایک راہ انکی واسطی کشادہ کی کہ یہہ گروہ اوس راہ مین اسی ایک
ڈیڑھ سال اوس راہ مین چلی گئی تا بجدیکہ پس زمین کلاب وریاحین مین پہونچی اور اوس
مقام پر گھر بنائی اور سکونت اختیار کی اور پیغمبر نی جاتی انکو شب معراج دیکھا اور ایک سورہ
قرآن اونپر پڑہا بمجرد سننی کی ایمان لائی اور تا حال ذریت انکی وہان مسلمان ہین اور
طرف قبلہ ہماری کی نماز پڑھتی ہین اور زکوۃ مال دیتی ہین اور نماز جمعہ پڑھتی ہین اور سوای اسکی
کوئی تکلیف انکو نہین پہونچی اور یہہ آیہ صفت مین انکی نازل ہی اور حضرت امام محمد باقر
صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ یہہ قوم پس زمین کلاب وریاحین مین ہین درمیان
اور اہل کلاب ریاحین کی ایک وادی ہی ریگ سی جب سی کہ دعوت پیمبر جاری ہوئی
ہی خلاف انکی نہین کیا ہی اور ہر ایک شخص اونمین سی استغفار کرتا ہی شبکو منہ برہنہ
اور دنکو روزہ رکھتی ہی اور محصول زراعت تمام اراضی سی زیادہ حاصل ہوتا ہی اور
مروی ہی کہ ذوالقرنین انکو دیکھتا تھا قوله تعالى اسباطا امما کہا ہی ازہری نی کہ اسباط فرقہ کو کہتی ہین
اسباط بنی [illegible] اور تانیث [illegible] جمع نہین ہی اور کبھی جمع اسکی [illegible] ہوتی ہی پس کہا گیا
کہ اسباط [illegible] کلام عرب مین مخصوص اولاد کو کہتی ہین [illegible] کہا ہی کہ بعضی [illegible]
مین کہ اسباط [illegible] فرقوں کو کہتی ہین کہ بعد ایک قرن کی ہوا اور صحیح یہہ ہی کہ اسباط فرزندان
اسحاق [illegible] بنی اسرائیل کی مین جیسی فرزندان اسمعیل کی پس فرزندان ہر فرزند کی اولاد

اولاد [illegible] بن [illegible] کی [illegible]
[illegible] اسمعیل اور اولاد اسحاق [illegible]
[illegible]
[illegible]

واسئلهم عن القرية التي كانت حاضرة البحر اذ يعدون

اور سوال کر ان لوگون سی [illegible] کہ تھا نزدیک دریا کی جس وقت [illegible]

في السبت اذ تاتيهم حيتانهم يوم سبتهم شرعا ويوم

بیچ روز شنبہ کی [illegible] آتی تھین [illegible] مچھلیان [illegible] روز شنبہ کی [illegible]

لا يسبتون لا تاتيهم كذلك نبلوهم بما كانوا يفسقون

[illegible]

واذ قالت امة منهم لم تعظون قوما الله مهلكهم او معذبهم

اور [illegible] کہا ایک گروہ نی [illegible]

عذابا شديدا قالوا معذرة الى ربكم ولعلهم يتقون فلما

[illegible]

نسوا ما ذكروا به انجينا الذين ينهون عن السوء واخذنا

فراموش کیا [illegible]

الذين ظلموا بعذاب بئيس بما كانوا يفسقون فلما عتوا

[illegible]

عن ما نهوا عنه قلنا لهم كونوا قردة خاسئين ○ واذ تاذن

اوس چیز سی کہ منع کی گئی تہی اوس سی کہا ہم نی اونکو کہ ہو جاؤ بندر ذلیل اور جب خبر کر دی تیری

ربك ليبعثن عليهم الى يوم القيمة من يسومهم سوء العذاب

پروردگار نی البتہ بہیجتا رہیگا اونپر روز قیامت تک اوس شخص کو کہ چکہاوی اونکو سخت برا عذاب

ان ربك لسريع العقاب وانه لغفور رحيم ○ وقطعنا

بیشک تیرا پروردگار جلد کرنی والا عذاب کا ہی اور بیشک وہ بخشنی والا مہربان ہی اور پراگندہ کیا

هم في الارض امما منهم الصلحون ○ ومنهم دون ذلك و

اونکو بیچ زمین کی گروہ گروہ ایک قسم اونمین سی نیک ہین اور ایک قسم سوای اسکی ہین اور

بلونهم بالحسنت والسيات لعلهم يرجعون ○ فخلف من

آزمایا ہم نی اونکو ساتہ نیکیون کی اور بدیون کی شاید کہ وہ رجوع کرین طرف حق کی پس پیچہی آئی

بعدهم خلف ورثوا الكتب ياخذون عرض هذا الادنى و

بعد اونکی ناخلف جو وارث ہوی کتاب کی لیتی ہین متاع اس دنیا دنی کی اور

يقولون سيغفر لنا وان ياتهم عرض مثله ياخذوه الم يؤخذ

کہتی ہین وہ قریب ہی بخشا جاویگا واسطی ہمارے اور اگر آوی اونکی پاس متاع مثل اوسکی لیوین اوسکو کیا نہین لیا گیا

عليهم ميثاق الكتب ان لا يقولوا على الله الا الحق ودرسوا

اونپر عہد بیچ توریت کی یہ کہ نہ کہین وہ اوپر خدا کی مگر حق کو اور پڑہا اونہون نی

ما فيه والدار الاخرة خير للذين يتقون افلا تعقلون ○

جو کچہ بیچ اوسکی ہی اور گہر آخرت کا بہتر ہی واسطی اونکی کہ ڈرتی ہین پس کیا نہین سمجہتی ہو اور وہ لوگ

والذين يمسكون بالكتب واقاموا الصلوة انا لا نضيع اجر

اور وہ لوگ کہ تمسک کرتی ہین ساتہ توریت کی اور برپا رکہتی ہین نماز کو بیشک ہم نہین ضایع کرتی اجر

المصلحين ○ واذ نتقنا الجبل فوقهم كانه ظلة وظنوا انه واقع

نیکوکارون کا اور جب اوٹہایا ہم نی پہاڑ کو اوپر اونکی گویا کہ وہ سایبان ہی اور گمان کیا اونہون نی کہ وہ گرنی والا ہی

ع بهم خذوا ما اتينكم بقوة واذكروا ما فيه لعلكم تتقون ○

اوپر اونکی پکڑو اوس چیز کو کہ دی ہم نی تمکو ساتہ قوت کی اور یاد کرو جو کچہ بیچ اوسکی ہی شاید کہ تم ڈرو

فائدہ یکتمون منقول ہی کہ ہر گاہ لوگون نی دیکہا کہ روز شنبہ ماہیان بسیار پانی پر ظاہر ہوتی

اور سوای اوس روز کی غایب ہو جاتی ہین اسی امر کو دیکہکر بنابر حیلہ و مومی آخر الامر اونکی

اسپر قرار پایا کہ حوض کہودی اور نالیان دریا سی اوس حوض مین بنا دی ہر گاہ روز شنبہ

آیا اور وہ مچہلیان اوس حوض مین آگئین اون نالیون مین جال رکہہ دیتی کہ مچہلیان

دریا کو چلی نہ جاوین اور روز دیگر اون مچہلیون کو پکڑ لیتی تہی چند نوبت اونہون نی ایسا

کیا اور اثر عذاب ظاہر نہوا غفلت حکم الہی کی انکی دل مین رہی اور اوس شہر مین

ستر ہزار مرد تہی تین فرقہ ہوی ایک فرقہ تو مشغول شکار ماہی مین ہوا اور ایک فرقہ منع کرتی

تہی شکار کرنی سی اور ایک فرقہ نصیحت کرنی والی سی کہتی لم تعظون مروی ہی کہ ہر گاہ فایدہ

نصیحت منع کرنی والون پر حاصل ہوا ایک گروہ کیا اونہون نی کہ اس شہر مین رہنا خوب نہی

اونہون نی اوس شہر مین قسمت کی ایک دیوار بنی اور اونکی درمیان مین بلندی کی ہر گاہ

[illegible] اور وہ لوگ شکار ماہی پر اصرار کرنی والی رہی عذاب [illegible] نازل

[illegible] صورت خوک اور بندرون کی کیا ایک روز وہ منع کرنی والی اونہی [illegible]

بھی آواز دی آتی کہا اونھون نی کر شایان کی دن شراب خوار ہو [illegible] بستی کی بی کہ بہت
ہوش [illegible] برس مین ہرگاہ آفتاب بلند ہوا اور [illegible] اثر کا پیدا ہو [illegible] کی دیوار [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible] وضعت شہر کی اور [illegible] ہو گئی کہا [illegible] اگر [illegible]
[illegible] ان کی خوک ہو تی ہر گاہ منع کرنی والی اونکی کہ دشمن داخل ہو تی اپنی خو بس
[illegible] دیکھ کر [illegible] اور کہتی ہین کہ ہم تمکو منع کرتی تھی اسی واسطی کہ ایک روز قہر
الہی نازل ہو گا بس یہہ لوگ تین رات تک زندہ رہی اور چوتھی دن مر گئی وَ
اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ یعنی اس واقع کی بیہہ ہی کہ ہر گاہ بنی اسرائیل نی احکام توریت کو قبول
[illegible] کو [illegible] نی حکم کیا کہ ایک پہاڑ کو موضع [illegible] اوکہاڑ و ربالا [illegible]
[illegible] کہ ایک فرسخ تھا ہر گاہ اس پہاڑ کو اونھون نی دیکھا معلوم کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم
وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنۢ بَنِيٓ آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ
اور جب کہ لیا رب تیری نی [illegible] آدم [illegible] اور اولاد ان کی کو [illegible] اور گواہ کیا ان کو
عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا۟ بَلَىٰ شَهِدْنَآ أَن تَقُولُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ إِنَّا
[illegible]
كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَٰفِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا
[illegible]

۱۹
ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ
[illegible]
نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِيٓ ءَاتَيْنَٰهُ
[illegible]
ءَايَٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ۝
[illegible] شیطان [illegible]
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ
[illegible]
فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ذَّٰلِكَ
[illegible]
مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا فَٱقْصُصِ ٱلْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
مثل قوم کی ہی کہ اونھون نی تکذیب کی آیات ہماری کو [illegible]
سَآءَ مَثَلًا ٱلْقَوْمُ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا۟ يَظْلِمُونَ ۝
بری ہی مثل اوس قوم کی کہ اونھون نی تکذیب کی [illegible]
مَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِي وَمَن يُضْلِلْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ۝
جس شخص کو ہدایت کرتا ہی [illegible]
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ
[illegible]

بها ولهم اعين لا يبصرون بها ولهم آذان لا يسمعون بها اولٰئك

ساتھ اون کے [illegible] اور واسطے اونکے کان ہین [illegible]

كالانعام بل هم اضل اولٰئك هم الغافلون ولله الاسماء

مثل چارپایون کی ہین بلکہ وہ [illegible] گمراہ [illegible] وہی ہین بیخبران [illegible] اور واسطے اللہ کی

الحسنىٰ فادعوه بها وذروا الذين يلحدون في اسمائه سيجزون

[illegible]

ما كانوا يعملون ۝ وممن خلقنا امة يهدون بالحق وبه يعدلون ۝ ع

[illegible]

قولہ الست بربکم قالوا بلیٰ تفسیر [illegible] مین ہی کہ حق تعالیٰ نے ذریت آدم کو ساتھ صورت [illegible] نکالا اور حیات و
عقل و نطق انکو دیا اور ربوبیت اپنی کا اونسے اقرار لیا اونہون نے قبول کیا اور [illegible] ہوئے کہ ہم [illegible] اپنی کی [illegible]
آدم نے [illegible] کہا حق تعالیٰ نے ملائکہ سے کہا کہ گواہ رہو [illegible] شہادت [illegible]
اپنی [illegible] خبر دی ہی کہ ہم گواہ ہوئی [illegible] صحیح اپنی [illegible]
نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے ذریت آدم سے میثاق لیا بطن نعمان
مین اور وہ ایک وادی ہی نزدیک عرفات کے اور اوسکو نعمان سحاب بھی کہتے ہین اور کتاب [illegible]
لکھا ہی کہ میثاق لینا دنیا مین تھا کہ وہ ولایت ہند مین ہی اور بعض حاشیہ مین لکھا ہی کہ یہ عہد لینا
[illegible] ایک صحرا کی کہ بہشت ہی اور روح [illegible]
اوس صحرا مین ذریات آدم کو شکل مورچہ پیدا کیا اور [illegible]
ایک [illegible] خاتم [illegible]

تیز سے کہا کہ عمر اوسکی کس قدر ہوگی کہا حق تعالیٰ نے کہ ساتھ برس کہا بار خدایا عمر اوسکی
کم ہی [illegible] تقدیر یون جاری ہوا ہی اور [illegible] خلاف مصلحت ہی اور ہر کام [illegible]
[illegible] حق تعالیٰ نے حکم کیا کہ پشت آدم مین [illegible] کرو اور جب تک ایک بھی [illegible]
باقی [illegible] قیامت کو قائم نکرونگا قولہ آتیناہ آیاتنا مراد اوس سی نزدیک بعضون کی [illegible]
بن صیفی ثقفی تھا [illegible] کتب سماوی کو مطالعہ کیا تھا اور معلوم کیا تھا کہ اس [illegible]
مین ایک رسول مبعوث ہوگا کہ وہ خاتم پیغمبران ہوگا [illegible] حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث ہوئے [illegible] جہت حسد کافر ہوا اور اکثر مفسرین نے کہا ہی کہ یہ
بلعم باعور تھا [illegible] صحف ابراہیم کو پڑھا تھا اور اسم اعظم جانتا تھا اور [illegible]
حضرت [illegible] سے مروی ہی کہ حق تعالیٰ نے تشبیہ دی کفار کو ساتھ بلعم بن باعور کے
کہ [illegible] اپنی کو زہد اور صلاح پر [illegible] کیا تھا [illegible] اور شہر [illegible] ابن [illegible]
روایت کی ہی کہ جب کہ موسیٰ نے قصد کارزار جبارون کا کیا ساتھ لشکر عظیم کے زمین کنعان
اور [illegible] لوگ نزدیک بلعم کی آئے اور کہا کہ تو جانتا ہی کہ موسیٰ ساتھ لشکر بسیار [illegible]
کو آئے ہین ہمکو قتل کرینگے اور ہماری عورتون کو اسیر کرینگے اور ملک ہمارا [illegible]
لاوینگے اور ہمکو قوت اونکی مقابلہ کی نہین ہی اور تم مستجاب الدعوات ہو دعا کرو
کہ حق تعالیٰ انکو ہم سے دفع کری اوسنے کہا کہ وائے [illegible] پیغمبر خدا ہی [illegible]
[illegible] اور [illegible] دعا کرون مین [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا اون نی کچھ جواب نہ آیا تو کون نی کہا کہ اگر خدا اس سی کراہت رکھتا تو مجھکو منع کرتا
ہرگاہ منع کیا مجھکو تو معلوم ہوا کہ خدا راضی ہی ساتھ اس گفتار باطل کی کی بعد
ہوا اور ایک روایت مین ہی کہ خواب مین دیکھا کہ بنی اسرائیل پر بد دعا کرنی
ہوا اور دراز گوش پر سوار ہوا اور بالائی کوہ کیا اثنائی راہ مین دراز گوش اوسکا بیٹھ گیا
اوسنی دراز گوش کو بہت سا مارا آنا اینکہ کھڑا ہوا پہلے سی تین مرتبہ بیٹھ گیا بار سوم
ہرگاہ اوسنی اسکو بہت سا مارا کلام کیا واسطی اوپر تیری ای بلعم کہان جاتا ہی تو
اور کسواسطی زد و کوب کرتا ہی تو نہین دیکھتا ہی تو کہ فرشتہ مجھکو مارتی ہین اور راہ تو
کو ہونی نہین جانی دیتی ہین یہہ کیا خیال کیا ہی تونی اور ساتھ وسوسہ شیطان کی
عازم ہوا ہی تو کہ پیغمبر خدا اس زمانہ پر بد دعا کری تو جس سی ہی وہ آگاہ ہوا
الہی بالائی کوہ کیا ہرگاہ لشکر موسی کو دیکھا ہاتھ واسطی دعا کی اوٹھایا اور در پی اسکی ہوا
کہ موسی اور قوم اوسکی کو بد دعا کری تو حال زبان اوسکی منقلب ہوئی اور قوم اپنی کو
بد دعا کی اوسکی قوم نی کہا کہ کیا کیا تونی اوسنی کہا کہ قصد میرا برعکس اسکی تہا لیکن زبان
میری بر خلاف اسکی جاری ہوئی الحال زبان اوسکی نکل کر سینہ پر لٹک آئی اور کہا کہ
اب مین کسواسطی کہتا تہا کہ دین و دنیا میری برباد ہوگی دولت آخرت سی تو محروم ہوا اب
صلاح یہہ ہی کہ حیلہ دینا چاہی اون مین پس چارہ یہہ ہی کہ مستورات اپنی کو لاؤ تم اور
امتعہ اپنا اونکو دو تا بحیلہ خرید و فروخت درمیان لشکر کا موسی کی آوین اگر ایک
شخص نی بہی انمین سی زنا کیا تو ایک انمین سی بہتر نہ پائیگا بموجب کہنی اوسکی اونہون نے
عمل کیا ایک عورت اونمین نہایت حسین تہی اکمرد اکابر بنی اسرائیل سی کہ نام اوسکا

اونکا زمری بن سلوم تہا اور پیشوائی سبط شمعون ابن یعقوب تہا ہرگاہ اوس زنکو
دیکھا فریفتہ جمال اوسکا ہوا اور ہاتھ اسکو لیکر نزدیک موسی کی آیا اور کہا ای موسی یہہ زن
ساتھ ایسی جمال کی ہمپر حرام ہی موسی نی کہا آری حرام ہی دیکھنا اوسکا چہ جائیکہ
مباشرت اوسکی اوسنی کہا کہ واللہ نہ مانتا ہون اس حکم کو بیچ حق اس نکاح مین اوسکو بیچ خیمہ مین لایا
اور اوس سی مرتکب فعل شنیع کا ہوا ہرگاہ اون لوگون نی یہی دیکھا اور مشغول زنا
ہوئی حق تعالی نی طاعون کو اونپر بہیجا چنانچہ ایکساعت مین ستر ہزار اونہین سی مر گئی
ایکمرد لشکریان موسی سی کہ نام اوسکا فخاص تہا کہ فرزندان ہارون سی تہی اور رہا سے
متقی اور پرہیزگار تہی اور سپہسالاران لشکر موسی سی تہی او سوقت مین کسی حاجت کی
واسطی گئی تہی ہرگاہ مراجعت کی اونہون نی اور اس حال کو مشاہدہ کیا حربہ لیکر خیمہ
مین آئی دیکھا کہ زمری اور عورت کی ساتھ سو رہا ہی دونو کو قتل کیا اور دونو کو
نیزہ پر رکہا اور لشکر مین پہرایا اور کہتی تہی کہ یا رسول خدا یہہ جزا اوس شخص کی ہی
کہ عصیان حق تعالی کری حق تعالی نی طاعون کو اون سی برطرف کیا اور سبب اسکی
بنی اسرائیل سی کی عادت یہہ ہوگئی تہی کہ خود بچہ کرتی تہی ایک حصہ فرزندان فخاص
کو دیتی تہی قولہ یعنی جسطرح سی کہ دفع کرنا سگ کا اور نہ دفع کرنا اوسکا یکسان تہا
اسی حال مین صفت اپنی کو مثل زبان نکالنی کی ترک نہین کرتا ہی اسطرح سی بلعم
سگ صفت کا حال یہہ تہا کہ کسطرح سی شامت اپنی سی نہ پایا باوجود تنبیہات
بسیار کی **تکملہ** رکوع دوازدہم سپارہ نہم قولہ وللہ الاسماء الحسنی
شر حروف مین نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو لا علی ولا اتمم لنقباجہ

...في اسمائه [illegible]

اوس سی یہہ عبارت حساب کر [illegible] وممن خلقنا امة

يهدون بالحق وبه يعدلون ۝ [illegible]

[illegible] وهي [illegible]

والذين كذبوا باياتنا سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۝

[illegible]

واملي لهم ان كيدي متين ۝ اولم يتفكروا ما بصاحبهم من

[illegible]

جنة ان هو الا نذير مبين ۝ اولم ينظروا في ملكوت السموات

[illegible]

والارض وما خلق الله من شيء وان عسى ان يكون قد اقترب

[illegible]

اجلهم فباي حديث بعده يؤمنون ۝ من يضلل الله فلا هادي

[illegible]

له ويذرهم في طغيانهم يعمهون ۝ يسئلونك عن الساعة

[illegible] قیامت سے

ايان مرسها قل انما علمها عند ربي لا يجليها لوقتها الا هو

[illegible]

هو ثقلت في السموات والارض لا تاتيكم الا بغتة يسئلونك

[illegible]

كانك حفي عنها قل انما علمها عند الله ولكن اكثر الناس لا

[illegible]

يعلمون ۝ قل لا املك لنفسي نفعا ولا ضرا الا ما شاء الله ولو

[illegible]

كنت اعلم الغيب لاستكثرت من الخير وما مسني السوء ان

[illegible]

انا الا نذير وبشير لقوم يؤمنون ۝ هو الذي خلقكم من نفس

[illegible]

واحدة وجعل منها زوجها ليسكن اليها فلما تغشاها حملت

[illegible]

حملا خفيفا فمرت به فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن

[illegible]

اتيتنا صالحا لنكونن من الشاكرين ۝ فلما اتاهما صالحا

[illegible]

جعلا له شركاء فيما اتاهما فتعالى الله عما يشركون ۝

[illegible]

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ

کیا شریک کرتے ہیں ایسوں کو جو نہیں پیدا کرتے کسی چیز کو [illegible] اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں اور نہیں طاقت رکھتے ہیں

لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ

واسطے ان کے مدد [illegible] اور نہ اپنی جانوں کی مدد کرتے ہیں اور اگر بلاؤ تم ان کو طرف ہدایت کے

لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ۝ إِنَّ

نہیں پیروی کریں گے تمہاری برابر ہے اوپر تمہارے بلاؤ تم ان کو یا تم خاموش رہو بیشک

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ

وہ لوگ عبادت کرتے ہو [illegible] سوائے خدا کے بندے ہیں مانند تمہارے پس بلاؤ تم ان کو

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا

[illegible]

أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ

[illegible]

آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ

[illegible]

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝

بیشک [illegible] خدا ہے [illegible] کتاب قرآن کو اور وہ دوست رکھتا ہے صالحوں کو

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ

اور وہ لوگ کہ بلاتے ہو تم سوائے خدا کے [illegible] قدرت رکھتے ہیں مدد تمہاری کو اور نہ [illegible]

يَنْصُرُونَ ۝ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَ

[illegible]

تَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ

[illegible]

بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

[illegible]

الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

[illegible]

اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ

[illegible]

مُبْصِرُونَ ۝ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝

[illegible]

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ

[illegible]

إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

[illegible]

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَاذْكُرْ

[illegible]

رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

رب اپنے کو بیچ من اپنے کے زاری سے اور خوف کی اور بغیر پکار کے آواز سے گفتار سے

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ

بیچ صبح اور شام کی اور مت ہو تو غافلون سی تحقیق جو لوگ نزدیک

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝

رب تیرے کے ہین نہین تکبر کرتے عبادت اوسکی سے اور تسبیح کرتے ہین اوسکی اور واسطے اوسکے سجدہ کرتے ہین

فائدہ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ منقول ہی کہ افضل اوقات شبانہ روز صبح اور
شام ہی اسواسطے کہ ملائکہ شب و روز ان وقتون مین حاضر ہوتے ہین اور آپس
ذکر کو وہ لکھتے ہین فائدہ يَسْجُدُونَ یہ تعریض ہی ساتھ مشرکون کی اور تنبیہ
ہی واسطے مومنون کی لہذا بعد تلاوت اس آیہ کی سجدہ کرنا سنت ہی اور اجماع امت
منعقد ہوا ہی کہ چار موضع مین سجدہ واجب ہی پڑھنی والی پر اور سننی والی پر
ایک سورہ الٓمٓ السجدہ مین اور دوسرا حمٓ سجدہ اور تیسرا والنجم
مین اور چوتھا اقرأ مین اور گیارہ مواضع مین سنت ہی ایک اعراف مین اور ایک
رعد مین اور ایک نحل مین اور ایک بنی اسرائیل مین اور ایک مریم مین اور دو
حج مین اور ایک فرقان مین اور ایک نمل مین اور ایک صٓ مین اور ایک انشقاق
فائدہ منقول ہی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جب فرزند آدم آیت سجدہ
کی پڑھتا ہی شیطان اوس سے کنارہ کرتا ہی اور کہتا ہی وائی افسوس کہ فرزند آدم مامور ہوا ساتھ سجدہ کی
سجدہ کیا اوسنی بہشت اوسکی ہی اور مین مامور ہوا ساتھ سجدہ کی نافرمانی کی اور دوزخ میری ہی

سجدہ
ثلث ع

آيَاتُهَا ٧٥ سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام خدای رحمن اور رحیم کی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ

سوال کرتے ہین تجھسے غنیمت کے مالون سے کہہ تو غنیمت کے مال واسطے خدا کی ہین اور رسول کی پس ڈرو خدا سے

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

اور صلح کرو درمیان اپنے اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکی کی اگر ہو تم ایمان لانے والے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

سوائے اسکے نہین مومن وہ لوگ ہین کہ جب ذکر کیا جاتا ہی خدا ڈرین دل انکی اور جب پڑھی جاتی ہین

عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ

اوپر انکی آیتین اوسکی زیادہ کرتی ہین اونکو ایمان اور اوپر پروردگار اپنی کی توکل کرتی ہین جو لوگ قائم رکھتی ہین

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

نماز کو اور اوس چیز سے کہ روزی دی ہم نی انکو خرچ کرتی ہین یہ لوگ وہی ہین مومن سچ

لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا

واسطے انکی ہین درجے نزدیک رب انکی کے اور بخشش ہی اور روزی بزرگ جیسا

أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

نکالا تجھکو پروردگار تیری نی گھر تیرے سے ساتھ حق کی اور تحقیق ایک گروہ مومنون سی

لَكَارِهُونَ ۝ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ
البتہ کراہت رکھنی والی تھی کہ جہاد کرتی تھی وہ ساتھ تیری بیچ حق کی بعد اسکی کہ ظاہر ہوا گویا کہ ہانکی جاتی ہیں
إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ
طرف موت کی اور حالانکہ وہ دیکھتی ہیں اور جسوقت وعدہ کرتا تھا تمسی خدا ایک کا دو گروہ سی
أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ
تحقیق کہ وہ واسطی تمہاری ہی اور دوست رکھتی ہو تم یہ کہ غیر صاحب شوکت ہووی واسطی تمہاری اور چاہتا ہی
اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۝
خدا یہ کہ ثابت کری حق کو ساتھ آیتوں اپنی کی اور کاٹ ڈالی پیچھا کافروں کا
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ
تاکہ ثابت کری حق کو اور باطل کری باطل کو اگرچہ مکروہ جانیں گنہگاران اور یاد کرو جسوقت فریاد کرتی تھی
رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝
پروردگار اپنی سی پس قبول کیا خدا نی واسطی تمہاری تحقیق کہ میں مدد کرنی والا ہوں تمہارا ساتھ ہزار کی فرشتوں سی پیچھی آنی والی
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ
اور نہیں کیا اوسکو خدا نی مگر بشارت واسطی تمہاری اور تاکہ آرام پکڑیں ساتھ اوسکی دل تمہاری اور نہیں نصرت
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ع
مگر نزدیک خدا کی سی بدرستیکہ خدا غالب ہی حکمت والا

ابن بابویہ نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ سورہ انفال اور
سورہ برات تلاوت کری میں شفیع اوسکا ہوں قیامت میں اور گواہی دونگا کہ

بیزار ہی نفاق سی اور بعدد ہر مرد و زن کی کہ دنیا میں ہیں دس حسنہ واسطی اوسکی
لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ اوسکی محو کئی جاتی ہیں اور دس درجی اوسکی واسطی بلند
ہوتی ہیں اور حاملین عرش واسطی اوسکی مادام حیات صلوات بھیجتی ہیں اور عیاشی
نی بسند معتبر ابو بصیر سی روایت کی ہی کہ ابی عبداللہ علیہ السلام نی فرمایا جو
شخص کہ سورہ انفال اور سورہ برات کو تلاوت کری ہر مہینی میں ایک مرتبہ ہرگز
نفاق دل اوسکی میں داخل نہیں ہوتا اور شیعہ امیرالمومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ
علیہ سی ہوتا ہی اور قیامت میں تا وقتیکہ لوگ حساب سی فارغ ہوں اور جاوی بیچ
اونکی میں جہین آب بہشت سی اوسکو پلاوی یسئلونک عن الانفال الآیہ مروی ہی کہ اہل بدر
غنائم میں اختلاف کیا جو اونکا مقصود یہ تھا کہ یہ جنگ جنہی سر کی ہی یہ غنائم واسطی
ہمارے ہوا اور بعضوں نی کہا کہ یعنی تمہاری مددگار سی کی ہی ہمارا اپنی حصہ چاہتی جب
پیغمبر صاحب نی نقل کیا ہی کہ ہر کاہ اختلاف بہت سا غنیمت بدر میں واقع ہوا اوسوقت
یہ آیت نازل ہوئی قل الانفال الآیہ اور مراد انفال سی موافق روایت صحیح ابی
عبداللہ اور ابی جعفر صلوات اللہ علیہ کے یہ ہی جو چیز کہ دار الحرب سی بغیر جنگ
قتل کی اور جو زمین کہ اہل اوسکی بدون کارزار کی جلاوطن اختیار کیا ہو اور
اوس شخص کی کہ وارث نرکھتا ہو اور باغات وغیرہ بادشاہوں کی جسوقت کہ اونکی
میں آئی ہوں بدون غصب کی اور نیستان اور بطون صحرا اور زمین کہ افتادہ ہو
زراعت نہوا اور نہ آباد اوسکو کوئی کرتا ہو اور یہ مخصوص رسول اور اونکی ہی اور
اوس شخص کی کہ بعد اونکی قائم مقام ہو اور کسی رعیت کا اوسمین حق نہیں ہی اور زمان غیبت

امام میں مخصوص شیعوں کی ہی کہ اقتدا کریں اور خاتم بر مخصوص خصہ گئی ہی کہ جس شخص کو جا
وین قولہ لہم درجات الآیہ جنہوں آیا ہی کہ مراد درجات سی شرف ہی مین کہ اومین مرد ہی کی
جن کی راہ ہی کہ آپ چپ رہ واوس مسافت کو قطع کرے اس شہر مین پوشیدہ نہ رہی کہ اس
نہین معلوم ہوتا کہ جو ایسا ہو وہ مومن نہین ہی بلکہ حق تعالی نی اس آیہ مین ذکر خصائل اہل
ایمان کا کیا ہی اور مومنین بحسب طاعت متفاوت ہین کہ یہ اصل ایمان تھیا وہی ہین مروی ہی
حسن بصری کسی نی کہا کہ تو مومن ہی اوسنی کہا کہ اگر ایمان عبارت اس سی ہی کہ اعتقاد وجود
کا اور فرشتونکا اور کتابہای سماوی کا اور رسولون کا اور بعث کا اور قیامت کا اور بہشت کا
اور دوزخ کا اور ثواب اور عقاب کا ہو تو مومن ہون اور اگر مقصود یہ ہی کہ انما المومنون
الخ جنکی حق مین وارد ہی نہین جانتا کہ مین ان داخل ہون یا نہین قولہ تعالی کانما یساقون الی الموت
یعنی کراہت اونکی جہاد سی اس طرح پر ہی گویا طرف موت کی اونکو لیجاتی ہین اور یہ اہل قلت عدد
اونکی تہا سو اسلی کہ تین سو پانچ نفر تھی ستر اونٹ تھی اور دو گھوڑی اور چہ زرہ اور آٹھ
شمشیر اور وجہ دیگر طبیعت انسانی مقتضی اسکا کی ہی کہ مشقت سی گریزان ہو اور راحت کیطرف
رغبت کرے اور سبب اس جنگ کا یہ تہا کہ کاروان قریش ساتہہ اسباب بسیار کی شام کی
طرف سی آتی تہی اور ابو سفیان ساتہہ بعضی بزرگان قریش کی مثل عمرو عاص اور ابن ہشام مکی اور مخرمہ
بن نوفل کی ساتہہ چالیس سوار کی سرداری اوسکی فرما گئی تہی جبرئیل آئی اور صورت واقع کو
پیغمبر خدا حضرت سید عالم مین پہنچایا حضرت نی اس احوال کو دوستون سی کہا از جہت کثرت
مال اور قلت رجال کی غنیمت ہوگا سر راہ کاروان بند کیا چاہتی اور تاراج کیا چاہتی ایک
جماعت بی سلاح اور با سلاح اس قصد سی باہر آئی ہر گاہ یہ خبر ابو سفیانکو پہونچی ضمضم غفاری کو

مکہ کو بھیجا اور اہل مکہ سی مدد چاہی ضمضم آیا اور یہ امر مکہ مین مشہور ہوا اور ابو جہل نی کہا کہ ای اہل مکہ
تمہاری عرض نقد مین ہی چل کر مدد کرو اور ابلیس بصورت سراقہ مکہ مین آیا اور ندا کی کہ خوف مت کرو
مین غالب ہی آگی دن تمہاری [illegible] اور مین حامی تمہارا ہون اہل مکہ مین منادی کی کہ کوئی شخص
گہر مین نہ رہے جنگ کی [illegible] کاروان کو شہر مین لاوین اور مال ان کا غارت کرین ہر گاہ حضرت
رسالت پناہ وادی ذفران مین نزول فرمایا جبرئیل نی اون حضرت کو متوجہ ہونی لشکر کفار سی خبر دی
عرض کی کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ ایک سی دو طائفون سی ایک تمہاری [illegible] کاروان کو دو
ہمراہ جنگ کفار کو بعضون نی کہا کہ ہمیں اسباب حرب کا آگاہ نہین کیا ہی اگر کاروان آتا
کی خبر سے حضرت [illegible] متغیر ہوئی اور ابو بکر اور عمر اور انصار نی جنگ کو اختیار کیا
ہر ایک اپنی جگہ [illegible] اظہار کمال انقیاد اور امتثال کا کیا چنانچہ مقداد بن اسود نی
تہی عرض کی اونہون نی کہ ہم تابع اور محکوم تمہاری ہین اگر حکم کرو کہ آگ مین جاو تو آگ مین
ہوئین اور اگر فرماتی ہو تو دریا مین جاوین بار دیگر پیغمبر خدا نی لوگونسی مشورہ کیا سعد معاذ نی
عرض کی کہ یا رسول اللہ مگر مشورہ [illegible] یہ ہی کہ ہم انصار [illegible] بیعت کی [illegible] حضرت نی
فرمایا کہ ہاں تب سعد نی عرض کی کہ یا رسول اللہ [illegible] تمہاری [illegible] باندہی ہی کہ [illegible]
اوس پر عمل ہو گی اور [illegible] کیا [illegible] تخلف نہین ہو سکتا اگر
خدا [illegible] ساتہہ [illegible] پیغمبر نی [illegible] اس کلام صحابہ کو سنکر خوش ہوئی اور کہا چلو
ساتہہ [illegible] اور برکت [illegible] حق تعالی نی وعدہ کیا کہ [illegible]
اور پیغمبر خدا ہر گاہ [illegible] چاہتی [illegible] قریش [illegible] جنگ [illegible]
تو تمہی [illegible] کاروان [illegible] اور جنگ سی کراہت رکہتی تہی اور وہ اندیشہ کرتی تہی

[illegible]

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الـ

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

[illegible]

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى

[illegible] شیطان کو دور کرے [illegible] اور

قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

[illegible]

اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

[illegible]

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝

[illegible]

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

[illegible]

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

[illegible]

عَذَابَ النَّارِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

[illegible]

زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ

[illegible]

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

[illegible]

مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ

[illegible]

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

[illegible]

بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ

[illegible]

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ

[illegible]

خَيْرٌ لَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ

[illegible]

ع لَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

[illegible]

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ

[illegible]

الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ○ وَلَوْ

[illegible] نزدیک خدا کے بہرے گونگے ہیں وہ لوگ جو نہیں سمجھتے [illegible] اور اگر

عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ○

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو قبول کرو حکم خدا کا اور حکم رسول کا [illegible]

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اور جانو تم [illegible] درمیان مرد کے اور قلب اس کے اور [illegible]

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ

اور ڈرو تم فتنے سے [illegible] ان لوگوں کو کہ ظلم کیا [illegible] اور جانو تم [illegible]

اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي

سخت کرنے والا عذاب کا ہے اور یاد کرو [illegible]

الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم

زمین کی ڈرتے تھے تم [illegible]

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

[illegible] شاید کہ تم شکر کرو اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو [illegible]

اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ○ وَاعْلَمُوا

ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے [illegible] امانت اپنی کو حال آنکہ تم جانتے ہو [illegible]

ع

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○

اور جانو تم [illegible] مال تمہارے اور اولاد تمہاری [illegible] اور بیشک خدا [illegible]

قولہ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ الآیہ مروی ہے کہ صحابہ کو اوس شب میں کہ صبح کو جنگ [illegible] ہونے کو تھی [illegible] عظیم [illegible] اہل کی منزل ریگستان میں تھی اور پانی بھی [illegible] مشرکوں نے سبقت کر کے کنار آب پر [illegible] تھی لہذا حق تعالی نے خواب کو ان پر غلبہ دیا

قولہ إِنَّ اللَّهَ يَحُولُ مراد اس سے یہ ہے یعنی حق تعالی مالک دل [illegible] کا ہے [illegible] کلام جناب امیر صلوات اللہ علیہ کا دال ہے اس پر [illegible] قولہ [illegible] الآیہ ابن عباس سے مروی ہے کہ حق تعالی اس آیہ میں [illegible] کو منکر پر خاموش نہ رہو اور اس سے چشم پوشی نہ کرو [illegible] عذاب خدا نازل ہوگا ظالم اور غیر ظالم اور خاص اور عام اوس میں داخل ہوتے ہیں لیکن ظالمین [illegible] اہل ظلم کی اور غیر ظالمین [illegible] ترک کرنے امر معروف اور نہی منکر سے اور اطفال اور مجانین [illegible] داخل ہوتے ہیں [illegible] اور وہ [illegible] عبرت [illegible] کہ [illegible] منقول ہے کہ یہ آیہ روز جمعہ میں نازل ہوا اور روز حرب جمل میں [illegible] کے ساتھ جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کے کارزار کیا اور فتنہ عظیم پیدا ہوا [illegible] طلحہ روایت کی ہے کہ ہم اس آیت کو پڑھتے تھے اور نہ جانتے تھے ہم کہ اہل اس آیہ کے ہم ہیں [illegible] جنگ جمل سے معلوم ہوا کہ مراد اس آیہ سے ہم ہیں کہ بسبب مخالفت [illegible] جناب امیر المومنین صلوات [illegible] علیہ کی اور بسبب محاربہ اون کی فتنہ عظیم میں پڑے [illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو کوئی کہ علی پر ظلم کرے [illegible]

سی علی او مسلم بن کو شاہدہ میں یعنی سند خلافت کو اوس کو نسبت بعد از وفات میری کسی کی انکار نہ کرے
لیا تھی اور انکار صحیح میں عنبر کیا آگاہ رہو کہ مخفی نہیں ہی ہماری لئی ہی کہا تھا پیغمبر خدا نی دیا اوصی علی ابن ابی طالب
کرنی کی اور محبت میری انکو نجات دیگی اور ہلاکت اونکی گرفتار ہوگی اور ابو سعید انصاری
نی نقل کیا ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نی نقل کیا ہی کہ ای عمار قریب ہی کہ بعد میری فتنہ
غلیظ پیدا ہوگا ایسا کہ نوبت بشمشیر کشی پہنچی گی اور بعضی بعضو کو قتل کرینگی پھر کہ اس حال
مشاہدہ دیکھو اوس وقت جنگ ہو جیو ساتھ اوس شخص کی کہ جو پہلو میں میری بیٹھا ہی کہ وہ علی
بن ابی طالب صلوات اللہ علیہ ہی اور جس وقت دیکھی تو کہ لوگ ایک صحرا کو جاتی ہیں اور
علی ایک صحرائی دیگر کو پس تو ہمراہ علی کی اختیار کرنا ای عمار اطاعت علی کی میری ہی اور
اطاعت حق تعالی کی ہی اور اس حدیث کو اکثر اہل سنت نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی
نقل کیا ہی قولہ لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ الآیہ جابر بن عبد اللہ انصاری سی منقول ہی
کہ سبب نزول اس آیہ کا یہہ تھا کہ جبرئیل علیہ السلام نزدیک رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی آئی
اور کہا یا رسول اللہ ابو سفیان فلان موضع میں اوترا ہی پس تیار ہو حرب او پر مشغول ہو اور
اس چیز کو پوشیدہ رکھو تا دفعتاً غارت و تاراج اوسکا کرو ایک شخص نی منافقین سی ابو سفیان
کو نامہ لکھا اور مسلمانوں کی ارادی سی آگاہ کیا اوس وقت یہہ آیت نازل ہوئی اور زہری نی ذکر
کیا ہی کہ حق ابو لبابہ میں یہہ آیہ نازل ہوئی ہی اور باعث اسکا یہہ تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ
نی قلعہ بنی قریظہ کو اکیس دن محاصرہ کیا تو اون لوگوں نی طلب صلح کی کی حضرت نی فرمایا
صلح کرتا ہوں لیکن جنگ کہ حکم سعد او پر اطاعت کرو گی صلح نکرونگا میں اونہوں نی کہا
کہ ابو لبابہ کو نزدیک ہمارے بھیجئی تا اوس سی ہم مشورہ کریں حضرت نی ابو لبابہ کو نزدیک

اونکی بھیجا اور ابی لبابہ کو ساتھ اونکی ربط تھا اس جہت سی کہ مال و اولاد اوسکا اونکی ہاتھ میں تھا
پس اون لوگوں نی پوچھا کہ ہم حکم سعد او پر راضی ہوں یا نہیں ابو لبابہ نی کہا کہ بہتر مشورہ
نہیں ہی اور انگشت شہادہ طرف حلق کی کیا اور یہہ کنایہ تھا کہ تم سب کی سب مارے جاؤ گی
اوس وقت میں یہہ آیہ نازل ہوا ابو لبابہ کہتا ہی کہ ابھی یہہ آیہ نازل نہیں ہوا تھا کہ جانا میں کہ خیانت
کی میں نی خدا اور رسول اوسکی سی اور پشیمان ہوا میں اور نزدیک پیغمبر کی آیا دیکھا میں کہ یہہ آیہ
نازل ہوا ہی بعد اسکی گھر میں عرض ہوا خدمت پیغمبر سی اور اپنی تئیں ستون مسجد
باندھا اور قسم کھائی کہ کھانا نہ کھاؤنگا جب تک کہ مر جاؤں گا یا حق تعالی توبہ میری قبول
کری سات شبانہ روز بھوکا پیاسا رہا تا اینکہ غش آیا اور بعد حق تعالی نی توبہ اوسکی قبول
کی لوگوں نی کہا کہ اب تو اپنی تئیں کھول دی اوسنی کہا کہ قسم خدا کی جب تک پیغمبر اپنی ہاتھ
سے نکھولیں گی نکھولوں گا بعد اسکی وہ حضرت تشریف لائی اور اپنی ہاتھ سی کھولا اور ابو لبابہ نی کہا
[illegible] میں اور جو منزل کہ رکہتا ہوں میں صرف خدا کروں [illegible] کہا کہ [illegible] ثلث [illegible] کفارہ
[illegible]

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
[illegible]
وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور بخشیگا تمکو اور خدا صاحب فضل بزرگ ہے اور [illegible] جب مکر کرتے تھے تیرے اون لوگوں نے جو کافر ہوئے
لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ
[illegible]

وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ○ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

خدا بہتر داؤ کرنے والوں کا ہے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اونکے آیتیں ہماری کہتے ہیں تحقیق سنا ہم نے

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ ھٰذَآ اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ○ وَ

اگر چاہیں ہم البتہ کہیں ہم مثل اس کی نہیں ہے یہ مگر قصے اگلوں کے اور جبکہ

اِذْ قَالُوا اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا ھُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَاَمْطِرْ

کہا اونہوں نے اے اللہ اگر ہے یہ قرآن حق نزدیک تیرے سے پس برسا

عَلَیْنَا حِجَارَۃً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ وَمَا کَانَ اللّٰہُ

اوپر ہمارے پتھر آسمان سے یا لاؤ ہمارے پاس عذاب دردناک اور نہیں ہے خدا

لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ○

کہ عذاب کرے اونکو حال یہ کہ تو بیچ اونکے ہے اور نہیں ہے خدا عذاب کرنے والا اونکو اور وہ استغفار کرتے ہیں

وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

اور کیا واسطے اونکے ہے کہ نہ عذاب کرے اونکو خدا اور حالانکہ وہ باز رکھتے ہیں مومنوں کو داخل ہونے سے مسجد الحرام سے اور نہیں

کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

تھے وہ متولیان مسجد نہیں ہیں متولیان اوسکے مگر پرہیزگار اور لیکن بہت اونکے نہیں جانتے ہیں

وَمَا کَانَ صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُکَآءً وَّتَصْدِیَۃً فَذُوْقُوا

اور نہیں ہے نماز اونکی نزدیک کعبے کے مگر سیٹی اور تالی بجانا پس چکھو تم

الْعَذَابَ بِمَا کُنْتُمْ تَکْفُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ

عذاب کو بسبب اوسکے کہ تھے تم کفر کرتے تحقیق جو لوگ کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں مال اپنے کو

لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَسَیُنْفِقُوْنَھَا ثُمَّ تَکُوْنُ عَلَیْھِمْ

تاکہ باز رکھیں لوگوں کو راہ خدا سے پس قریب ہے کہ خرچ کرینگے اونکو پھر ہوگا اوپر اونکے

حَسْرَۃً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی جَھَنَّمَ یُحْشَرُوْنَ ○ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ

حسرت پھر مغلوب کیے جاوینگے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے طرف دوزخ کی اوٹھائے جاوینگے تاکہ جدا کرے خدا

الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ وَیَجْعَلَ الْخَبِیْثَ بَعْضَہٗ عَلٰی بَعْضٍ فَیَرْکُمَہٗ

ناپاک کو پاک سے اور جمع کرے ناپاک کو بعضے اونکے کو اوپر بعضوں کے پس اکٹھا کرے اونکو

ع جَمِیْعًا فَیَجْعَلَہٗ فِیْ جَھَنَّمَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

سب کو پس ڈالے اونکو بیچ جہنم کے یہ گروہ زیان کار وہی ہیں

فائدہ واذ یمکر بک الذین کفروا الخ منقول ہی کہ جب کہ انصار ایمان لائی قریش کو اندیشہ ہوا سرای قصی بن کلاب میں جمع ہوئی تا امر پیغمبر میں مشورہ کریں اور یہ مشورہ اوس وقت ہوا کہ حضرت کو اجازت ہجرت کی ہوئی تھی طرف مدینہ کی اور سوای حضرت امیر المؤمنین اور ابوبکر کی کوئی صحابی پیغمبر نہ رہا تھا القصہ روسای قریش فی امر آنحضرت میں مشورہ کیا اور ابلیس بصورت پیر نابکار آیا پوچھا او کون ہی کہ تو کون ہی کہا اوس نی کہ اہل نجد سی ہوں میں اور گرم و سرد روزگار بہت سا میں نی دیکھا ہی بہت سی آزمائی ہیں میں نی سنا ہی کہ تم امر محمد میں مشورہ کرتی ہو چاہا میں نی کہ میں بھی حاضر ہوں کہ کر رای تمہاری خوب ہی تو بہتر ہی اور اگر اوس میں خطا کرو تو تمکو اوس سی آگاہ کروں اور رای صحیح بتاؤں ... بعد اوسکی ابو البختری نی گفتگو شروع کی اور کہا کہ رای میری یہ ہی کہ اوسکو حبس کیا چاہئی اور دروازہ گھر کو مسدود کیا چاہئی ... آب و نان ... دیا چاہئی ... ابلیس نی کہا کہ یہ رای ...

لائی اپنی دوست یاران مکی مدینہ مین کئی ہین اور [illegible] شہر [illegible] جسد مین [illegible]
جنگ کرینگی اور اوسکو حبس کی [illegible] ابو البختری نے کہا کہ شیخ نجدی نے کہا [illegible] ہشام
بن عمرو نے کہا کہ صلاح میری یہہ ہی کہ اس مرد کو اونٹ پر بٹھا کر سیدھا اوس ولایت سی نکال
چاہئی ابلیس نے کہا کہ یہہ بات بھی بری ہی کہ محمد مرد فصیح اور بلیغ اور شیرین زبان ہی جس جگہ
جائیگا سب کو دعوت کریگا اور فریب میں لاویگا اور اونکو گرویدہ کریگا اور تمسی کارزار کریگا
تو کون نے کہا کہ سچ کہتا ہی شیخ نجدی تب ابو جہل نے کہا کہ رائی میری یہہ ہی ہر ایک قبیلہ عرب سے
ایک ایک شخص کو طلب کیا چاہئی باتفاق اوسکو قتل کریں اور خون اوسکا قبائل میں منتشر اور پراگندہ
ہو جاوی اور بنی ہاشم تمام قبائل سی محاربہ نکر سکینگے بالضرور دیت پر راضی ہونگی ابلیس نے
کہا کہ یہہ رائی نیک ہی اور بعضوں نے کہا ہی کہ یہہ رائی ابتدا ابلیس نے بتلائی تھی بعد اسکی ابو جہل نے
قریش سی ایک شخص کو طلب کیا اور مقرر کیا کہ اس شب حضرت کو قتل کیا جاوی جبرئیل نے صورت
حال کو عرض قدس میں پہنچایا اور کہا کہ حق تعالی فرماتا ہی کہ اس شہر سی باہر جاؤ بعد اسکی
اونحضرت نے علی بن ابیطالب سی کہا کہ خدا نے مجھکو سفر سی حکم کیا ہی کہ اس شہر سی باہر جاؤن
مین اور تو آج کی شب فرش میری پر سو رہنا اگر قریش پیچھا میرا کرین تو جگہ میری خالی [illegible]
کی اور کوئی ضرر ساتھ میری نہ پہنچاوین کی بعد اسکی [illegible] اونکو پہنایا اور اون کو
خوابگاہ اپنی مین سلایا اور وہان سی ہمراہ ابو بکر کی باہر آئی اور کیفیت باہر آنیکی ہجرت مین
بیان ہوئی لہذا حق تعالی نی یہہ آیہ در باب مکر و حیلہ کفار قریش کی نازل کی و اذ یمکر بک

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا

کہہ تو واسطی ان لوگون کی کہ کافر ہوئی اگر باز رہین [illegible] بخشا جاوی واسطی اونکی جو کچھ ہو چکا اور اگر پھر [illegible]

يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ

پھر جاوین پس تحقیق گذر چکی سنت اگلون کی اور جنگ کرو ساتھ اونکی یہانتک کہ نہ [illegible]

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

شرک اور ہووی دین کل اوسکا واسطی خدا کی پس اگر باز رہین تحقیق خدا ساتھ اوسکی کہ کرتی ہین [illegible]

بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

دیکھنے والا اور اگر منہ پھیرین پس جانو تم کہ تحقیق خدا مددگار تمہارا ہی اچھا مددگار اور اچھا مدد کرنیوالا

الجزء العاشر

ع وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ

اور جانو تم تحقیق جو کچھ غنیمت لاؤ کسی چیز سی پس تحقیق واسطی خدا کی ہی پانچواں حصہ اوسکا اور واسطی رسول کی

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ

اور واسطی رسول کی اور واسطی صاحبان قرابت کی اور یتیمون کی اور درویشون کی اور مسافرون کی اگر

كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

[illegible]

الْجَمْعَانِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَ

دونون فوج اور خدا اوپر ہر شی کی توانا ہی وقتیکہ تھی تم ساتھ کنارہ ورلی اور

هُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ

وہ ساتھ کنارہ پرلی کی اور قافلہ سواران کا نیچی تھا تم سی اور اگر وعدہ کرتی [illegible]

لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۝

البتہ خلاف کرتی تم بیچ وعدہ کی اور لیکن تا کہ پورا کری خدا ایک کام کو کہ تھا [illegible]

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ

[illegible]

لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ

[illegible]

كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ

[illegible]

بِذَاتِ الصُّدُورِ ○ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

[illegible]

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ ع

[illegible]

علمائی اہلسنت نے خمس میں اور مستحقین میں اختلاف کیا ہی چند اقوال ایک یہہ ہی کہ کسی میں نہ
ادسکی ہماری اصحاب اور دوسرا یہہ ہی کہ تقسیم خمس چھ سہم پر ہوتی ہی ایک سہم خدا ہی کہ واسطے
رسول کی ہی اور ایک سہم رسول کا ہی اور ایک ذوی القربیٰ کا ہی اور تینوں سہم بعد رسول کے
امام کی ہیں جو قائم مقام رسول کی ہی اور ایک یتیمان آل محمد کا اور ایک سہم واسطی مساکین آل
محمد کی ہی اور ایک سہم ابنای سبیل آل محمد کی ہی اور ان سہموں میں کوئی غیر انکا شریک نہیں ہی
اور دوسرا یہہ ہی کہ تقسیم خمس پانچ پر ہوتی ہی اس جہت سی کہ سہم خدا اور رسول کا ایک کیا ہی
اور یہہ قول ابن عباس اور ابراہیم اور قتادہ کا ہی اور تیسرا یہہ ہی کہ تقسیم کیا جاوی گا چار سہم
ایک سہم ذوی القربیٰ کا اور ایک سہم یتیمان کا اور ایک مساکین کا اور ایک ابن السبیل کا اور یہہ مذ

الانفال

مذہب شافعی کا ہی اور ربع فی کیا ہی کہ تین قسم پر تقسیم ہوا اسواسطی کہ سہم رسول بوفات حضرت ساقط ہوا
اور سہم ذوی القربیٰ خلفاؤں نی دیا اور مذہب ابو حنیفہ کا یہہ ہی کہ ساقط ہوا صلوٰۃ اللہ علیہ
منقول ہی کہ جو شخص کہ احسان کری ساتھ ایک اہلبیت میری کی دنیا میں عوض اسکا روز قیامت میں
دونگا میں اور حضرت نی فرمایا کہ میں شفاعت کرونگا چار گروہ کی اگرچہ محشر میں گناہ ان دنیا
اون میں ایک وہ شخص کہ یاوری کی اور مدد کی ہو ذریت میری کی اور دوسرا وہ شخص کہ مال دنیا ذریت
میری کو دیا ہو مصیبت میں اور تیسرا وہ شخص کہ دوست رکھتا ہو ذریت میری کو ساتھ زبان اور دل
کی اور چوتھا وہ شخص کہ سعی کی ہو قضای حوائج ذریت میری میں اس وقت کہ دشمنوں نی انکا اخراج
ہوا ہو اور دشمنی کی ہو اور جناب صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جس وقت روز قیامت کا
منادی ندا کریگا کہ ای خلائق خاموش ہو کہ حضرت محمد چاہتی ہیں کہ تم سی کچھ کہیں پس خلائق
خاموش ہونگی بعد اسکی حضرت فرماوینگی اور کہتی ہونگی کہ ای گروہ خلائق جس شخص کو کوئی نعمت یا
احسان یا نیکی ہو کہ مجھسی کی ہو وہ اٹھی تا میں عوض اسکو دوں پس خلائق کہیں گی کہ مادر و پدر
ہماری فدا ہوں تم پر کیا نعمت اور احسان اور کیا نیکی کسی کی ہی بلکہ تمام نیکیاں اور احسان
اور نعمات خداوند عالمیان اور رسول اوسکی کی ہیں سب خلق پر بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ اگر
اسطرح سی ہی کہ کہتی ہو اور پھر فرمایا کہ جس شخص نی کہ جگہہ دی ہو ایک اہلبیت میری کو یا نیکی
کی ہو ساتھ انکی یا برہنگی انکی کو پہنایا ہو گرسنہ انکی کو سیر کیا ہو اوٹھی کہ تا میں عوض اسکا
اور جزا دوں پس اوس جماعت کی کہ نیکی سادات سی کی ہو گی اوٹھ کھڑی ہونگی پس ندا
رب العزت سی پہنچی گی کہ ای محمد اور ای حبیب میری جزا انکی تیری ہی اختیار ہی پس بہشت
میں جس جگہہ چاہی تو ساکن کر پس حضرت رسول انکو ساکن کریں گا وسیلہ میں کہ وہ اعلیٰ

مراتب بہشت کا ہی ویکھکی لکو بہی جگہ میں کہ ہمیشہ حضرت سید المرسلین اور ائمہ معصومین
کو دیکہینگے اور عظیم تر یہی ہے کہ ہماری اہل بہشت کی دیکھنا ان لوگوں کا ہوگا اور حضرت صاحب
سی منقول ہی کہ سخت ترین حال ہمارے قیامت اوس وقت ہوگا کہ خدا اور رسول اور ائمہ
طاہرین صلوۃ اللہ علیہم اجمعین اور سادات کی حامیان خمس ہمین طلب خمس کرینگی اور ہمکو
مین کہ سبب کوتہی مدارات شفاعت کی انکی ہو گی پس اوس وقت بہ وحشت ہونگی حال ہمارا کیا ہوگا
اور خمس سات چیز مین واجب ہے اول غنیمت دار الحرب کہ کافروں سی لی ہو مسلمان ہی کہ جسی امام
زمان پر خروج کیا ہو دوم معادن کہ مثل کان طلا و نقرہ و مس و آہن و سرب و نمک و یاقوت
زمرد و زبرجد و سرمہ و قیر و نفط و گوگرد و امثال اسکی اور سوم گنج اور چہارم مروارید اور مرجان
ہی کہ دریا سی نکالتی ہیں غوطہ سے اور پنجم بقیہ فائدہ تجارات اور زراعات وغیرہ سی کہ خرچ سالیانہ
سی ہو اور ششم وہ زمین ہے کہ یہود اور نصاری اور مجوسی مسلمانوں سی مول لین خمس اوسکا
دین اور ہفتم وہ مال حلال ہی کہ مخلوط ہوا مال حرام سے بشرطیکہ مالک اوسکا اور مقدار اوس
حرام معلوم نہو قولہ تعالی فی اعینہم منقول ہی کہ ابو جہل روز بدر کہتا تہا کہ ساتھ ہتیاروں
کی ان سی جنگ نکرو بلکہ ہاتہہ سی انکو گرفتار کرو اور رسیوں سی باندہ لو اور
ہر کاہ حرب میں مشغول ہوئی حق تعالی نی مومنوں کو دو برابر انکی دکہلایا اس سبب سی
دل تنگ ہوئی اور شکست ہوئی اور یہہ سورہ آیات عظیمہ ہے اسکو حفظ کرے تو چاہئے اگرچہ ممکن
ہے کہ ہر جنگ میں قلیل کو کثیر اور کثیر کو قلیل لیکن ساتہ اسکی عدد کی نہیں ہو سکتی

یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا
اے لوگو کہ ایمان لائی ہو جب ملاقات کرو تم ساتھ کسی گروہ کفار کے پس ثابت رہو جنگ میں اور یاد کرو تم خدا کو بہت

کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا
بہت تاکہ تم فلاح پاؤ اور اطاعت کرو تم خدا کی اور رسول اوسکی کی اور جھگڑا نکرو
فَتَفْشَلُوْا وَتَذْہَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ
پس نامرد ہو جاؤ گے تم اور جاتی رہیگی ہوا تمہاری اور صبر کرو تم تحقیق کہ خدا ساتھ صبر کرنیوالوں کی ہی
وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِہِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ
اور نہو تم مانند اون لوگوں کی کہ باہر نکلی گہروں اپنی سی واسطے فخر اور دکہانی کو لوگوں کے
وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۭ وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ۝ وَاِذْ زَیَّنَ
اور باز رکہتے تہی لوگوں کو راہ خدا سے اور خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہیں احاطہ کرنیوالا ہی اور جب زینت دی
لَہُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَہُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ
واسطے انکی شیطان نے کردار اونکی کو اور کہا شیطان نے کہ نہیں غلبہ کرنیوالا آج کی دن لوگوں سے
وَاِنِّیْ جَارٌ لَّکُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْہِ وَ
اور میں پناہ دینیوالا ہوں تمہارا پس جب کہ دیکہا دونوں گروہ نی پہر گیا شیطان اپنی ایڑیوں پر اور
قَالَ اِنِّیْ بَرِیْۗءٌ مِّنْکُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ ۭ
کہا شیطان نے کہ میں بیزار ہوں تم سی تحقیق کہ میں دیکہتا ہوں جو تم نہیں دیکہتی میں ڈرتا ہوں خدا سی
ع وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ
اور خدا سخت عذاب کرنیوالا ہے یاد کرو جبکہ کہا منافقوں نے اور اون لوگوں نے کہ بیچ
قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ غَرَّ ہٰٓؤُلَاۗءِ دِیْنُہُمْ ۭ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ
دلوں انکی کے مرض ہے مغرور کیا ان مومنوں کو دین انکی نے اور جو شخص کہ توکل کرے اوپر خدا کے

فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلَوْ تَرٰىٓ اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

[illegible]

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

[illegible]

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

[illegible]

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

[illegible]

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

[illegible]

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى

[illegible]

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ

[illegible]

فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

[illegible]

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّ

[illegible]

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

[illegible]

الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

[illegible]

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

[illegible]

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

[illegible]

ع

فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝ وَلَا

[illegible]

يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ

[illegible]

مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ

[illegible]

اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

[illegible]

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ

[illegible]

وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

اور اگر مائل ہوں صلح کی طرف تو بھی مائل ہو اوسکی طرف اور اعتماد کر اوپر خدا کے تحقیق وہی ہی سننے والا

الْعَلِيمُ ۝ وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ

جاننے والا اور اگر ارادہ کریں یہ کہ فریب دیں تجھکو پس تحقیق کافی ہی تجھکو خدا وہ خدا

الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

ایسا ہے کہ قوی کیا تجھکو ساتھ فتح اپنی کی اور ساتھ مومنوں کی اور الفت ڈالی بیچ دونوں دلوں کی

لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ

اگر خرچ کری تو جو کچھ بیچ زمین کی ہی سب نہ الفت ڈال سکتا بیچ دونوں دلوں کی لیکن

اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

خدا نے الفت ڈالی بیچ ان کے تحقیق خدا غالب ہی حکمت والا اے پیغمبر برگزیدہ کافی ہی تجھکو

اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ

خدا اور جس شخص نے پیروی کی تیری مومنوں سی اے پیغمبر برگزیدہ رغبت دلا

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

مومنونکو اوپر قتال کی اگر ہوں تمہارے بیس شخص صبر کرنیوالی غالب ہوں

مِائَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

دو سی پر اور اگر ہوں تمہارے سو غالب ہوں ہزار پر ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ

سبب اسکے کہ وہ گروہ ہیں کہ نہیں سمجھتے اب سبک کیا خدا نے تم سی اور جانا

وعلم أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

اور جانا اس بات کو کہ بیچ تمہارے ضعف ہی پس اگر ہوں تم سی سو صبر کرنیوالی غالب ہوں

مِائَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَ

دو سی پر اور اگر ہوں تم سی ہزار غالب ہوں دو ہزار پر ساتھ حکم خدا کی اور

اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ

خدا ساتھ صبر کرنیوالوں کی ہی نہیں ہی لائق نبی کی یہ کہ ہوں اوسکی اسیران تاکہ

يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

قتل کرے وہ بہت بیچ زمین کی ارادہ کرتی ہو تم مال دنیا کو اور خدا چاہتا ہی تو اب آخرت کو

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا

اور خدا غالب ہی حکمت والا ہی اگر نہ ہوتا مکتوب خدا سی کہ ہو چکا البتہ پہنچتا تمکو بیچ اوس چیز

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

کہ لیا تمنی عذاب بزرگ پس کھاؤ تم اوس چیز سی کہ غنیمت لیا تم نے حلال پاکیزہ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ع

اور ڈرو تم اللہ سی تحقیق خدا بخشنے والا مہربان ہی

الآن خفف الله عنكم وعلم ان فيكم ضعفا تفسیر العرفان میں لکھا ہی آیہ الآن خفف الله حکم از باب نسخ ہی اور سبب اسکا یہ تھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے حمزہ کو ساتھ تیس سوار کی جنگ کو بھیجا کہ دشمن ہی سوار تھی کہ وہ لشکر ابو جہل کی تھا از بسکہ کثرت دشمن کے مومنوں کو پہنچی حق تعالی نے اس حکم کو تخفیف دیا اور محاربہ ایک کا ساتھ دو کی مقرر کیا

مقتول ہی کرو نہ بدر سر عشخص اسیر ہوی اور جملہ انکی سی عباس ہتی اور عقیل ابن ابیطالب
تہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی درباب ان اسیرونکی اصحاب سی مشورہ کیا ابوبکر نی
کہا کہ رسول اللہ کا برادر اصحاب اس قوم کی اقارب و رشتہ دار تمہاری ہین اگر ہر ایک بقدر
طاقت اپنی کی فدیہ دین بہتر ہی انکی قتل کرنی سی ہو سکتا کہ شاید یہہ اسلام لاوین عمر نی
کہا یا رسول اللہ یہہ پیشوایان اہل شرک ہین اور انکو تمہاری گہر سی باہر نکالا ہی انپر رحم نکیجی
اور حکم کیجی کہ سب کی گردن مارین اور حق تعالی فدیہ لینی کی سستی سی عقیل کو دست علی مین
دیا اور عباس کو دست حمزہ مین اور فلانکو فلانی ہمشیان میری مین مجہی حوالہ کیجی کہ اسکا قتل کرون
اور سعد بن معاذ نی کہا کہ ... مین حرج نجی ... انکو جلا دیجی حضرت نی فرمایا
کہ انکی حق مین دو حکم ہین جسکو چاہو اختیار کرو ایک یہہ کہ اسلام لاوین اور دوسرا یہہ کہ قتل
کرین اور تیسرا یہہ کہ فدیہ لین لوگون نی اخذ فدیہ کو اختیار کیا روز دیگر رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ کو دیکہا گریان و غمناک بیٹہی ہین ابوبکر نی پوچہا حضرت نی فرمایا کہ واسطی اصحاب تیری کی
یعنی فدیہ لینی اور عذاب حق تعالی اسطرحسی نزدیک ہوا تہا کہ جسطرحسی یہہ درخت نزدیک
اوسوقت حق تعالی نی یہہ آیہ نازل کی قولہ لمسکم فیما اخذتم
کنز العرفان مین لکہا ہی کہ بعد اختیار دینی پیغمبر کی یعنی فدیہ یا قتل مین اصحاب کی طمع حرکت
مین آئی اور قتل انکی سی رک گئی اکثر فدیہ کا چہار ہزار درہم تہی اور اقل ایک ہزار مروی ہی
کہ جسوقت عباس کو اسیر کیا بستہ و قید طلا کی ڈسی لی پیغمبر نی فرمایا کہ یہہ تو غنیمت ہی فدیہ اپنی
نفس کا دیا چاہی عباس نی کہا کہ ای محمد دو آ کرتا ہی تو کہ عم تیرا آگی ہی اور ... کی ہاتہ
پہیلاوی اور گدائی کری اور مین اتنا فدیہ کہان سی لاون حضرت نی فرمایا کہ مدد ہای زر کہ

زر کہ بوقت سفر کی زوجہ اپنی ام الفضل کو بسبیل امانت دی ہی کہا کہ اگر کچہہ سانحہ مجہکو ہو گا تو تو بہم
فرزندان میری پر تقسیم کیجیو عباس نی کہا کہ اس امر کو سوا ام الفضل کی کوئی پوشیدہ کی مین کہا تہا
اور بخدا اگر کوئی شخص اسپر مطلع نہ تہا اور وہ محمدیہ شتابہ مین ام الفضل کو دی تہی مجہکو کسی نی
خبر دی پیغمبر نی کہا کہ رب میری نی مجہی مطلع کیا اس بیچ عباس نی کہا انا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ
انک عبدہ و رسولہ یعنی فدیہ دیا اور فدیہ مین شخص دو کا فرو نشان اپنی سی دیا اور بعد اسکی قصیہ کی
یہہ آیہ نازل ہوی کہ آیہ رکوع سوم سپارہ دہم قولہ المسلم پانچ حرف مین بیانات و سکنات
نیس ہوتی ہین کل ان سے یہہ عبارت ان حبیب الحمید ولا مر و المؤمنین ...
مین بیانات و سکنات ... ہوتی ہین کل ان سے یہہ عبارت و او لا مر علی ابن ابیطالب
هو حبيب لاحمد ... ومن اتبعك من المؤمنين ... حرف مین بیانات و سکنات
... ہوتی ہین کل ان سے یہہ عبارت وهو على ... صلوات الله عليه

يا ايها النبي قل لمن في ايديكم من الاسرى ان يعلم الله في قلوبكم
ای پیغمبر ... کہہ تو ... اسیرون ... اگر جانی خدا ... دلون تمہاری
خيرا يؤتكم خيرا مما اخذ منكم ويغفر لكم والله غفور رحيم
بہتر ... اوس چیز سی کہ لیا ہی ... اور بخشی ... اور اللہ مہربان ہی
وان يريدوا خيانتك فقد خانوا الله من قبل فامكن
اور اگر چاہین وہ خیانت تیری ... تحقیق خیانت کی انہون نی ساتہ خدا کی ... قادر کیا
منهم والله عليم حكيم ان الذين امنوا وهاجروا وجاهدوا
... اور خدا دانا ... حکمت والا ہی ... جو لوگ کہ ایمان لائی اور ہجرت کی اور جہاد کیا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَّنَصَرُوا
ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ خدا کی اور وہ لوگ کہ جگہ دی اور مدد کی
أُولٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا
یہ گروہ بعضی انکی دوست ہیں بعضوں کی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ہجرت کی
لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوا وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ
واسطے تمہارے دوستی انکی سے کوئی چیز تاآنکہ ہجرت کریں وہ اور اگر طلب نصرت کریں تم سے
فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ
بیچ دین کی پس اوپر تمہارے مدد کرنا ہے مگر اوپر گروہ کی کہ درمیان تمہارے اور درمیان انکے عہد ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
اور خدا ساتھ اسکے کہ عمل کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے بعضی انکی دوست بعضوں کی ہیں
إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا
اگر نہ کرو گے تم اسکو ہوگا فتنہ بیچ زمین کی اور فساد بڑا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے
وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَّنَصَرُوا
اور ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے بیچ راہ خدا کی اور وہ لوگ کہ جگہ دی اور مدد کی
أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ
یہ گروہ وہی ایمان والے ہیں ساتھ تحقیق کے واسطے انکی بخشش ہے اور رزق بزرگی کا اور وہ لوگ
آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولٰئِكَ مِنْكُمْ
کہ ایمان لائے بعد صلح حدیبیہ کی اور ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے ساتھ تمہارے پس یہ گروہ تمہی میں ہیں

ع ربع

مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
تمہی میں ہیں اور صاحب قرابت کے بعضی انکی نزدیک تر ہیں بعضوں سے بیچ کتاب خدا کی تحقیق خدا ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے

آیاتها كلماتها سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ حروفها رکوعها
١٢٩ ٢٤٩٧ ١٠٨٨٧ ١٦
سورہ برات نازل ہوئی مدینہ میں

بَرَاءَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
بیزاری ہے جانب خدا کی اور رسول اسکے کی طرف ان لوگوں کی کہ عہد کیا تھا تم نے مشرکوں سے
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَ
پس پھرو تم بیچ زمین کے چار مہینے اور جانو تم تحقیق کہ تم نہیں عاجز کرنیوالے خدا کے اور
أَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ
تحقیق خدا رسوا کرنیوالا ہے کافروں کا اور آگاہ کرنا ہے جانب خدا اور رسول اسکے کی سے طرف لوگوں کی
يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ
دن حج اکبر میں بیشک خدا بیزار ہے مشرکوں سے اور رسول اسکا بھی پس اگر توبہ کرو تم
فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ وَبَشِّرِ
پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھر جاؤ تم پس جانو تم تحقیق کہ تم نہیں عاجز کرنیوالے خدا کے اور خوشخبری دے
الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ
ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ساتھ عذاب دردناک کے مگر وہ لوگ کہ عہد کیا تھا تم نے مشرکوں سے پس
لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ
نہ کم کیا انہوں نے تمہارا کچھ اور نہ مدد کی اوپر تمہارے کسی کی پس تمام کرو طرف انکی عہد انکا

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ
اون مدت تک انکی بیشک اللہ دوست رکہتا ہی پرہیزگاروں کو پس جب گذر جاوین مہینی حرام
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ
پس قتل کرو تم مشرکوں کو جس جگہ کہ پاؤ تم اونکو اور پکڑو تم اونکو اور باز رکہو تم اونکو
وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
اور بیٹہو تم واسطی قتل انکی کی ہر ایک راہ میں پس اگر توبہ کریں اور برپا کریں نماز کو اور دیویں زکوۃ کو
فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
پس خالی کرو تم راہ انکی کو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہی اور اگر کوئی مشرکوں سی
اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَٰلِكَ
پناہ مانگی تجہہ سی پس پناہ دی تو اوسکو تا سنی کلام خدا کو بعد اسکی پہنچا دی تو اوسکو جای امن اسکی میں یہ
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ۝
بسبب اوسکی ہی کہ وہ گروہ ہیں کہ نہیں جانتے

ع

اس سورہ کی نام بہت ہیں ایک نام اوسکا سورہ برات ہی یعنی بیزاری کفر و نفاق سی
دوسرا سورہ توبہ اسواسطی کہ اکثر ذکر توبہ مومنوں کا ہی اور تیسرا نام فاضحہ ہی یعنی فضیحت کنندہ اہل نفاق
کی اور چوتہی مقشقشہ یعنی رسوا کنندہ منافقوں کی اور پانچوان مطہرہ یعنی پاک کنندہ نفاق سی
اور چہٹا سورہ عذاب اسواسطی کہ اسمین ذکر عذاب کفار کا ہی اور ساتوان مبعثرہ یعنی برانگیختہ
کرنیوالا اسرار منافقوں کا اور کافروں کا اور آٹہوان مشردہ یعنی رانندہ کفار اور نوان منقرہ یعنی تفحص
کرنیوالا احوال انکا اور دسوان حافرہ یعنی فرو برندہ اور پست کرنی والا اونکا اور گیارہوان

منکلہ یعنی عقوبت کرنی والا اونکا اور بارہوان مدمدمہ یعنی ہلاک کنندہ اونکا
اور تیرہوان مثیرہ یعنی مانند گی اور چودہوان بحوث یعنی بحث کرنی والا احوال
کفار وغیرہ سی اور ابی کعب سی نقل ہی کہ پیغمبر خدا سی روایت کی ہی کہ جو شخص پڑہی سورہ برات اور سورہ انفال
کو نہیں ہی میں شفیع اوسکا ہونگا اور مروی ہی کہ اس سورہ کی ساتہ ستر ہزار فرشتی آئی تہی
اور ابی عبداللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ انفال اور برات ایک سورہ ہی اسی سبب سی اول
سورہ برات میں بسم اللہ نہیں ہی اور اکثر نی کہا ہی کہ ہر کا بسم اللہ واسطی امان اور رحمت
کی ہی اور برات واسطی عدم امان کی اور واسطی قتل کرنی کی اور بیزاری حق تعالی کی
اون سی نازل ہوئی ہی اس سبب سی اول میں بسم اللہ نہیں لکہتی ہیں اور باجماع اصحاب
ہی کہ ہر کا وہ یہ سورہ نازل ہوئی ہی چالیس آیتیں اول اس سورہ کی سی ابوبکر کو دین اور
اوسکو امیر حاجیوں کا کیا اور فرمایا کہ موسم حج میں کفاروں پر تلاوت کر بعد جانی ابوبکر
کی بعد کئی دن کی جبرئیل پروردگار جلیل سی نازل ہوئی اور کہا کہ حق تعالی نی تمکو سلام
کہا ہی اور فرمایا ہی کہ چاہیی کہ ادا اس پیغام کا تو کری یا جو کوئی تجہہ سی ہو حضرت رسالت نی
امیر المومنین کو طلب کیا اور ناقہ غضبا پر سوار کر کی عقب ابوبکر بہیجا اور امر کیا کہ آیات کو
اوس سی لی لی اور ایام موسم پر تلاوت کر امیر المومنین ابوبکر سی ملحق ہوئی اور آیات ابوبکر
سی لی لی اور روز عید نزدیک عقبہ جمرہ کی کہڑی ہوئی اور فرمایا کہ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ
إِلَيْكُمْ یعنی لوگو میں فرستادہ رسول خدا ہوں طرف تمہاری ساتہ ان آیتوں کی بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا
کیونکر ہوگا واسطی مشرکین کی پیمان نزدیک خدا کی اور نزدیک رسول اوسکی کی مگر

الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا

[illegible]

لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا

[illegible]

فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ

[illegible]

فَاسِقُونَ ۝ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ

[illegible]

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً

[illegible]

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

[illegible]

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِن نَّكَثُوا

[illegible]

أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ

[illegible]

الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا

[illegible]

نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ

[illegible]

مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

[illegible]

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

[illegible]

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ

[illegible]

وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن

[illegible]

تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن

[illegible]

دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

[illegible]

تَعْمَلُونَ ۝ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ

[illegible]

عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ

[illegible]

خالدون ۝ انما يعمر مساجد الله من امن بالله واليوم

وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں سوا اسکے نہیں کہ آباد کرتا ہے مساجد خدا کو وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ خدا کے اور روز

الآخر واقام الصلوة واتى الزكوة ولم يخش الا الله فعسى

قیامت کے اور برپا کی نماز کو اور دی زکوۃ کو اور نہ ڈرے مگر خدا سے پس شاید کہ

اولئك ان يكونوا من المهتدين ۝ اجعلتم سقاية الحاج

یہ گروہ ہووے کہ ہوں ہدایت پانے والوں سے آیا کر دیا تم نے برابر کر پانی پلانے والے حاجیوں کو

وعمارة المسجد الحرام كمن امن بالله واليوم الآخر وجاهد

اور آباد کرنے والے مسجد حرام کو مانند اس شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ خدا کے اور روز قیامت کے اور جہاد کیا

في سبيل الله لا يستوون عند الله والله لا يهدي القوم

بیچ راہ خدا کی نہیں برابر ہیں نزدیک خدا کے اور خدا نہیں ہدایت کرتا قوم

الظالمين ۝ الذين امنوا وهاجروا وجاهدوا في سبيل

ظالموں کو وہ لوگ کہ ایمان لائے اور ہجرت کی انہوں نے اور جہاد کیا انہوں نے بیچ راہ

الله باموالهم وانفسهم اعظم درجة عند الله واولئك

خدا کے ساتھ اموال اپنی کی اور نفسوں اپنی کی بزرگتر ہیں از روی مرتبے کی نزدیک خدا کے یہ گروہ

هم الفائزون ۝ يبشرهم ربهم برحمة منه ورضوان و

وہی پہنچنے والے ہیں مقصد کو بشارت دیتا ہے انکو رب انکا ساتھ رحمت کی جانب اپنی کی اور خوشنودی کے

جنات لهم فيها نعيم مقيم ۝ خالدين فيها ابدا ان الله

بہشت کے واسطے انکے بیچ اسکے نعمت باقی رہنے والی درحالیکہ رہیں گے بیچ اسکے ہمیشہ ہمیشہ بدرستیکہ خدا

عنده اجر عظيم ۝ يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا اباءكم

نزدیک اسکے ثواب بزرگ ہے اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ پکڑو تم پدران اپنے کو

واخوانكم اولياء ان استحبوا الكفر على الايمان ومن يتولهم

اور برادران اپنے کو دوست اگر دوست رکھیں وہ کفر کو اوپر ایمان کی اور جو شخص کہ دوستی کریگا انکو

منكم فاولئك هم الظالمون ۝ قل ان كان اباؤكم و

تم میں سے پس یہ گروہ ظالموں سے ہیں کہہ تو اے محمد اگر ہیں پدران تمہارے اور

ابناؤكم واخوانكم وازواجكم وعشيرتكم واموال اقترفتموها

فرزندان تمہارے اور برادران تمہارے اور زنان تمہاری اور خویشان تمہارے اور وہ اموال کہ کسب کیا تم نے

وتجارة تخشون كسادها ومساكن ترضونها احب اليكم

اور سوداگری کہ ڈرتے ہو تم نقصان اسکی کو اور خانہا کہ پسند کیا ہے تمنے اور دوست تر ہوں نزدیک تمہاری

من الله ورسوله وجهاد في سبيله فتربصوا حتى ياتي

خدا کے اور رسول اسکی کی اور جہاد کرنی کی بیچ راہ خدا کی پس منتظر رہو تا اینکہ لاوے

الله بامره والله لا يهدي القوم الفاسقين

خدا حکم عذاب اپنے کو اور خدا نہیں ہدایت کرتا گروہ نافرمان بردار کو

توضیح ما کان للمشرکین الآیۃ نزول ہی کہ جبکہ عباس رضی اللہ عنہ اسیر ہوئی مسلمانوں
نی اسکو زجر شرک و قطع رحم سے سرزنش کی عباس نے جواب دیا کہ تم ہمیشہ برائیوں ہمارا ذکر کرتے ہو
اور نیکیوں کا نہیں ذکر کرتے ہو امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے فرمایا کون عمل ہی کہ تمہاری محاسن میں
سی شمار کرتے ہو عباس نے کہا کہ ہم ساتھ عبادت مسجد الحرام کے قیام کرتے ہیں اور

تعظیم کرتی ہین اور حاجیونکو پانی پلاتی ہین اور اسیرونکو بندی سی رہا کرتی ہین دسوقت یہین آیہ
نازل ہوئی ماکان للمشرکین الآیہ قولہ تعالی فعسی الآیہ حاصل ان آیات کا یہہ ہی کہ عمارت مساجد
کی لائق اون لوگونکی ہی کہ بصفت علم اور عمل صالح موصوف ہون اور جملہ عمارت سی فرش
کرنا ہی اور روشن کرنا چراغ کا ہی اور ہمیشہ عبادت کرنا اوسمین اور حدیث قدسی مین وارد ہوا
ہی حق تعالی نی فرمایا کہ گہر میری زمین مین مساجد ہین اور زیارت کرنی والی میری [illegible]
اونکی ہین خوشحال واسطی [illegible] جو کوئی گہر مین طہارت کری بعد اوسکی میری گہر مین زیارت کو
آوی پس سزاوار اوس شخص پر کہ اوسکی زیارت کو آیا ہی کہ اکرام زائر اپنی کی کری لہذا حق تعالی
فرماتا ہی فعسی اولئک ان یکونوا من المہتدین ابو سعید خدری نی رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ مجہسی فرمایا کہ ہر گاہ دیکہی تو کسی شخص کو کہ آمد وشد مسجد مین
رکہتا ہی اور نماز پڑہتا ہی گواہی دی تو ساتہ ایمان اوسکی کی اسواسطی حقتعالی فرماتا ہی
انما یعمر مساجد اللہ الآیہ اور واحدی کہ علمای اہل سنت سی ہی اسباب النزول تفسیر
مین لکہا ہی عباس بن المطلب اور طلحہ شیبہ ساتہ امیر المومنین کی مقام مفاخرت مین کہتی تہی
چنانچہ طلحہ نی کہا کہ مین صاحب خانہ خدا ہون اور کلید بردار اوسکا ہون پس افضل تم سی ہون
عباس نی کہا کہ مین حاجیونکو پانی پلاتا ہون اور یہہ منصب سقایت کا نامزد میری ہی شاہ
اولیا علیہ السلام نی فرمایا نہین جانتا ہون مین کہ تم کیا کہتی ہو مین ہون علی کہ افتخار تمہارا ہی [illegible]
کہ مین جان ساتہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور اقتدا کی ساتہ اونکی اور نماز پڑہی مینی قبل تم
سب بعد چہ مہینی کی تم پرستش بتونکی کرتی تہی اور مین جہاد کرتا تہا اور نصرت نبی مین بجان
کوشش کرتا تہا اور تم خدمت بتونکی کرتی تہی اور چیزی شیطان مین تہی پس تم میری برابر [illegible]

نہین ہی اسکی بعد اللہ سبحانہ تعالی نی واسطی تصدیق قول اونکی یہہ آیہ نازل کی اجعلتم
سقایۃ الحاج تفسیر ثعلبی اور حسن بصری اور محمد بن کعب قرظی اور حاکم ابو القاسم حسکانی نی اسناد
خود ابن بریدہ سی روایت کی ہی کہ یہہ آیہ مین تعیین شان عالیشان علی بن ابیطالب علیہ السلام
مین نازل ہوئی ہین جسوقت کہ عباس اور طلحہ بن شیبہ آپسمین مفاخرت کرتی تہی عباس نی کہا
کہ مین بہتر ہون کہ سقایت حاج مجہسی تعلق رکہتا ہی اور طلحہ نی کہا کہ مین تم سی بہتر ہون کہ کلید کعبہ
مین ہون حاجب ہون تمام شب خانہ کعبہ مین سویا ہون اور [illegible] قرار دیا کہ اول جو شخص کہ اونکی طرف
سی ہمپر گذری اوسکو حکم کرین گے کہا کہ امیر المومنین علی آتی ہین کہا اونہون نی کہ اس اکبر
اسکی بہتر ہمکو حاکم [illegible] کا پہنچا تہا [illegible] اور نزدیک اپنی بٹہایا اور صورت حال کہہ کر
مین پہنچایا فرمایا کہ تمکو ایسی شخص کی بتلاون کہ بہتر تم سی ہو کہا اونہون نی کہ وہ کون شخص ہی
فرمایا کہ وہ شخص ہی جنی اوپر سر تمہاری [illegible] تاانکہ تم اسلام لاو اونہون نی کہا کہ [illegible]
کہا طرف اپنی کرتی ہین آپنی فرمایا کہ ہان وہ علی کہ زمانہ [illegible] تک معتقد رسول کا ہون
اور جہاد کرنیوالا ساتہ مشرکونکی اور طرف قبلونکی ہمراہ رسول خدا نماز پڑہی میری اور [illegible]
عبادت خدا کی کہ قریب تمہاری ساتہ شرکت تہا اپنی تفاخر فراموش کرکی توجہ ہمراہ حضرت
ہوئی اور کہا کہ ہمکو خصومت ساتہ تمہاری ہوئی اور چلین نزدیک رسول خدا کی پس اتفاق نزدیک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی گئی عباس اور طلحہ نی کہا کہ یہہ کون ہی جو ہمپر تفاخر کرتا ہی اور
حکایت کو نقل کیا حضرت نی فرمایا کہ ای علی کیا باعث ہوا کہ تو عباس کی پاس گیا اور
اسطرح کا کلمہ کہا تو اونی عرض کی کہ یا رسول اللہ ساتہ کلمہ حق کی مجہسی اور تفاخر اونکی کو توڑا
مینی جو شخص چاہی کلمہ حق سی خوش ہو یا ناراض ہو پس رسول خدا صلی اللہ نی [illegible] فرمایا کہ

اسباب حمایت علی کی تھی جن خطر وہی کی بھی کہ تا کہ دیر بسل جانب ملک جلیل سی نازل ہوئی و
کہا کہ ای محمد صلعم کو سلام کہہ دو بھی اور کہتا ہی کہ ان مین آیتون کو اپنی بڑھ کر روایت کی ہی جمہور
سنیون نے تصحیح مین صحیح ہستی مین کہ یہ آیہ نازل ہوا شان علی بن ابیطالب علیہ السلام مین اور
یہی لکھا ہی اس کتاب مین کہ جزء ثانی صحیح نسائی مین لکھا ہی کہ آیہ شان علی بن ابیطالب مین نازل
ہوئی ہی اور ثعلبی نی بھی بیچ تفسیر مین لکھا ہی کہ حسن اور شعبی اور محمد بن کعب القرظی نی کہا ہی
یہہ آیہ شان علی بن ابیطالب مین نازل ہوا ہی اور اس آیہ سی افضلیت امیر المومنین کی جمیع صحابہ
سی ثابت ہوتی ہے اسواسطی کہ ہر کا ان و خدمت والون سی بہتر ہوی بین اغیار ان وہ خدمت والون
بعد نبی ولی بہتر ہونگی اور یہی لائق کہ اعلی فضلیت و خصوصیت اپنی آخر اس آیہ کا کہ ولئک
ہم الفائزون اور یہی شک ہی جو شخص کہ فائز ہو بالاتفاق افضل ہوگا غیر فائز سی ہمشکوک کی
نوروی تکملہ رکوع ہشتم سیپارہ دہم قولہ تعالی وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ
وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً بالیس حرف مین بینات اوسکے ایک ہزار بالیس ہیں جو
مین کلی اوسکے یہہ عبارت عني امير المؤمنين والائمة اولاد لم يطلبوا الولاية
من دونهم تکملہ رکوع ہشتم سیپارہ دہم قولہ تعالی الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
چونسٹھ حرف مین بینات اوسکے ایک ہزار ایک سو بہتر ہوتی مین کلی اوسکے یہہ عبارت
علی سید الاوصیاء صلوات الله وسلامه علیه قوله تعالی لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفَاسِقِينَ یعنی ہدایت نہیں کرتی کی یہہ مین کہ حق تعالی نظر لطف اور توفیق سی باز رکھتا ہے
اس آیہ سی ہوئی ناامیدی اکثر مردمان کی کشکار ہی مشام مین آتی ہی اسواسطی کہ اکثر مردمان
وین اپنے کو اولاد اور عشائر اور مسکن سی دوست نہیں رکھتی ہین اور حفظ دیوتے

دنیوی کو اختیار کرتی ہین پس انسان کو لازم ہی کہ ابراہیم وار دنیا سی بیزار
ہوا اور مال کو بذل مہمان اور فرزند کو قصد قربان اور آپ کو فدای آتش ہو دنیا
کری حاصل یہہ کہ قطع تعلقات کری اور من جمیع الوجوہ متوجہ طرف مولی اپنی کی کری
تا دعوی دوستی مین صادق ہو — اگر کہی تو ... فرزند و عیال مانع ...
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ
تحقیق مدد دی تمکو ... بیچ جا ئی بہت کی اور روز حنین کی جب خوش کیا تمکو
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
کثرت تمہاری نی پس نہ کام آئی تمکو کسی چیز سی اور تنگ ہوئی اوپر تمہارے زمین ساتھ کشادگی کے
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى
پھر پھرے تم پیٹھ پھیرتی ہوئی پھر اتاری الله نی تسکین اپنی اوپر رسول اپنی کے اور اوپر
الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ
مومنوں کے اور نازل کیا ایک لشکر کہ نہ دیکھتی ہو تم اوسکو اور عذاب کیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئی اور یہہ
جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ
جزا کافروں کی ہی — پھر قبول توبہ کریگا بعد اس جنگ کی اوپر جس شخص کی کہ چاہی
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ
اور خدا بخشنے والا مہربان ہی — ای وہ لوگو کہ ایمان لائی ہو سوای اسکی نہین کہ مشرک نجس ہین
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
پس نہ نزدیک ہوں وہ ساتھ مسجد حرام کی بعد اس سال کی — اور اگر ڈرو تم درویشی کی

فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
تو عنقریب غنی کر دیگا تم کو خدا اپنے فضل سے اگر چاہے خدا بیشک خدا دانا ہے
حَكِيمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا
حکمت والا ہے جنگ کرو تم ان لوگوں سے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ خدا کے اور نہ ساتھ روز قیامت کے اور نہیں
يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ
حرام جانتے ہیں وہ اس چیز کو کہ حرام کیا خدا نے اور رسول اس کے نے اور نہیں قبول کرتے ہیں دین اسلام
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ
ان لوگوں سے کہ دی گئی ہیں وہ کتاب یہاں تک کہ دیں وہ جزیہ کو ساتھ اپنے ہاتھ کے اور حال یہ کہ وہ
صَاغِرُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى ع
ذلیل ہونے والے ہیں اور کہا یہود نے کہ عزیر بیٹا خدا کا ہے اور کہا نصاری نے
الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ
مسیح بیٹا خدا کا ہے یہ کہنا ان کا ساتھ مونہوں اونکے کے ریس کرتے ہیں بات کی
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ اتَّخَذُوا
ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے تھے آگے اس سے ہلاک کیا ان کو خدا نے کس طرح سے پھیرے جاتے ہیں حق سے لیا انہوں نے
أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
علما اپنے کو اور زاہدوں اپنے کو خدا ایان سوا خدا کے اور مسیح بیٹے مریم کو خدا جانتے ہیں
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا
حال آنکہ نہیں حکم کیے گئے وہ مگر تاکہ عبادت کریں وہ خدائے ایک کو نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ خدا پاک ہے اس چیز سے کہ

يُشْرِكُونَ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ
شریک کرتے ہیں چاہتے ہیں وہ اس بات کو کہ بجھاویں وہ نور خدا کو ساتھ مونہوں اپنے کے اور
يَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
نہیں چاہتا ہے خدا مگر یہ کہ تمام کرے نور اپنے کو اگرچہ مکروہ جانیں کافران وہ خدا ایسا ہے کہ بھیجا
رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ
رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین اسلام کے تاکہ غالب کرے دین کو اوپر سب دینوں کے اگرچہ
نصف كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَ
مکروہ جانیں مشرک لوگ اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو بیشک بہت علماء سے اور
الرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ
زاہدوں سے البتہ کھاتے ہیں وہ مال آدمیوں کے ساتھ باطل کے اور باز رکھتے ہیں وہ
سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
راہ خدا سے اور وہ لوگ کہ جمع کرتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں
يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ
خرچ کرتے ہیں اس کو بیچ راہ خدا کی پس بشارت دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے جس دن
يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ
گرم کیا جاوے گا اوپر اس کے بیچ آگ دوزخ کی پس داغ کیے جاویں گے ساتھ اس کے ماتھے ان کے اور پسلیاں ان کی
وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ
اور پیٹھیں ان کی یہ وہ ہے کہ جمع کیا تھا تم نے واسطے جانوں اپنی کے پس چکھو اس چیز کو کہ تھے تم جمع کرتے

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ

بیشک شمار مہینوں کا نزدیک خدا کی بارہ مہینے ہیں بیچ کتاب خدا کی

يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَٰلِكَ الدِّينُ

الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً

كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا

النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ

عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا

مَا حَرَّمَ اللَّهُ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ ع

قولہ منقول ہی کہ جب لشکر اسلام مقابلہ لشکر ہوازن و ثقیف کی وادی حنین
مین کہ درمیان مکہ و طائف کی ہی جمع ہوی چنانچہ عدد لشکریان اسلام بارہ ہزار تہی اور عدد
لشکر مخالفین چار ہزار تہی آغاز جنگ ہوی لشکر اسلام غالب ہوا اور انکو ہزیمت دی اور
غنیمت لینے مین مشغول ہوی بعد اسکی مشرکون کی جماعت غیرت جاہلیت سے حرکت مین آی

اور وہ اسکو گمان ہوا کی جاتی ہو مستورات اور فرزند ہی کو بہت دشمنون گرفتار کیا چاہتی ہیں
مین مشغول ہوکر پہری اور ایکبارگی مسلمانون سی جنگ کرنی لگی اور ہر گاہ کہ مسلمان غنیمت
لینی کی حالت تہی مضطرب ہوا اور ہزیمت پای سوای دس شخص کی کوی رکاب سول مین
حاضر نرہا تو بنی ہاشم سی اور ایک انصار سی زمام و رکاب مین رہا اور اس جنگ مین
مقتول ہوا اور اسیطرح نو شخص کی بیچ مین امیر المومنین اور عباس اور عبد المطلب و نوفل
بن حارث اور ربیعہ بن حارث اور عبد اللہ بن زبیر اور عتبہ اور معتب بن ابی لہب اور فضل اور
ابو سفیان امیر المومنین آنحضرت کی نشان لیے ہوی جنگ کرتی تہی اور عباس دست
راست اور فضل جانب چپ اور ابو سفیان پیچہی اور باقی لوگ گرد آنحضرت کی تہی ہر گاہ مسلمانون
نی ہزیمت کی اور اس امر انتشار تو ہوا آنحضرت کی ہوی حضرت اور شتر کو آواز دیتی تہی
اور دشمنون پر حملہ فرماتی تہی اور کہتی تہی کہ مین نبی ہون کہ جہوٹ نہین بولتا ہون اور مین فرزند
عبد المطلب کا ہون اور عباس اور ابو سفیان رکاب اور لجام اوس شتر کی پکڑی ہوی تہی
آنحضرت جانی دیتی تہی ہر گاہ عباس نی آنحضرت کو جانی نہ دیا حضرت نے فرمایا کہ اصحاب
بیعت کو آواز بلند پکار لو اور عباس بلند آواز تہی چنانچہ ایک سو گز مین آواز کی تہی کہ کوی زن
حاملہ باقی نرہی کہ وضع حمل نہوا ہو اس دن آواز بلند پکاری کہ ای معاشر مہاجرین و انصار
اور اہل بیعت شجرہ ای اصحاب سورہ بقرہ کہان بہاگی جاتی ہو وعدہ کہ رسول خدا سی کیا تہا
تہی یاد مین لاو لوگ آواز عباس سی جمع ہوی اور ملازمت مین حاضر ہوی اور کفار کو شکست دی

سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ابی الحسن بن علی موسی الرضا سی منقول ہی کہ سکینہ ہوا ہی
اسکی بو اچہی صورت مثل صورت آدمی کی اور ہمیشہ پیغمبرون کی ساتہ ہوتی ہی

شب کو واقع ہوئی تھی اور وہ فرار ہی پھری اور کافر زار گرنی لگی جناب نبوی نی اشتر سی
اوتری اور ایک مشت خاک اور سنگریزہ زمین سی اوٹھایا اور طرف کفار کی پھینکا اور فرمایا
کہ شَاهَتِ الْوُجُوهُ پس کوئی کافر ایسا باقی نرہا کہ اوسکی آنکھوں اور دہن میں سنگریزہ گیا
اور اونہوں نی شکست کہائی روایت میں آیا ہی کہ ایکمرد ہوازن سی شتر پر بیٹھا تھا اور
اوسکی لشکر کفار کی آگی ہوا تھا ہر گاہ کفار پہرتی تو یہہ مسلمانوں کو نیزہ سی مارتا تھا امیر المومنین نی قصد
قتل اوسکی کا کیا اور ایک ضرب اوسکی حوالہ کی اشتر سی گرا اور ایک تیغ اوسکی منہہ پر ماری اور
دوزخ کو بھیجا اور بعد اسکی چالیس شخص اور کو دوزخ کو بھیجا ہر گاہ مشرکوں نی اسحال کو
دیکھا شکست پائی قوله وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ قائل اس قول کی متقدمین یہود تھی اور
یہودی کہ مدینہ میں تھی اور عزیر پیغمبر تھا کی نسل یعقوب سی سلسلہ سبط لاوی میں اور جو چند
پشت ہارون بن عمران تک پہنچی تھی کہ بخت نصر یہود پر غالب ہوا اور اکثر کو ہلاک کیا
اور تمام صاحف توریت کو جلا دیا اور بیت المقدس خراب کیا اور جو شخص کہ توریت کو جانتا
تھا اوسکو قتل کیا اور باقی کو اسیر کیا اور عزیر بھی اسیران سی تھی بعد از ایک مدت کی اسیری کی
خلاص ہوئی اور متوجہ بیت المقدس کے ہوئی اثنائی راہ ایک قریہ میں وفات پائی اور بعد سو برس کی
زندہ ہوئی اسطرحسی کہ قصہ اسکا سورہ بقرہ میں گذرا اور ہر گاہ زندہ ہوئی درمیان قوم
کی آئی اور دعوی نبوت کا کیا اور لوگون نی تصدیق نکی اور معجزہ اوسکا یہہ تہا کہ پانچ
قلم انگلیون پر رکھہ لیتی تھی اور کتابت توریت کرتی تھی بحفظ قوم نی شبہہ کیا ہر گاہ کوئی
توریت ان باقی نہین رہا کیا جانا ہم کہ یہہ توریت ہی یا نہین ایک شخص نی کہا کہ میں نی باپ سی
سنا ہی کہ وہ کہتا تہا کہ میں نی واقع بخت نصر میں ایک طرف میں رکھہ کر توریت کو چھپا دیا

کو دو مین چھپا رکہا ہی ایک جماعت اوسکی ہمراہ گئی اور توریت کو نکالا [illegible]
اوسکا عزیر فرق نپایا تعجب ہوئی کہ بغیر مدد بشری ممکن نہین ہی کہ توریت کو حفظ کری اسی سبب سی
اونہون نی جانا کہ یہہ پسر خدا کا ہی قوله اتَّخَذُوا ثعلبی نی عدی بن حاتم سی روایت
کی کہ اوسنی کہا کہ میں نی سنا تہا ایک روز نزدیک رسول خدا کی گیا میں اور ایک صلیب سونی کی
گردن میں تہی کہا کہ اس بت کو گردن اپنی سی دور کری میں اوسکو دور کیا اور جناب پیغمبر
تلاوت سورہ برات میں مشغول ہوئی ہر گاہ اس آیہ کو پہنچی اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
أَرْبَابًا الخ کہا میں نی کہ ہم انکی عبادت نہین کرتی ہیں فرمایا کہ تم انکی حلال کو حلال نہین سمجھتی ہو
اور انکی حرام کو حرام نہین جانتی ہو کہا میں نی کہ آری بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ یہی ہی عبادت
کرنی ہوا ابی جعفر اور ابی عبداللہ علیہم السلام سی مروی ہی کہ احبار اور رہبان نماز اور روزہ
ہمارا نہین کرتی بجا لاتی بلکہ حلال انکی کو حلال اور حرام انکی کو حرام جانا ہی اور جمیع اوامر اور
نواہی میں تابع انکی ہین پس جو کسی کہ خدا کی عبادت مراد اوامر و نواہی میں بجا لاتی ہیں [illegible]
علماء کی بجا لاتی ہیں اور اسی سبب سی عبادت انکی کرتی ہیں قوله يَكْنِزُونَ [illegible] ثوبان نی
رسول سی روایت کی ہی کہ ہر گاہ یہہ آیہ نازل ہوئی فرمایا کہ ہلاک ہو سونا اور چاندی اور
اسیطرح تین بار فرمایا اصحاب اس سخن سی بہت پریشان ہوئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ
اس کیا ہی حضرت نی فرمایا کہ جو شخص کہ شکر کرنی والا ہو اور زن مومنہ رکہتا ہو کہ یاری کری
دین اوسکی کہ [illegible] حضرت کی بجا لانا اعمال صالحہ میں ہی عامل ہو دین وہی کہ وقت
اپنی بہر وقت امور خیر میں کرتی ہو [illegible] سی مروی ہی کہ ایک روز رسول نی [illegible]
مسلمانوں کا زر میں بہت لوگ ہیں اور کہا [illegible] وہ لوگ کہ [illegible] رضا سی [illegible] اپنی [illegible]

تو بانی تو شین کرتی ہین اور یہی آنحضرت سی مروی ہی کہ جو شخص کہ دینار اور درہم کو جمع کری اور زکوۃ
نہ دی قیامت مین اوسکی تختیان بنا کر آگ مین اوسکو جب تک کہ حق سبحانہ تعالی حساب بندون سی
فارغ ہو داغ کرینگے اما مستفی نقل کیا ہی کہ ایک نی اصحاب صفہ سی حکومت پائی کہ اوسکی کپڑی مین
ایک دینار پایا حضرت نی فرمایا کہ یہہ داغ ہی آگ کی اوسکی بعد ایک اور کو موت آئی اوسکی جامہ
مین دو دینار پائی حضرت نی فرمایا یہہ دو داغ ہین آگ کی اوسکی اور یہہ سب تخویف واسطی
ہی کہ جو مال کو جمع کرین اور حقوق خدا نہ دین اور اگر حقوق دی ہون تو عذاب نہو گا لیکن حساب
دینا ہو گا اگر حلال مین صرف ہوا ہو اور آنحضرت سی منقول ہی کہ رسول خدا سی سنا ہی کہ
جب یہہ آیت مانعین زکوۃ مین نازل ہوئی کہ حق تعالی انکو درہم و دینار سی داغ کریگا بیچ روز
کی کہ مقدار اوسکی پچاس ہزار برس کے ہوگی اور اگر کوئی شخص مالک شتران ہو اور زکوۃ اوسکی نہ دے
ہو سمرانی قیامت مین اوسکو [illegible] لٹاوینگی اور وہ تمام اونٹ اوسکی سر پر آوینگی اور پاؤن سی [illegible]
جب تک کہ حق تعالی حساب خلق سی فارغ ہو اسیطرحسی گاؤ و گوسفند انکو لٹاوینگی اور وہ گوسفند [illegible]
اور [illegible] جب تک کہ حق تعالی حساب سی فارغ ہو اور ثوبان نی حضرت سی روایت کی ہی کہ جو شخص گنج جمع
کری اور زکوۃ نہ دی جو حق ہی اوس گنج کا ایک سانپ پیدا کرتا ہی کہ بالائی [illegible] اوسکی دو نقطی سیاہ
ہوتی ہین جس جگہہ پر وہ شخص جاتا ہی وہ سانپ اوسکی ہمراہ رہتا ہی اور وہ پوچھی گا تو کون ہے کہی گا مین
گنج ہون کہ جمع کیا تہا تو نی مجہسی جدا نہون گا جب تک کہ مجہکو ہلاک کرون پس وہ تو ہاتہ اوسکی
منہہ مین لیگا اور توڑ ڈالیگا اسیطرحسی ایک ایک عضو اوسکی کو کاٹیگا [illegible] کیا جاوی گا
قولہ اثنا عشر شہرا گیارہ اور کتاب [illegible] حضرت [illegible] کتابون [illegible] عبادات
اہل کتاب کی ماہ قمری و سال شمسی [illegible]

و سال قمری مین جو تین دن اور کچہہ کم دن ہین پس ہر سال کی کمی [illegible]
مین وہ ہر کام و حد و سال موافق حکم خدا کی بارہ مہینی پس حق تعالی نی [illegible] حال اہل اسلام
کی مہینی قمری پر رکہی ہی اور احکام حج اور روزہ اور عید وغیرہ اوسکی ساتھ
مربوط کیا ہی قولہ انما النسی زیادۃ فی الکفر منقول ہی کہ اہل جاہلیت [illegible]
کرتی تہی اور یہہ عادت ابراہیم سی درمیان انکی ہمیشہ جاری تہی اور ہر کام کہ [illegible]
متصل حرام تہی تنگ آ کر [illegible] مہینون مین غارت اور تاراج نہین کر سکتی تہی [illegible]
کچہہ سال [illegible] کنانی موسم حج مین [illegible]
اس سال محرم کو حلال کیا ہی اور ماہ صفر کو حرام کیا ہی بعد اسکی سال دیگر مین [illegible]
محرم کو حرام کیا ہی اور صفر کو حلال کیا ہی اور کبہی اثنای محاربات مین ماہ حرام کو [illegible]
کرتی تہی اور اس عمل [illegible] قولہ منہا اربعۃ حرم
[illegible] علی و الحسن و الحسین
و علی و محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی و الحسن و المہدی [illegible] منہا اربعۃ
حرم [illegible] علی [illegible] الحسین [illegible]
و علی [illegible] محمد [illegible]

یا ایہا الذین امنوا ما لکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللہ

[illegible]

اثاقلتم الی الارض ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ

[illegible]

فما متاع الحيوة الدنيا في الآخرة الا قليل الا تنفروا يعذبكم

[illegible]

عذابا اليما ويستبدل قوما غيركم ولا تضروه شيئا والله

[illegible]

على كل شيء قدير الا تنصروه فقد نصره الله اذ اخرجه الذين

[illegible]

كفروا ثاني اثنين اذ هما في الغار اذ يقول لصاحبه لا تحزن

[illegible]

ان الله معنا فانزل الله سكينته عليه وايده بجنود لم تروها

[illegible]

وجعل كلمة الذين كفروا السفلى وكلمة الله هي العليا

[illegible]

والله عزيز حكيم انفروا خفافا وثقالا وجاهدوا باموالكم

[illegible]

وانفسكم في سبيل الله ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون لو

[illegible]

كان عرضا قريبا وسفرا قاصدا لاتبعوك ولكن بعدت عليهم

[illegible]

عليهم الشقة وسيحلفون بالله لو استطعنا لخرجنا معكم

[illegible]

يهلكون انفسهم والله يعلم انهم لكاذبون ع

[illegible]

انا ثقلتم الى الارض الآیہ منقول ہی کہ سال نہم ہجرت میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ نی قصد غزوۂ تبوک کا کیا تہا کہ ہوا نہایت حرارت میں تہی اور اہل مدینہ بسبب تنگی سال
کی پریشان حال تہی وقتیکہ فرمان جہاد پہنچا اہل جہاد کی صحابہ بسبب بعد مسافت کی اور کثرت
اعدا اور قلت زاد کی جانی میں کاہلی کرتی تہی لہذا یہ آیت نازل ہوئی ثانی اثنین اذ هما في الغار اذ يقول
الآیہ منقول ہی کہ وہ غار جبل ثور میں واقع تہا دست راست مکہ کی حضرت امیر المومنین
شب پنجشنبہ کو بعد تسلی کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو اپنی جا پر سلایا اور سر کار [illegible]
راہ میں ملاقات ہوئی اوسکو ہمراہ لیا اور شب پنجشنبہ اوسی غار میں بسر کی اور حق تعالی نی
اوسی شب میں درخت مغیلان کو گڑہی پر چہایا اور ایک جفت کبوتر وحشی کو حکم کیا کہ بیچ
در غار آشیانہ بنا کر انڈی دی تہا اور بیٹہی رہی وہ کبوتر عمل میں لایا اور ایک عنکبوت نی حکم
کہ در غار پر جالا لگا مجاہد کہتا ہی کہ رسول خدا تین شبانہ روز غار میں رہی القصہ کفار
اوسی شب خانۂ پیغمبر میں داخل ہوئی امیر المومنین کو جائی پیغمبر پر سوتا پایا پوچہا کہ صاحب تمہارا
کہان ہی حضرت نی فرمایا کہ میں نہیں جانتا ہون ہر گاہ دن ہوا اہل طلب [illegible]
[illegible] باہر آئی اور سراقہ بن مالک قدم آنحضرت کی پہچانتا ہوا غار پر پہنچا اور بعد
[illegible] معلوم نہوا اور کہا کہ یہانسی معلوم ہوتا ہی کہ آسمان پر گئی یا زمین میں غائب ہو گئی

اور جاری شکوت بطور سالم رہی اور پردہ ولی تاریکی وایسی پس کفار بسبب اس علامات کی
متعرض غار کی نہوتی ہر گاہ ابوبکر نی در غار پر کفار کو دیکھا مضطرب ہوا اور عرض کی
کیا رسول اللہ اگر کوئی مشرک اپنی زیر قدم نگاہ کرے ہر آئینہ ہمکو دیکھے گا حضرت نی فرمایا
کہ اندیشہ نکر کہ خدا دشمنوں کو ہمپر ظفریاب نکریگا چنانچہ حق تعالی بھی فرماتا ہے اذ یقول لصاحبہ
لا تحزن مروی ہے کہ ایک گفتار سی محاذی غار کی بیٹھا وہ جلی پیشاب کرنی لگی حضرت
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی منہ اسکی طرف سی پھیر لیا اور کہا کہ اے ابوبکر دیکھ تو یہ
ہمکو دیکھتا ہے اگر یہ ہمکو دیکھتا تو کشف عورت طرف ہماری نکرتا پوشیدہ نرہی کہ اہل سنت
و جماعت اس آیہ سی استدلال فضیلت خلیفہ پر کرتی ہیں اس تقریر سی کہ حق تعالی نی خلیفہ
اول کو بصاحب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ تعبیر کیا ہے اور سکینہ خلیفہ اول پر نازل کیا چنانچہ حزن
خلیفہ اول سی اسپر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نے إن الله معنا میں نفس اپنی کی ساتھ
نفس خلیفہ کو داخل کیا ہے سو جلی کہ ضمیر انا مع الغیر ہوتی ہے اور جواب اسکا بچند وجوہ
کتب امامیہ میں خصوصا کتاب عماد الاسلام کہ مصنفات جناب غفران مآب سی ہے مشروحا
مذکور ہوا ہے اور ہر گاہ استیعاب ذکر ان اجوبہ کا مناسب مقام نہیں ہے لہذا بچند وجوہ
اکتفا کیا جاتا ہے جواب اول سی یہ ہے کہ مقارنت مکانی کو فضیلت لازم نہیں ہے اور اگر
فضیلت باعث امامت اور ولایت کا ہو سزاوار ہے کہ زوجہ نوح کی اور زوجہ لوط کی
مکان واحد میں و منزل واحد پر ساتھ نوح اور لوط کی تحت کرتی تھیں لہذا مرتبہ ہونی
حال انکہ وے ہی اون دونوں کی قرآن سی ثابت ہے اور یہ کہ زن حسب فرعون کی ساتھ
زوجہ نی ثابت ہے کہ زن واحد میں موجب فضیلت زوجہ کا ہوا اور اگر کوئی کہے کہ وجہ تو

نوح اور زوجہ لوط کافر تھیں اور ابوبکر مسلمان تھا پس قیاس کفار کا مسلمان پر کیا جاتا ہے
پس جواب اسکا یہ ہے کہ حق تعالی نی کفار کو بھی بصاحب تعبیر کیا ہے چنانچہ سورہ یوسف
میں حکایت میں قول یوسف فرماتا ہے کہ یا صاحبی السجن اور وہ دونوں کافر تھے اور
حق تعالی فرماتا ہے وما صاحبكم بمجنون اور حق تعالی فرماتا ہے سورہ کہف میں قال له
صاحبه وهو يحاوره أكفرت بالذي خلقك من تراب اور ہر گاہ مقارنت
مکانی نی وقت حیات باعث فضیلت نہوئی پس بعد وفات باعث فضیلت کی نہوگی
اور جواب دوم سی یہ ہے کہ ضمیر علیہ جناب نبوی کی طرف پھرتی ہے سو جلی کہ اکثر ضمائر
اس مقام کی طرف جناب نبوی کی عائد ہیں مثل وأيده بجنود لم تروها کی اور ضمیر اسکی کی
اور موید اسکی آیہ دیگر ہے کہ حق تعالی نی جنگ حنین میں فرمایا فأنزل الله سكينته
على رسوله وعلى المؤمنين پس اس آیہ میں حق تعالی نی انزال سکینہ میں اون مومنوں کو
جو ہمراہ تھے شریک جناب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ کیا اور روز غار خلیفہ اول کو شریک نکیا
پس معلوم ہوا کہ در معیت فی الغار کا معیت چند مومنین کی جنگ حنین برابر نتھی
اگر سطر عکسی استدلال سی خلافت خلیفہ اول کی ثابت ہو پس بطریق اولی خلافت جناب
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی ثابت ہوتی ہے سو جلی کہ روز حنین میں فرار نکیا اور
سکینہ میں اور اوس کی یقینا شریک جناب نبوی میں اور علاوہ اسکی اس آیہ سی ضعف ایمان
خلیفہ اول کا ثابت ہوتا ہے چنانچہ کلمہ لا تحزن سی علت یقین و ضعف ایمان خلیفہ اول معلوم
ہوتا ہے اس جہت سی کہ حق تعالی فرماتا ہے ألا إن أولياء الله لا خوف عليهم و
لا هم يحزنون الذين آمنوا اور یہی تقریر ذکر کیا جاتا ہے حزن ابوبکر ہوا ہے رضا سی تو

بتایا ہے بر تقدیر اول نہی جناب نبوی علل ہوتی ہے اور تقدیر ثانی مقصد ہمارا اثبات ہوتا ہے
بلکہ خون کرنا معصیت ہوتا ہے مرتکب اصحاب دیکھا جاتا تھا یا وہ شخص افضل ہے کہ غار میں ساتھ
ہو اور محزون ہو اور سکینہ اوس پر نازل نہ ہوا یا شخص افضل ہے کہ اوس نے بچھونے پر آرام کیا ہے
اور جہلا اور طلقا محزون نہ ہو اور علیہم سکینہ میں شریک ہوا ور تم مقصود مفسر نہیں ہے جو تیسرا امر
سوم یہ ہے کہ معیت خدا کی ہمیشہ مخلوق کا ساتھ ہے پس یہ باعث فضیلت کا نہیں ہے جیسا کہ عاقل
منصف پر یہ امر پوشیدہ نہیں ہے اور یہی ساتھ لینا ابوبکر کا اگر اول امر سے ہوتا البتہ جائے گفتگو
فضیلت اوسکی پر ہوتی بلکہ ظاہر یہ ہے کہ اثنای راہ میں ملاقات ہوئی پس اوسکو ہمراہ لے لیا کہ تا
راز نکرے اور رسوا نکرے وہ روایت ہے کہ روایت کیا ہے محمد بن جریر طبری شافعی نے تفسیر میں
اپنی تاریخ میں کی کہ ابوبکر نزدیک علی علیہ السلام کی پس سوال کیا کہ جناب رسول کہاں ہیں علی نے
نے کہا کہ گئی طرف غار کو وہ ثور کی کہا علی صلوات اللہ علیہ نے کہ اگر تجھے کچھ حاجت ہو تو جا
پس قریب پہنچا جناب رسول کے جناب نبوی نے آواز پاؤں ابوبکر کی سنی تاریک شب میں
گمان کیا پیغمبر نے کہ کوئی مشرک ہے پس سرعت کی رفتار میں یہانتک کہ نعلین مبارک ٹوٹ گئی
اور پاؤں مبارک زخمی ہوا اور خون نکلا بعد اسکے ابوبکر سے ملاقات ہوئی
منقول ہے کہ جب حضرت نے لوگوں کو جانب تبوک کی بلایا لوگوں میں سے بعضوں نے
سستی کی اور لوگوں کا ارادہ جانے میں نہ تھا اور منافقین کو بہانہ کرنے کا موقع ملا
اختیار کیا اور بعضوں نے مخالفت کی اور وہ منافقین تھے لہذا شان اونکی میں نازل ہوا ہے

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
معاف کیا خدا نے تجھے کیوں اجازت دی تو نے اونکو یہانتک کہ ظاہر ہوں تجھ پر وہ لوگ کہ سچ بولتے ہیں

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
سچ بولتے ہیں اور جانے تو جھوٹوں کو نہیں طلب اجازت کرتے تجھ سے وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ خدا کے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
اور روز قیامت کے یہ کہ جہاد کریں وہ ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور خدا جاننے والا ہے
بِالْمُتَّقِيْنَ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
پرہیزگاروں کو سوا اسکے نہیں طلب اجازت کرتے تجھ سے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ خدا کے اور روز
الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ وَلَوْ اَرَادُوا
قیامت کے اور شک کرتے ہیں دل اونکے پس وہ بیچ شک اپنے کے سرگرداں ہیں اور اگر ارادہ کرتے
الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ
نکلنے کا البتہ مہیا کرتے واسطے اوسکے سامان لیکن ناخوش رکھا خدا نے اونکے اٹھنے کو پس باز رکھا اونکو اور کہا گیا
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ
بیٹھو تم ساتھ بیٹھنے والوں کے اگر نکلتے بیچ تمہارے نہ زیادہ کرتے تمہارے لئے مگر فساد کو اور البتہ
لَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ وَاللّٰهُ
سعی کرتے بیچ درمیان تمہارے طلب کرتے تمہارے لئے فساد کو اور بیچ تمہارے سننے والے ہیں واسطے اونکے اور خدا
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ
خوب جاننے والا ہے ساتھ ظالموں کے البتہ تحقیق طلب کیا اونہوں نے فساد کو پہلے اس سے اور الٹ پلٹ کیں تیرے لئے
الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ وَمِنْهُمْ
امور کو یہانتک کہ آیا حق اور غالب ہوا حکم خدا کا اور وہ کراہت کرنے والے ہیں اور بعضے اون میں سے

من يقول ائذن لي ولا تفتني ألا في الفتنة سقطوا وإن جهنم

[illegible]

لمحيطة بالكافرين ۝ إن تصبك حسنة تسؤهم وإن

[illegible]

تصبك مصيبة يقولوا قد أخذنا أمرنا من قبل ويتولوا

[illegible]

وهم فرحون ۝ قل لن يصيبنا إلا ما كتب الله لنا هو مولانا

[illegible]

وعلى الله فليتوكل المؤمنون ۝ قل هل تربصون بنا إلا إحدى

[illegible]

الحسنيين ونحن نتربص بكم أن يصيبكم الله بعذاب من

[illegible]

عنده أو بأيدينا فتربصوا إنا معكم متربصون ۝ قل أنفقوا

[illegible]

طوعا أو كرها لن يتقبل منكم إنكم كنتم قوما فاسقين ۝

[illegible]

وما منعهم أن تقبل منهم نفقاتهم إلا أنهم كفروا بالله و

[illegible]

وبرسوله ولا يأتون الصلوة إلا وهم كسالى ولا ينفقون إلا

[illegible]

وهم كارهون ۝ فلا تعجبك أموالهم ولا أولادهم إنما يريد

[illegible]

الله ليعذبهم بها في الحيوة الدنيا وتزهق أنفسهم وهم كافرون

[illegible]

ويحلفون بالله إنهم لمنكم وما هم منكم ولكنهم قوم يفرقون

[illegible]

لو يجدون ملجأ أو مغارات أو مدخلا لولوا إليه وهم يجمحون

[illegible]

ومنهم من يلمزك في الصدقات فإن أعطوا منها رضوا و

[illegible]

إن لم يعطوا منها إذا هم يسخطون ۝ ولو أنهم رضوا ما آتاهم

[illegible]

الله ورسوله وقالوا حسبنا الله سيؤتينا الله من فضله و

[illegible]

رسوله إنا إلى الله راغبون ۝

[illegible]

قولہ تعالیٰ ومنہم من یقول ائذن لی ... یہ آیہ نازل ہوئی کہ جب جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نے قصد جنگ تبوک کا کیا اور ... [illegible]

... [illegible] ... رسول ... جہاد ... مدینہ ... [illegible]

... [illegible] ... جبرئیل ... [illegible]

... [illegible] ... کیا حضرت نے فرمایا ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... سوا ... [illegible]

... [illegible] ... ابن ابی طالب ... علی ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... حضرت ... جناب ... [illegible]

... امیر المومنین ... عرض کی ... جناب ... فرمایا

... علی ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... جناب ... فرمایا ... [illegible]

الصدقات الآیہ ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... جناب ... [illegible]

... [illegible] ... جناب ... عرض کی ... جناب ... فرمایا

... [illegible] ... [illegible]

... [illegible] ... امیر المومنین ... جناب ... فرمایا ... علی ... [illegible]

... [illegible] ... [illegible]

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

[illegible]

قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً

[illegible]

مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ

[illegible]

هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ

[illegible]

آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

[illegible]

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ

[illegible]

كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

[illegible]

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

دوزخ کی رہا کرے ہمیشہ بیچ اسکے یہ ذلت بڑی ہے . ڈرتے ہیں منافقین

أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ

اسبات سے کہ نازل کیا جاوے اوپر انکے | ایک سورہ کہ آگاہ کرے انکو | ساتھ اس چیز کے کہ بیچ دلونکے انکے ہے کہدے

اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

استہزا کرو تم بیشک خدا نکالنے والا ہے اس چیز کو کہ ڈرتے ہو تم اور جو البتہ اگر سوال کرے تو ان سے

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ

البتہ کہینگے کہ یہی سوا اسکے نہیں ہم تو باتیں کرتے تھے اور کھیلتے تھے کہدے کیا ساتھ خدا کے اور آیتوں اسکی کے اور رسول اسکے کے

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تھے تم ہنسی کرتے . نہ عذر کرو تم . بتحقیق کافر ہوئے تم بعد ایمان لانے تمہارے کے

إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ

اگر عفو کرین ہم ایک طائفہ سے کہ تم میں سے عذاب کرینگے ہم ایک گروہ کو بسبب اسکے کہ وہ تھے گنہگار

[illegible] . ہو وہ لوگ [illegible] ایک کو ہی [illegible] کیا تھا [illegible] اسلام کی [illegible]

[illegible] مسلمانوں [illegible]

[illegible] موقوف [illegible] اور قول [illegible] قلوب [illegible]

[illegible] قلوب [illegible] آیت [illegible]

کہا کہ رسول [illegible] اور اول [illegible]

[illegible] اور منہم الذین [illegible]

جلاس بن سوید اور [illegible] بن [illegible] اور رفاعہ بن عبد المنذر اور سوائے انکے منافقوں کی [illegible]

[illegible] سید عالم [illegible] کلمات [illegible]

جلاس نے کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] باللہ وآیاتہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] امیر المومنین [illegible]

[illegible] علی بن ابی طالب [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول [illegible]

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ

مردان منافق اور زنان منافقہ بعضی انکے بعضی سے ہیں حکم کرتے ہیں ساتھ بری بات کے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ

اور منع کرتے ہیں بھلے کام سے اور بند رکھتے ہیں ہاتھوں اپنے کو بھلا دیا انہوں نے خدا کو پس بھلا دیا ان کو

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ

بیشک منافقین وہ ہی فاسق ہیں وعدہ کیا ہے خدا نے مردان منافق

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ

اور منافق عورتون سے اور کافرون سے آتش دوزخ کی وعدہ کیا ہمیشہ رہینگے بیچ اوسکے [illegible]

حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِنْ

[illegible]

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا

[illegible]

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

[illegible]

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

[illegible]

أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

اعمال اونکی بیچ دنیا اور آخرت کے اور یہ گروہ وہی زیان کار [illegible]

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ

[illegible] گروہ نوح اور عاد اور ثمود کی اور گروہ ابراہیم

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

[illegible]

كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ

[illegible]

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ

اور مرد مومن اور زنان مومنہ بعضے اونکے دوست ہیں بعضون کے حکم کرتے ہیں

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

[illegible]

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ

[illegible]

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ

[illegible]

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي

[illegible]

جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

[illegible]

قوله مساکن طیبہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ مساکن طیبہ قصر ہیں موتی اور زبرجد اور یاقوت

ثعلبی نے لکھا ہے کہ ایک شہر ہے جنت میں کہ باغ دونو کنارے اوسکے ہیں اور حضرت معاذ

سے اور علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ سرای خدا ہے کہ کسی چشم نے اوسکو نہ دیکھا ہوگا اور کسی کے دل

میں خطور نہ کیا ہوگا اور سوای تین گروہ کے کوئی ساکن نہوگا پیغمبر اور صدیق اور

شہید حق تعالی خطاب کریگا خوشا حال اوس شخص کا کہ جا اسمین ساکن ہوا اور حضرت

مروی ہے کہ ایک قصر ہے بہشت میں موتی کا کہ جس میں ستر محل سرخ یاقوت [illegible]

ہر محل میں ستر گھر ہیں موتی کے اور ہر گھر میں ستر تخت ہیں اور ہر تخت پر ستر ستر بچھونے
مختلف اور ہر بستر پر ایک حور العین بیٹھی ہے اور ہر گھر میں ستر خوان ہیں اور ہر خوان میں
ستر رنگ کا کھانا ہے اور حق تعالیٰ بخشے مومن کو اتنی قوت کہ طعام اور طاقت جماع دیکھا
ایک دن میں سب طعام اور حور العین سے لذت ہوگا اور اون گھروں میں باد خوش
وش سے آتی ہے اس بیچ سے کہ پشتہ ہا سنگ سفید پر گذرتی ہے اور ہوا و مشک
ادن گھروں میں داخل کرتی ہے اور بیچ پانسے برس کی راہ تک جاتی
قولہ ورضوان مروی ہے کہ اہل بہشت ہر گاہ بہشت میں قرار لیں گے حق تعالیٰ
ساتھ اونکی خطاب کریگا کہ اہل جنت جواب میں کہیں گے لبیک
ربنا وسعدیک والخیر فی یدیک پس فرماوے گا کہ خوشنود
ہوئے تم کہیں گے کس واسطے خوشنود ہوویں ہم کہ عطا کی ہمکو وہ چیز کہ کسی مخلوقات کو
عطا نہیں کی حق تعالیٰ کہے گا کہ تمکو بہتر اس سے عطا کرونگا عرض کرینگے وہ کیا چیز ہو گا فرماویگا کہ
خوشنودی اپنی اور ہرگز غضب نکرونگا اہل جنت سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی نعمت بڑی اسکے [illegible]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ

اے نبی جہاد کر تو ساتھ کفار کے اور منافقوں کے اور درشتی کر اوپر اونکی اور

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ

جگہ اونکے جہنم ہے اور برا ہے جائے بازگشت قسم کھاتے ہیں ساتھ خدا کے نہیں کہا انہوں نے [illegible]

قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا

کفر کا اور کافر ہوئے پیچھے اسلام لانے کے اور قصد کیا اونہوں نے ساتھ اوس چیز کے کہ نہ پایا

يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ

[illegible]

فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا

پس اگر توبہ کریں تو ہے بہتر واسطے اونکے اور اگر پھر جاویں عذاب کریگا اونکو خدا ساتھ عذاب

أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

دردناک کے بیچ دنیا اور آخرت کے اور نہیں واسطے اونکے بیچ زمین کے کوئی دوست اور نہ مددگار

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ

اور بعضے اون میں سے وہ شخص ہے کہ عہد کیا ساتھ خدا کے کہ اگر دیگا ہمکو فضل اپنے سے مال البتہ صدقہ دینگے ہم اور

لَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ

البتہ ہونگے ہم صالحوں سے پس جب کہ دیا اونکو مال فضل اپنے سے بخل کیا ساتھ اوسکے

وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ

اور پھر گئے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں [illegible]

يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ أَلَمْ

[illegible]

يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ

کیا نہیں جانتے کہ خدا جانتا ہے بھید اونکو اور سرگوشی اونکو اور یہ کہ خدا جاننے والا

الْغُيُوبِ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي

غیبوں کا وہ لوگ کہ عیب کرتے ہیں طاعت کرنیوالوں کو مومنوں سے بیچ [illegible]

الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ
صدقے میں اور وہ لوگ کہ نہیں پاتے ہیں مگر طاقت اپنی کے پس ٹھٹھا کرتے ہیں
مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا
منہین کا اونپر ٹھٹھا کریگا خدا انکو اور واسطے اونکی عذاب دردناک ہی طلب عفو کر تو واسطے اونکے یا نہ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ
طلب عفو کر تو واسطے اونکی اگر طلب آمرزش کری تو واسطے اونکی ستر بار پس ہرگز نہ بخشیگا خدا اونکو
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ
یہہ نبخشنا بسبب اس بات کی ہی کہ وہ کافر ہوے ساتھ خدا اور رسول اوسکی کی اور خدا نہین راہ دکہاتا گروہ فاسقونکو

قولہ یحلفون باللہ مروی ہی کہ جناب نبوی سایہ حجرہ مین بیٹھی تہی صحابہ کبار سے فرمایا کہ اس ساعت مین ایک مرد نزدیک تمہارے آویگا اور بچشم شیطان تمکو دیکہیگا ہر گاہ کہ وہ آوے اوس سے سخن نکیجیو کہ اوسیوقت ایک شخص آیا ازرق چشم جناب نبوی نی اوس سے کہا کہ تو اور تیرے تیری کسواسطی ہمکو دشنام دیتے ہین اوسنی انکار کیا بعد اسکی اپنی لوگونکو اوسنی جمع کیا اور جناب حضرت کے لایا اور وی لوگ قسم کہاتی کہ ہم دشنام نہین دیتی ہین اوسوقت یہہ آیۃ نازل ہوئی یحلفون باللہ اور قول مشہور یہہ ہی کہ یہہ آیۃ حق جلاس بن سوید مین نازل ہوئی ہی کہ حضرت کو تہیہ غزوہ تبوک کا کیا تہا اوسوقت ساتہہ بعضی لوگونکی دراز گوش پر سوار ہوکر طرف قبائل مدینہ کی واسطی تقریر لوگونکی گیا اور کہا کہ اگر وہ چیز کہ محمد کہتے ہین حق ہو تو اس سے ہم از دراز گوش بدتر ہوویں یہہ سخن کو زید صاحب نی گوش جناب نبی مین پہنچایا حضرت نے اوسکو طلب کیا اصحاب وسکی نی اور وسکی انکار کیا اور قسم کہائی کہ میں نہین کہا ہی قولہ من فضلہ یعنی اوس سے

مدینہ محتاج اور تنگ معیشت تہی ہر گاہ قدوم مبارک حضرت وہان ہوا تہا ساتہہ برکات حضرت کے بسبب غنائم مالا مال ہوگئی ہیں تو بجای شکر حسب عداوت اونکی کا ہوا اکثر مفسرین کا قول منقول ہی کہ جلاس کا ایک غلام کہتا تہا کہ اوسکو قتل کیا پس امر کیا رسول نی کہ بارہ ہزار درم اسکی دیت اوسی کو دیں تب اوسی مستغنی ہوا قولہ ولا نصیر جلاس نی بعد نزول اس آیۃ کے توبہ کیا اور رجال خلصان سے ہوا قولہ ومنہم من عاہد اللہ منقول ہی کہ بیچ حق ثعلبہ بن حاطب کی ہے کہ انصاریون سے تہا اور مشہور زاہد و عابد تہا اکثر بہ ملازمت حضرت رسالت مین آ بافقر و فاقہ سی شکایت کرتا اور عرض کرتا کی حضرت دعا کریں … اوسکو نصیحت کی کہ اس مال کا گذر کرنا خطرناک ہی اور تہوڑا کہ شکر کیا جاے بہتر ہی ساتہہ اوسکی قناعت کر کہ ساتہہ تہوڑے کے کہ شکر کرنا بہتر ہے بہت کے کہ شکر اوسکا نہو … یہہ سنکر چلا گیا بعد چند روز کے پہر آیا اور سوال کیا استغنائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ میری معاش تنگ ہی … ہر گاہ دعا کرو کہ خدا اوسکا اس مرتبہ کمال کو پہنچا جناب نبی نی اوسکی حق مین دعا کی حق تعالی نے برکت عطا حضرت کی اوس قلیل گوسفند مین کہ قناعت کرتا تہا برکت دی کہ اچہہ کر اطراف مدینہ مین گوسفند بالمدینہ کی جگہہ ہی جہان پیدا … نماز جماعت رسول خدا کی محروم رہا اور سوائی روز جمعہ کی حاضر نہو سکتا تہا آخر الامر اوس دن بھی حاضر نہ ہو سکا بہی محروم ہوا ایک روز رسول نی تفتیش حال اوسکا کیا لوگون نی عرض کی کہ یا رسول اللہ اوس قدر گوسفند ہم پہنچائی ہین کہ گنجائش نہین ہوتی ہے فلان وادی مین لیگیا ہی تب جناب نبی نے فرمایا افسوس ہی ویح ثعلبہ ہر گاہ آیۃ زکوۃ نازل ہوئی ایک شخص کو حکم دیا اور شخص کو بہی جہنی کی ہمراہ اوسکی کر کی نزدیک ثعلبہ کی بہیجا کہ وہ صدقہ زکوۃ دے … اور اوس

میں ایک گوسپند لکھا اور شخص نے شتر وار زکوٰۃ دیا اوس شخص کو دعا اور فرمایا کہ ہر گاہ ثعلبہ سے کو چلنا
اوسکا بہت مویشی کی جانا اور شربت کتابی اور اوس سے زکوٰۃ دینا مطابق فرمائی نزدیک ثعلبہ کی گئی اور
زکوٰۃ اور نامہ دکھایا کہا اوس نے کہ تحفہ تم سے جزیہ طلب کرتی ہیں اور کہا کہ تم دوسری جگہ جاؤ جب
تک کہ میں بھی فکر کروں اور دونو نزدیک موصلی کی گئی کہا اوسکی اسپر چشم دیتا ہوں بہترین
شتران اپنی کو جدا کر کی حوالی کیا اون دونو شخصوں سے کہا کہ رسول نے نہیں فرمایا ہمکو کہ بہتر
مال تمہارا لیں موصلی نے کہا حاشا و کلا میں بہترین مال اپنی کو بھیجوں میں آپ اون دونو شخصوں نے اوس سے
لیا اور نزدیک ثعلبہ کی پھر آئی اوس نے کہا کہ جزیہ ہوا اور زکوٰۃ دی اور کہا کہ دوسری جگہ جاؤ تاکہ میں سوچ کروں
وہ دونو شخص نزدیک رسول کی آئی اور صورت حال کو عرض کیا حضرت نے دو بار فرمایا یا ویح ثعلبہ اور تب یہ
آیہ نازل ہوئی قوله عَلَّامُ الْغُيُوبِ مروی ہے کہ جس وقت یہ آیہ نازل ہوئی ایک شخص خویشان ثعلبہ
سے حاضر تھا نزدیک ثعلبہ کی گیا اور کہا اوس سے کہ ویحک اے ثعلبہ تیری حق میں آیتیں آئی ہیں
کہ دلالت کفر و نفاق تیری پر کرتی ہیں ثعلبہ نزدیک رسول کی آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ
مجھ سے فرمائی میں صدقہ کو حاضر کروں اور جسطرح سے کہ چاہیے صرف کیجئے جناب نبی نے
فرمایا کہ ہر گاہ تو نے زکوٰۃ کو جزیہ ٹھہرایا حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ صدقہ تیرا قبول نکروں کہ میں
و شیدا پر ہوا اور خاک سر پر ڈالی اور فریاد کرنے لگا جناب نبی نے فرمایا کہ ہر چند میں نے حکم تجھی
سمجھایا کہ طلب نہ کر اور صابر رہو تو تو نے قبول نکیا لاجرم اس بلا میں مبتلا ہوا تو پس ثعلبہ
اپنی مقام کو گیا اور جناب نبی نے عنقریب ہوا رحمت الٰہی کو پہنچی بعد اوسکی عہد ابو بکر کی آیا اور
درخواست کی کہ صدقہ قبول کیجئے کہا اوس نے کہ ہر گاہ رسول نے صدقہ تیرا قبول نکیا میں بھی قبول نہیں
کرتا ہوں اور عہد عثمان میں ارا تحرا گو کیا قوله الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْآيَة يعنى وہ لوگ جو عیب کرتی ہیں

صحاب کو حکم کیا کہ اعانت لشکر کی واسطی جنگ تبوک کی کریں چنانچہ سب حاضر ہوئی جناب عبد الرحمٰن
بن عوف نے چار ہزار درہم دی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ میں آٹھ ہزار درہم رکھتا ہوں چار ہزار
واسطی عیال اپنی کی رکھی ہیں اور چار ہزار حاضر کی جناب رسول نے فرمایا حق میں اوسکی دعا کی
برکت اوسکی مال میں حق تعالیٰ اسقدر مال اوسکو دیا کہ بعد انتقال اوسکی ایک ایک بی بی نے ہزار ہزار ورثہ کی
کی دولت پائی اور اسیطرح سے ہر ایک منافقین صحابہ سے بقدر اپنی حاضر کیا اور عاصم
بن عدی نے دو سو ہزار خرما بار کی بن حرما لایا اور ابو عقیل انصاری ایک صاع خرما لائی اور کہا کہ آج کی
شب صبح تک پانی کھینچا کہ مزدوری کیا اور اجرت میں دو صاع خرما پائی ایک صاع عیال کی واسطے
چھوڑا اور ایک صاع لایا ہوں میں جناب نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ بالائی ڈھیر صدقات
کے رکھو بعضی منافقین نے از روی طعن کی کہا کہ خدا اور رسول ایک صاع ابو عقیل
سی بی نیاز ہیں اس وقت میں یہ آیہ نازل ہوئی الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ الخ اِن تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ الآيہ ذکر سبعین کا واسطی مثل کی ہی یعنی ہر گز گناہ
خدا اون کو نہ بخشی گا اگرچہ کثرت سی استغفار کیا جاوی تمام عمر جوا اسلئی کہ وہ کفار ہیں
کفر قابل بخشش نہیں اور اخبار میں ہے ذکر سبعین کا ہوا ہے کہ سبب دلالت کریں
ہیں کہ مراد سبعین سی کثرت ہے اور تحدید اور غایت مراد نہیں ہے اور وجہ تخصیص
سبعین کی عادت سی یہ ہے کہ عدد قلیل ہے اور ایک کثیر ہے قلیل وہ عدد کہ دو سے کم ہوں
سی ہوا اور کثیر وہ ہے کہ زیادہ دو سے ہو یا تین ہوا اور اقل کثیر کا تین ہے اور زیادہ
اوسکی حد نہیں ہے بیچ تین ہی کثیر سبعین میں ہے پس سبعین میں کثرت ہوئی ہے
اور وجہ دوسری کثرت کے بیچ سبعین کی یہ ہے کہ عدد دو قسم ہے ایک شفع

ہی اور دوسرا وتر اول اشفاع دو دو ہیں اور اول اوتار تین اسواسطی کہ ایک کو عدد
نہیں گنتے ہیں اور سات اول جمع کثیر ہی ان دونوں میں وتر اور شفع سے
پس پیچ سات عدد کی تین اوتار ہیں اور تین اشفاع ہیں اسواسطے کہ ہرگاہ
دو پر ایک زیادہ کیا جاوی حاصل ہوگا اوس سی ایک وتر اور جسوقت کہ تین پر ایک زیادہ
کیا جاوی اور پر دو اوسکی ایک دوسرا حاصل ہوا اوس سی ترہ دوسرا اور جسوقت
کہ زیادہ کیا گیا چھ پر ایک حاصل ہوا تیسرا وتر اور اجتماع تین شفع کا ظاہر ہی
المتعلق بیان کی نہیں ہی اور تیسری وجہ یہ ہی کہ سبعین شامل ہی دس کو کہ
جسکے کمال حساب کا ہی اسواسطی کہ متجاوز عشرہ سی زیادتی احاد کی ہی طرف عشرہ
کہ بیس تک اور ہیں تکرار عشرہ کی ہی دو مرتبہ اور تیس میں تین مرتبہ اسیطرح سی
سو تک پس سبعون جامع ہی کثرت عدد کو اور کثیر شفع اور وتر کو اور کثرت
کمال حساب کو پس سبعون ادنائی کثیر ہی عدد کل میں سی اور نہیں غایت واسطے
انتہائی کثیر کی پس ہو سکتا ہی کہ تخصیص سبعین کی اس جہت سے ہو

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ

خوش ہوئے پیچھے رہنے والے ... رسول خدا کی

وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

اور مکروہ جانا انہوں نے یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا

بیچ راہ خدا کے اور کہا انہوں نے مت نکلو

فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ○ فَلْيَضْحَكُوا

[illegible]

قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ فَإِنْ رَجَعَكَ

[illegible]

اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ

[illegible]

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ

[illegible]

أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ○ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ

[illegible]

مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

[illegible]

مَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ○ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا

مری وہ درحالیکہ فاسق تھے اور نہ تعجب میں ڈالے تجھکو مال انکے اور نہ اولاد انکی سوائے اسکے نہیں

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

[illegible]

كَافِرُونَ ○ وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا

کافر ہیں اور جس وقت کہ نازل کیا جاتا ہی سورہ یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ خدا کی اور جہاد کرو

مع رسوله استأذنك أولوا الطول منهم وقالوا ذرنا نكن

ساتھ رسول اس کے کے رخصت مانگتے ہیں تجھ سے صاحبان مقدور ان میں سے اور کہتے ہیں چھوڑ ہم کو کہ ہوویں

مع القاعدين ۝ رضوا بأن يكونوا مع الخوالف وطبع على

ساتھ بیٹھنے والوں کے راضی ہوئے ساتھ اس بات کے کہ ہوویں ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے اور مہر کی گئی اوپر

قلوبهم فهم لا يفقهون ۝ لكن الرسول والذين آمنوا معه

دلوں انکے پس وہ نہیں سمجھتے ہیں لیکن رسول اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے

جاهدوا بأموالهم وأنفسهم وأولئك لهم الخيرات و

جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کی اور یہ لوگ واسطے انکے ہیں بھلائیاں اور

أولئك هم المفلحون ۝ أعد الله لهم جنات تجري من

یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے تیار کی ہیں اللہ نے واسطے انکے باغات کہ جاری ہیں

تحتها الأنهار خالدين فيها ذلك الفوز العظيم ۝ وجاء المعذرون

نیچے انکے نہریں رہنے والے بیچ انکے یہ ہے کامیابی بڑی اور آئے عذر کرنے والے

من الأعراب ليؤذن لهم وقعد الذين كذبوا الله ورسوله

گنواروں میں سے تاکہ اجازت دی جاوے واسطے انکے اور بیٹھ رہے وہ لوگ کہ جھوٹ بولا اللہ سے اور رسول اس کے

سيصيب الذين كفروا منهم عذاب أليم ۝ ليس على الضعفاء

قریب ہے کہ پہنچے گا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب دردناک نہیں اوپر ناتوانوں کے

ولا على المرضى ولا على الذين لا يجدون ما ينفقون حرج

اور نہ اوپر بیماروں کے اور نہ اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں پاتے ہیں اس چیز کو کہ خرچ کریں گناہ

حرج إذا نصحوا لله ورسوله ما على المحسنين من سبيل

اور جب خیر خواہی کریں واسطے اللہ کے اور رسول اس کے نہیں اوپر نیکی کرنے والوں کے کچھ راہ الزام کی

والله غفور رحيم ۝ ولا على الذين إذا ما أتوك لتحملهم

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور نہ اوپر ان لوگوں کے کہ جب آئے تیرے پاس تاکہ سوار کرے تو ان کو

قلت لا أجد ما أحملكم عليه تولوا وأعينهم تفيض من

کہا تو نے نہیں پاتا میں وہ چیز کہ سوار کروں تم کو اوپر اس کے پھر گئے اور آنکھیں ان کی بہتی تھیں

الدمع حزنا ألا يجدوا ما ينفقون ۝ إنما السبيل على الذين

آنسوؤں سے واسطے غم کے یہ کہ نہیں پاتے جو خرچ کریں سوائے اس کے نہیں کہ راہ الزام کی اوپر ان لوگوں کے ہے کہ

يستأذنونك وهم أغنياء رضوا بأن يكونوا مع الخوالف

رخصت مانگتے ہیں تجھ سے اور وہ غنی ہیں راضی ہوئے ساتھ اس کے کہ ہوویں ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے

وطبع الله على قلوبهم فهم لا يعلمون ۝

اور مہر کی اللہ نے اوپر دلوں ان کے پس وہ نہیں جانتے ہیں

الجزء الحادي عشر

يعتذرون إليكم إذا رجعتم إليهم قل

بہانے لاویں گے طرف تمہاری جب پھر جاؤ گے تم طرف ان کی کہہ

لا تعتذروا لن نؤمن لكم قد نبأنا الله من أخباركم وسيرى

مت بہانے کرو ہرگز نہ باور کریں گے ہم تمہارا تحقیق خبر دی ہے ہم کو اللہ نے خبروں تمہاری سے اور دیکھے گا

الله عملكم ورسوله ثم تردون إلى عالم الغيب والشهادة

اللہ عمل تمہارا اور رسول اس کا پھر پھیرے جاؤ گے طرف جاننے والے چھپے اور ظاہر کے

فسينبئكم بما كنتم تعملون ۝ سيحلفون بالله لكم إذا

[illegible]

انقلبتم إليهم لتعرضوا عنهم فأعرضوا عنهم إنهم رجس

[illegible]

ومأواهم جهنم جزاء بما كانوا يكسبون ۝ يحلفون لكم

[illegible]

لترضوا عنهم فإن ترضوا عنهم فإن الله لا يرضى عن

[illegible]

القوم الفاسقين ۝ الأعراب أشد كفرا ونفاقا وأجدر

[illegible]

ألا يعلموا حدود ما أنزل الله على رسوله والله عليم حكيم ۝

[illegible]

ومن الأعراب من يتخذ ما ينفق مغرما ويتربص بكم

[illegible]

الدوائر عليهم دائرة السوء والله سميع عليم ۝ ومن

[illegible]

الأعراب من يؤمن بالله واليوم الآخر ويتخذ ما ينفق

[illegible]

ينفق قربات عند الله وصلوات الرسول ألا إنها قربة

[illegible]

لهم سيدخلهم الله في رحمته إن الله غفور رحيم ۝ ع

[illegible]

والسابقون الأولون من المهاجرين والأنصار والذين

[illegible]

اتبعوهم بإحسان رضي الله عنهم ورضوا عنه و

[illegible]

أعد لهم جنات تجري تحتها الأنهار خالدين فيها أبدا

[illegible]

ذلك الفوز العظيم ۝ وممن حولكم من الأعراب منافقون

[illegible]

ومن أهل المدينة مردوا على النفاق لا تعلمهم نحن

[illegible]

نعلمهم سنعذبهم مرتين ثم يردون إلى عذاب عظيم ۝

[illegible]

وآخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا

[illegible]

سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

[illegible]

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

[illegible]

عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَلَمْ

[illegible]

يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

[illegible]

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

[illegible]

وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

[illegible]

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

[illegible]

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَ

[illegible]

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

[illegible]

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ

[illegible]

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

[illegible]

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ

[illegible]

اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ

[illegible]

الْمُطَّهِّرِيْنَ ○ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ

[illegible]

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ

[illegible]

بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○ لَا يَزَالُ

[illegible]

ع بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ

[illegible]

قوله ... منقول ہی کہ حضرت رسالت عیادت ابن ابی کو گئی تھی موافق التماس

اوسکی ... کفن حوالے کیا اور اوسنی عرض کی نبی کو ... [illegible]

اوسوقت یہہ آیۃ نازل ہوی اور منع کرنی ظالمین کی باوجود منع کرنی نماز کی
پڑہنی کی اور کفر کی وقت میسر ہوا جیساکہ جنگ بدر مین از جنبہ برہنہ ہوئی اور کنی پیرہن
اپنا دیا اپنا مردی ہی لاکہ ... بہا تو کون تہی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ ... اپنی منافق
کس جہت سی پیراہن دیا اوسکو عطا کیا اوٓنحضرت نی ارشاد کیا کہ پیراہن میرا اوسکی عذاب
خدا کو منع نکریگا اور دین میں سعید ہوا ہون مدد ایکہ کہ بسبب اسکی لوگ رغبت کرین طرف اسلام
کی چنانچہ بعد اسکی ہزار شخص قوم خزرج سی مسلمان ہوئی قولہ تعالی وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ الآیہ
اہل سنت وجماعت کمال نازان ہین کہ اس آیۃ سی مدح وثنای خلفای ثابت ہوتی ہی
حال آنکہ یہہ خلاف واقع ہی سو اسطی کہ اولا محل گفتگو یہہ ہی کہ ترتب ثواب سبقت فی الہجرت
مشروط بالایمان ہی اس جہت سی کہ ہجرت کافر کی مفید نہین ہی چنانچہ طبقات مین لکہا ہی کہ عبداللہ
ابن ارقیط دلیل جناب ہی تہا اور ساتھ ہمراہ جناب ہی باوجود کفر کی مہاجر تہی اور ثانیا
اوسکا خلوص نیت در ترتیب ہجرت کی ثابت ہونا قابل مدح نہین ہی اور ضرورت خلوص نیت کی
روایت بخاری سی معلوم ہوتی ہی چنانچہ اوسکی الفاظ ہم نقل کرتی ہین روایت کی ہی کہ اوسنی کہا
کہ سنا مین عمر بن الخطاب سی کہ بالای منبر فرماتی تہی کہ ارشاد کیا جناب نبی نی اِنَّمَا الْاَعْمَالُ
بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِءٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوْ اِلَی امْرَاَةٍ
یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ یعنی نہین ہی عمل مگر ساتھ نیت کی اور نہین ہی کسی کی واسطی مگر وہ چیز
کہ نیت کی ہی پر جو شخص کہ ہجرت واسطی دنیا کی ہی پہونچیگا اوسکو یا واسطی رغبت کی
طرف نکاح ... پس ہجرت اوسکی طرف اوس چیز کی ہی کہ ہجرت کی ...
... معلوم ہوتا ہی کہ مہاجرین وہ لوگ ہین کہ ... چنانچہ وہ روایت

روایت کیا ہی کہ جناب رسول اللہ نی فرمایا اسلم وہ ہی کہ سالم رہین مسلمین اوسکی ہاتھ سی
اور زبان اوسکی سی اور مہاجر وہ ہین کہ ترک کرین نہی خدا کو اور سوا عدم ایمان
خلفا کی اور جہاد سی بہاگنا ایسا ہی ہی کہ خدا فرماتا ہی یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَىٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ
مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ یعنی اے لوگو کہ
ایمان لائی ہو جبکہ ملاقات کرو تم اون لوگون سی کہ جو کافر ہوئی درحالیکہ وہ نزدیک ہون
ہمراہ مقابلہ جنگ کی پس نہ پہیرو تم اونسی پشت اپنی اور جو شخص کہ پہیری طرف اونکی آج کی دن
پشت اپنی مگر درحالیکہ میل کرنیوالا ہو واسطی جنگ کی یا ملنیوالا ہو طرف گروہ مسلمانون کی
پس تحقیق مستحق ہوا وہ ساتھ غضب کی جانب خدا سی اور جگہ اوسکی جہنم ہی اور بری جگہ
بازگشت اونکی ہی اور فرار تینون کا ثابت ہی کہ جنگ احد وجنگ حنین مین خلفا ثلثہ کی سوا علی ابن
ابیطالب کی اور ماسوا ان کی اور بھی عدم ایمان خلفا ثابت ہوا اور فرار کی ارتکاب سی
کافر ہین چنانچہ بروایت مشکوۃ کی معلوم ہوا کہ مہاجرین مین خلفا داخل نہین ہین اور حق تعالی فرماتا ہی
اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یعنی وہ لوگ کہ ایذا دی اونہون نی خدا اور رسول اوسکی کو پہیر مری کرتا ہی اونکو
خدا بیچ دنیا اور آخرت کی اور ایذا خدا اور رسول کا صحیح بخاری سی معلوم ہوتی ہی چنانچہ
صحیح بخاری مین لکہا ہی کہ فاطمہ پارہ جگر میری ہی جس شخص نی کہ اوسکو ایذا دی اوسنی مجہکو ایذا دی
اور جسنی کہ مجہکو ایذا دی اوسنی خدا کو ایذا دی اور جسنی کہ خدا کو ایذا دی ... وہ کافر ہی اور
یہی صحیح بخاری مین موجود ہی مقدمہ غصب فدک مین کہ حضرت فاطمہ ... تکلم

اور حدیث بھی قاموس میں اور نہایہ میں کہ مصنفان دونوں کی اہل سنت وجماعت سے ہیں بیچ حق
[illegible] قرینہ غصہ کا ہی جس سے [illegible] عدم ایمان اور
نافرمانی خلفا ثابت ہوئی [illegible] ہی لیکن بیچ کہ جناب نبی نے فرمایا کہ جہزوا
جیش اسامة لعن الله المتخلف عنه [illegible] کی لعنت کی [illegible] اوس لشکر کی
اور باتفاق فریقین ثابت ہی کہ خلفا نے تخلف جیش اسامہ سے کیا اور مستحق لعن کے ہوے اور بہت
دلیلیں ہیں اور شواہد ہیں کہ ذکر اونکا باعث طول کا ہوتا ہے لہذا اقتصار کیا گیا تنبیہ پوشیدہ نہ رہے
کہ رضی الله عنهم اور اعد لهم جنات تجری [illegible] وہم ہوتا ہی کہ یہ کلمہ حق میں [illegible]
نازل ہوئی [illegible] اور [illegible] کو عمل [illegible] اس وہم کا یہ
قول حق تعالی ہی وعد الله المؤمنین والمؤمنات جنات تجری من تحتها الانهار
خالدین فیها ومساکن طیبة فی جنات عدن ورضوان من الله
اکبر ذلک هو الفوز العظیم یعنی وعدہ کیا ہی خدا نے مومنین اور
مومنات سے بہشتوں کا کہ جاری ہیں نیچے درختوں کی نہریں رہا کرینگے ہمیشہ بیچ اوسکی اور ہیں گی
جا بجا پاکیزہ بیچ جنات عدن کی اور خوشنودی ہی خدا کی بزرگ سے [illegible] رستگاری
عظیم ہی انتہی [illegible] کہ جمیع مومنین اور مومنات [illegible]
فعل شنیع [illegible] فعل شنیع کرنا بنا بر زعم اہل سنت وجماعت کی [illegible]
[illegible] سنعذبهم مرتین ثم یردون الی عذاب عظیم [illegible]
کہ عذاب کریگا اونکو خدا دنیا میں ساتھ رسوائی کی چنانچہ منقول ہے [illegible]
بالائی منبر خطبہ پڑھا اور بعد اسکی اشارہ کیا طرف اہل نفاق کی [illegible]

سے باہر جاؤ کہ تم اہل نفاق سے ہو اور دوسرا عذاب قبر ہی آور دوسرا قول یہ ہی کہ عذاب
دنیا کا بسبب قتل وقید ہی اور دوسرا عذاب قبر ہی اور تیسرا قول یہ ہی کہ مرتبہ اولی عذاب کا
ملائکہ کا ہی مارنا اونکی پیٹھ پر بیچ وقت قبض روح اونکی کے اور [illegible] اور دوسرا
قبر ہی اور چوتھا قول یہ ہی کہ اول عذاب [illegible] اونکی اور دوسرا
عذاب قبر اور عذاب جہنم سے [illegible] وخلطوا عملا صالحا وآخر سیئا الآیة منقول ہے
کہ یہ بعض انصار سے نازل ہوا [illegible]
[illegible] تبوک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور حکم خدا [illegible] نازل ہو
بیچ جنگ تبوک [illegible] اور مدینہ میں نزول اجلال فرمایا [illegible] عادت [illegible] مسجد
آئے اور اونکو دیکھا ارشاد کیا کہ یہ کون لوگ ہیں [illegible]
[illegible] وقت [illegible] حکم الٰہی [illegible] نازل ہو [illegible]
ان الله اشتری من المؤمنین انفسهم واموالهم بان لهم
بیشک خدا نے مول لیا مومنین سے [illegible] اونکی کو اور مالوں اونکی کو [illegible]
الجنة یقاتلون فی سبیل الله فیقتلون ویقتلون وعدا
[illegible] کہ جنگ کرتے ہیں بیچ راہ خدا کے پس قتل کرتے ہیں دشمن کو اور قتل کیے جاتے ہیں [illegible]

عليه حقا في التورىة والانجيل والقرآن ومن اوفى

[illegible]

بعهده من الله فاستبشروا ببيعكم الذي بايعتم به و

[illegible]

ذلك هو الفوز العظيم ۝ التائبون العابدون الحامدون

[illegible]

السائحون الراكعون الساجدون الآمرون بالمعروف

[illegible]

والناهون عن المنكر والحافظون لحدود الله وبشر

[illegible]

المؤمنين ۝ ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين

[illegible]

ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم

[illegible]

وما كان استغفار ابراهيم لابيه الا عن موعدة

[illegible]

وعدها اياه فلما تبين له انه عدو لله تبرا منه ان ابراهيم

[illegible]

ابراهيم لاواه حليم ۝ وما كان الله ليضل قوما بعد اذ

[illegible]

هدىهم حتى يبين لهم ما يتقون ان الله بكل شيء عليم

[illegible]

ان الله له ملك السموات والارض يحيي ويميت وما لكم

[illegible]

من دون الله من ولي ولا نصير ۝ لقد تاب الله على النبي

[illegible]

والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من

[illegible]

بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه

[illegible]

بهم رءوف رحيم ۝ وعلى الثلثة الذين خلفوا حتى اذا

[illegible]

ضاقت عليهم الارض بما رحبت وضاقت عليهم انفسهم

[illegible]

وظنوا ان لا ملجا من الله الا اليه ثم تاب عليهم ليتوبوا ان الله

[illegible]

هو التواب الرحیم

وہی قبول کرنے والا مہربان ہے

قوله تعالی وما کان للنبی منقول ہی کہ ہر گاہ مسلمانون نی حضرت نبی صلی الله علیه وآله سے عرض کی کہ
کس جہت سی باپ واسطی مغفرت پدران ہمارے کی واسطی مغفرت نہین فرماتی ہین کہ جو مر گئی ہین
حالت کفر مین بعد اسکی واسطی اونکی یہہ آیہ نازل کی قوله تعالی وما کان استغفار
ابراهیم لابیه الا عن موعدة وعدها ایاه اختلاف ہی عدہ کنندہ ابراہیم ہین کس طرح باپ انکے
یعنی اسم سی عدہ کیا ابن عباس اور مجاہد اور قتادہ نی کہا ہی کہ پدر ابراہیم نی وعدہ کیا تہا
ایمان کا بشرطیکہ استغفار کرنی ابراہیم کی واسطی اوسکی بعد اسکی ابراہیم نی اوسکی واسطی استغفار
کی پس ہر گاہ کہ ظاہر ہوا کہ وہ عدو خدا ہی اور ایفا بوعدہ نکیا بیزار ہی اوس سے اور بعضون نے
کہا ہی کہ وعدہ کیا ابراہیم نی اپنی باپ سی کہ مین استغفار کرونگا واسطی تیری جب تک کہ تو
زندہ ہی پس ہر گاہ کہ وہ نا امید ہوا ایمان اوسکی سی بسبب اوسکی کفر پر بیزار ہوا اوس سی
اور یہہ معنی موافق قرات حسن کی ہین کہ اوسنی ایاہ کو اباہ کر کے پڑہا ہی اور مراد باپ سے
پدر حقیقی نہین ہی چنانچہ ذکر اسکا ہو چکا ہین کہ قوله تعالی لقد تاب الله علی النبی والمهاجرین
والانصار الآیہ روایت کیا گیا ہی علی بن موسی الرضا سی کہ اونہون نی اس آیہ کو اس طرح
پڑہا ہی لقد تاب الله بالنبی علی المهاجرین والانصار یعنی قبول توبہ کی
بسبب نبی کی اوپر مہاجرون کی اور انصار کی ایسی وہ کہ پیروی کی اونہون نی بیچ ساعت
تنگی ہر لو خیبر کی واسطی جنگ تبوک کی بیچ ایسی ساعت کی کہ تنگ تہی توشہ سی اور ...
اور مراد ثلاثہ سی کعب بن مالک اور مرارہ بن ربیع اور ہلال بن امیہ ہی کہ یہہ تینون ...

ہوئی وہ مشکل تہی ان پر با وجود تنگ ہوئی اوپر اونکی زمین با وجود وسعت کی اور روئی کی بہتی
کہ پیغمبر صلی الله علیه وآله نی حکم کیا تہا کہ کوئی اونکی ساتھ مجالست نکرے اور اونسی بات
نکرے تکملہ رکوع سوم سیپارہ یازدہم قوله تعالی التائبون اٹہہ حرف ہین بینات وکا ... سی ...
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی وبنیه العابدون وقوله تعالی العابدون
اٹہہ حرف ہین بینات وکا چار سی سولہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی ابن
ابی طالب وولده العابدون وقوله تعالی الحامدون ... حرف ہین
بینات وکی چار ... ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولاد علی بن ابیطالب
واولاده العابدون وقوله تعالی السائحون اٹہہ حرف ہین بینات وکا ...
چہیاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم علی بن ابی طالب واولاده
الازکیاء وقوله تعالی الراکعون اٹہہ حرف ہین بینات وکا چار سی چہیاسٹ
ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت هؤلاء علی سید الوصیین واله وقوله تعالی
الساجدون اٹہہ حرف ہین بینات وکا چار سی ... ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
وهؤلاء علی وبنوه الاوصیاء العابدون وقوله تعالی الآمرون بالمعروف بیس حرف
ہین بینات اونکی ... چہیالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهو آل
احمد الائمة وقوله تعالی والناهون عن المنکر سولہ حرف ہین بینات وسکا ...
... ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت وهم الائمة الطاهرون
وقوله تعالی والحافظون لحدود الله اٹہارہ حرف ہین بینات اوسکا
... ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهم الائمة العابدون ...

وقوله تعالى وبشر المؤمنين باره حرف هين بنيات اوسكا جارى جابسن هوتى هين
عمل اوس كى يه عبارت هى لا على العادى ورواه النقباء

يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين ○ ما
اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ہو ساتھ سچوں کے نہیں
كان لاهل المدينة ومن حولهم من الاعراب ان يتخلفوا
لائق تھا اہل مدینہ کو اور جو آس پاس انکے ہیں گنواروں سے یہ کہ پیچھے رہ جاویں
عن رسول الله ولا يرغبوا بانفسهم عن نفسه ذلك
رسول خدا سے اور نہ یہ کہ چاہیں اپنی جانوں کو زیادہ اوسکی جان سے یہ
بانهم لا يصيبهم ظمأ ولا نصب ولا مخمصة في سبيل
اس سبب سے کہ نہیں پہنچتی انکو پیاس اور نہ رنج سفر اور نہ بھوک بیچ راہ
الله ولا يطؤن موطئا يغيظ الكفار ولا ينالون من عدو
خدا کی اور نہیں رکھتے کسی مقام میں کہ خشم میں لاوے کافروں کو اور نہ پاتے ہیں دشمن سے
نيلا الا كتب لهم به عمل صالح ان الله لا يضيع اجر
کچھ مگر لکھا گیا انکے لیے ساتھ اوسکے عمل نیک تحقیق خدا نہیں ضائع کرتا ہے اجر
المحسنين ○ ولا ينفقون نفقة صغيرة ولا كبيرة ولا يقطعون
نیکوکاروں کا اور نہیں خرچ کرتے ہیں وہ خرچ کو خواہ کم ہو خواہ زیادہ اور نہیں قطع کرتے
واديا الا كتب لهم ليجزيهم الله احسن ما كانوا يعملون ○
کسی صحرا کو مگر یہ کہ لکھا گیا ہووے واسطے انکے تاکہ جزا دے انکو خدا بہتر اوس چیز کے کہ تھے وہ عمل کرتے

يعملون ○ وما كان المؤمنون لينفروا كافة فلولا نفر
عمل کرتے اور نہیں ہے لائق مومنوں کو کہ نکلیں سب پس کیوں نہ نکلے
من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين ولينذروا
ہر گروہ میں سے ایک جماعت تاکہ سمجھ پیدا کریں بیچ دین کے اور تاکہ ڈراویں
ع قومهم اذا رجعوا اليهم لعلهم يحذرون ○ يا ايها الذين
قوم اپنی کو جب رجوع کریں طرف انکی تاکہ وہ بچیں اے وہ لوگو
امنوا قاتلوا الذين يلونكم من الكفار وليجدوا فيكم غلظة
کہ ایمان لائے ہو لڑو ساتھ انکے جو نزدیک ہیں تمہارے کافروں میں سے اور چاہیے کہ پاویں تم میں سختی
ربع واعلموا ان الله مع المتقين ○ واذا ما انزلت سورة فمنهم
اور جانو تم یہ کہ خدا ساتھ پرہیزگاروں کے ہے اور جب نازل کیا جاتا ہے کوئی سورہ پس بعضے انمیں سے
من يقول ايكم زادته هذه ايمانا فاما الذين امنوا فزادتهم
وہ شخص ہے کہ کہتا ہے کس کو تم میں سے زیادہ کیا اس نے ایمان میں پس لیکن جو لوگ ایمان لائے پس زیادہ کیا انکو
ايمانا وهم يستبشرون ○ واما الذين في قلوبهم مرض
ایمان کو اور وہ خوشیاں کرتے ہیں اور لیکن وہ لوگ کہ بیچ دلوں انکے بیماری ہے
فزادتهم رجسا الى رجسهم وماتوا وهم كافرون ○ اولا
پس زیادہ کیا انکو ناپاکی پر ناپاکی انکی اور مر گئے وہ اور وہ کافر تھے کیا نہیں
يرون انهم يفتنون في كل عام مرة او مرتين ثم لا يتوبون
دیکھتے یہ کہ وہ آزمائے جاتے ہیں بیچ ہر برس کے ایک بار یا دو مرتبہ پھر نہیں توبہ کرتے ہیں